# فہرست مضامین


| صفحہ نمبر | مضامین | سلسلہ |
|---|---|---|
| ۵ | عرض مؤلف........................................ | ۱ |
| ۳۷ | دعاء مانگنے کی فضیلت........................................ | ۲ |
| ۳۸ | جن وقتوں میں دعا قبول ہوتی ہے........................................ | ۳ |
| ۳۹ | آیاتِ شفاء........................................ | ۴ |
| ۴۰ | قرآن حکیم کی دعائیں........................................ | ۵ |
| ۴۱ | زبانِ رسالت ﷺ سے ثابت چند دعائیں........................................ | ۶ |
| ۴۷ | دعاء ابراہیمؑ........................................ | ۷ |
| ۴۸ | صبح وشام کی دعائیں........................................ | ۸ |
| ۵۲ | سوتے وقت کی دعا، رات پہلو بدلتے وقت کی دعا........................................ | ۹ |
| ۵۳ | اچھا یا برا خواب دیکھے تو کیا کرے، نیند سے جاگنے کی دعا........................................ | ۱۰ |
| ۵۴ | ہر کام کے شروع کرنے کی ابتدا کی دعا، کپڑا پہننے کے دعا، نیا کپڑا پہننے کی دعا | ۱۱ |
| ۵۴ | نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے، کپڑا اتارے تو کیا پڑھے........................................ | ۱۲ |
| ۵۴ | قضائے حاجت کیلیئے داخل ہونے کی دعاء، وضو سے پہلے کی دعا........................................ | ۱۳ |
| ۵۵ | وضو سے فارغ ہونے کے بعد کی دعائیں، گھر سے نکلتے وقت کی دعاء | ۱۴ |
| ۵۵ | گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا، مسجد کی طرف جانے کی دعا........................................ | ۱۵ |
| ۵۶ | مسجد میں داخل ہونے کی دعا، مسجد سے نکلنے کی دعا، اذان کی دعائیں | ۱۶ |
| ۵۶ | رکوع کی دعا، رکوع سے اٹھنے کی دعا، رکوع سے اٹھنے کے بعد کی دعا | ۱۷ |
| ۵۶ | سجدے کی دعا، دو سجدوں کے درمیان کی دعا، تشہد........................................ | ۱۸ |
| ۵۷ | تشہد کے بعد نبی ﷺ پر صلوۃ نماز سے سلام کے بعد کی دعائیں........................................ | ۱۹ |
| ۵۹ | فجر کی نماز کے بعد کی دعا، صلوۃ استخارہ اور اس کی دعا........................................ | ۲۰ |
| ۶۰ | قنوت وتر کی دعاء، غم اور فکر کی دعا........................................ | ۲۱ |
| ۶۱ | بے قراری کی دعائیں........................................ | ۲۲ |

| | | |
|---|---|---|
| ۲۳ | دشمن اور اہل حکومت سے ملنے کی دعا، جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی دعا<br>ادائیگی قرض کیلئے دعا، نماز میں یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسے آنے کی دعا | ۶۲ |
| ۲۴ | اس شخص کی دعا جس پر کوئی کام مشکل ہو جائے، گناہ ہو جائے تو کیا کہے اور کیا کرے<br>شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنا، بچوں کو کونسے کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے،<br>بیمار پرسی کے وقت مریض کیلئے دعاء........................... | ۶۳ |
| ۲۵ | بیمار پرسی کی فضلیت، اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو<br>جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعاء........................... | ۶۴ |
| ۲۶ | بری بات نظر آنے پر یہ دعا پڑھیں، تعزیت کی دعا، میت کو قبر میں داخل کرتے وقت<br>کی دعا، میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا، میت کی آنکھ بند کرتے وقت کی دعا | ۶۵ |
| ۲۷ | قبروں کی زیارت کی دعا، ہوا چلتے وقت کی دعا، بادل اٹھتے وقت کی دعا،<br>بادل گرجنے کی دعا، بجلی کے کڑکنے کے وقت کی دعا........................... | ۶۷ |
| ۲۸ | بارش کی چند دعائیں، بارش اترتے وقت کی دعا، بارش اترنے کے بعد کی دعا<br>مطلع صاف کرنے کیلئے دعا، چاند دیکھنے کی دعا، روزہ کھولنے کے وقت کی دعا | ۶۸ |
| ۲۹ | کھانے سے پہلے کی دعا، کھانے سے فارغ ہو کر پڑھنے کی دعا، کھانے کھلانے<br>والے کیلئے مہمان کی دعا، جو شخص کچھ پلا یا پلانے کا ارادہ کرے اس کیلئے دعا<br>جب کسی گھر والوں کے ہاں روزہ افطار کرے تو یہ دعا کرے........................... | ۶۹ |
| ۳۰ | پہلا پھل دیکھنے کے وقت کی دعا، چھینک کی دعا، شادی کرنے والے کیلئے دعا، شادی<br>کرنے والے کی اپنے لئے دعا اور سواری خریدنے کی دعا، غصہ کے وقت کی دعا | ۷۰ |
| ۳۱ | مصیبت زدہ کو دیکھے تو دعا پڑھیں، مجلس میں پڑھنے کی دعا، مجلس سے فارغ ہونے کی دعا<br>جو شخص کہے ''غفر اللہ لک''، یعنی اللہ تجھے بخشے اس کیلئے دعا، وہ ذکر جس کے ساتھ آدمی،<br>دجال کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے، جو شخص تمہارے لئے اپنا مال پیش کرے اس کیلئے دعا | ۷۱ |
| ۳۲ | قرض ادا کرتے ہوئے قرض دینے والے کیلئے دعا، شرک سے خوف کی دعا<br>جو کسی کو ہدیہ دے یا صدقہ کرے اور اس کیلئے دعا کی جائے تو کیا کہے،<br>بدفالی کی کراہت کی دعا، چوپائے یا کسی سواری پر سوار ہونے کی دعا...... | ۷۲ |
| ۳۳ | سفر کی دعا، بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا........................... | ۷۳ |
| ۳۴ | بازار میں داخل ہونے کی دعا، مسافر کی مقیم کیلئے دعا، مقیم کی مسافر کیلئے دعا | ۷۴ |

| | | |
|---|---|---|
| ۳۵ | اونچی جگہوں پر تکبیر اور نیچے اترتے وقت کی تسبیح، آئینہ دیکھنے پر پڑھنے کی دعا سفر وغیرہ میں جب کسی منزل پر اترے، سفر سے واپسی کی دعا........... | ۷۵ |
| ۳۶ | خوش کرنے والی یا ناپسندیدہ چیز پیش آنے پر کیا کہے، نبی ﷺ پر درود کی فضیلت مرغ بولنے اور گدھے ہینگنے کے وقت کی دعا، کتوں کا بھونکنا سن کر یہ دعا پڑھیں برا خیال آنے پر یہ دعا پڑھیں، کسی قوم سے ڈرتا ہو تو کیا کہے؟............... | ۷۶ |
| ۳۷ | تعجب اور خوشی کے وقت کی دعا، جو شخص اپنے جسم میں درد محسوس کرے جو کسی چیز کو اپنی نظر لگ جانے سے ڈرے وہ کیا کہے، گھبراہٹ کے وقت کیا کہے وحشت ہونے یا نیند نہ آنے پر، برا خواب نظر آنے پر یہ دعا پڑھیں...... | ۷۷ |
| ۳۸ | پیر کے سن ہو جانے پر یہ درود شریف پڑھیں، دانت کے درد کی دعا جب کافر کو چھینک آئے تو اسے کیا کہا جائے، کافر سلام کرے تو اسے کس طرح جواب دیں | ۷۸ |
| ۳۹ | روزے دار سے کوئی گالی گلوج کرے تو کیا کہیں، ذبح یا نحر کرتے وقت کیا کہیں سرکش شیطانوں کی خفیہ تدبیروں کے توڑ کیلئے کیا کہیں، دشمن کیلئے دعا...... | ۷۹ |
| ۴۰ | سفر حج کی دعائیں، نیت اور تلبیہ ........................ | ۸۰ |
| ۴۱ | تلبیہ کے بعد کی دعاء، حالت احرام میں چند ضروری اور بنیادی باتیں | ۸۱ |
| ۴۲ | مسجد حرام میں داخل ہوتے ہوئے یہ دعا کیجئے، بیت اللہ پر پہلی نظر پر دعا طواف کرنے کے وقت کی دعائیں........................ | ۸۲ |
| ۴۳ | صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دعاء........................ | ۸۳ |
| ۴۴ | یوم عرفہ کی دعاء........................ | ۸۴ |
| ۴۵ | عرفہ کی شام کی دعاء........................ | ۸۵ |
| ۴۶ | دعاء عرفات کی تفصیلات........................ | ۸۶ |
| ۴۷ | جمروں کو کنکر مارتے وقت ہر کنکر کے ساتھ تکبیر، حجر اسود والے کونے پر تکبیر | ۹۹ |
| ۴۸ | حج کے پانچ دن کے اعمال........................ | ۱۰۰ |
| ۴۹ | دسویں رات........................ | ۱۰۱ |
| ۵۰ | طواف وداع، زیارتِ مدینۂ منورہ........................ | ۱۰۲ |
| ۵۱ | استغفار اور توبہ........................ | ۱۰۴ |

# عرضِ مولف

تمام تعریفیں اسی رب ذوالجلال کیلئے جو اپنے بندوں سے خود کہتا ہے کہ ادعونی استجب لکم تم مجھ سے مانگو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کرتا ہوں، رب ذوالجلال کے اس پاکیزہ جملہ سے کس قدر اس کی سخاوت و فیاضی نمایاں ہورہی ہے؟ سچ تو یہ ہے کہ اللہ دینے اور بخشنے میں سخی ہے اور ہم اللہ سے مانگنے میں بخیل ہیں، درود و سلام نبی رحمت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر جن کی زندگی کا ہر عمل ہم سب کیلئے اسوۂ حسنہ ہے کہ آپ ﷺ نے زندگی کے ہر عمل پر رجوع الی اللہ کا سلیقہ سکھایا اور ہر ہر کام کے موقع پر اپنے رب سے مدد لینے کا طریقہ بتلایا۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو نبی رحمت ﷺ کی دعاوؤں سے موقع بموقع مستفید ہوتے ہیں، اوران دعاؤں کا اہتمام کرتے ہیں، جن کی تعلیم نبی رحمت ﷺ نے دی، لوگ اللہ سے دعاء مانگتے تو ہیں مگر اللہ تعالیٰ کی شان و شوکت اور اس کی بلندی اور بڑائی سے واقف نہیں ہیں، اس لئے یہ بات ضروری محسوس کی گئی کہ اسماء حسنی کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی کبریائی اور بڑائی بتلائی جائے تاکہ ایک بندۂ مومن اپنے پروردگار حقیقی سے مانگنے کیلئے ہاتھ اٹھائے تو اس رب ذوالجلال کی بلندی اور بڑائی کا احساس اس کے دل میں رہے۔

جدہ (سعودی عربیہ) میں مقیم حیدرآبادی صالح نوجوان جناب محترم احمد اللہ خان صاحب نے مجھ سے اس سلسلہ میں فرمائش کی کہ میں شب و روز کی دعائیں مرتب کروں اور ساتھ ہی دعاؤں سے متعلق اہم بنیادی ہدایات بھی اس میں شامل کروں موصوف کی فرمائش پر اس سے پہلے ''شب وروز کی دعائیں'' کے نام سے ایک کتاب موصوف کی اہلیہ مرحومہ جنابہ رفیعہ سلطانہ صاحبہ کے ایصال وثواب کے طور پر ایک ہزار کی تعداد میں شائع ہوئی۔ روزنامہ سیاست کے ذریعہ اس کتاب کی اشاعت اور مفت تقسیم کا اعلان کیا گیا تھا، الحمدللہ الحمدللہ سینکڑوں احباب نے اس سے استفادہ کیا، یوں تو مکتبہ سے ایک ہزار جب چھپتی ہیں تو صرف پانچ سو مفت تقسیم کی جاتی ہیں، مگر یہ کتاب مکمل ایک ہزار مفت تقسیم کی گئیں تاکہ عوام کا زیادہ سے زیادہ فائدہ ہو، اللہ تعالیٰ جناب محترم احمد اللہ خان صاحب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کتاب کو ان کیلئے ذخیرۂ آخرت اور ان کی اہلیہ مرحومہ کیلئے ذریعہ مغفرت ونجات بنادے۔ (آمین)۔

غیاث احمد رشادی (۹/اگست، ۲۰۰۳ء)

**واذا سالک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان**

ترجمہ: اور جب میرا بندہ مجھ سے مانگتا ہے پس میں قریب ہوں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب وہ پکارتا ہے۔ (قرآن حکیم)۔

## دعاء سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کیجیے

حضرت فضالہ بن عبیدؓ راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو سنا کہ اس نے نماز میں دعا کی جس میں نہ اللہ کی حمد کی نہ ہی اس نے آپ ﷺ پر درود بھیجا تو حضور ﷺ نے فرمایا اس آدمی نے دعا میں جلد بازی کی پھر آپ ﷺ نے اسکو بلایا اور اس سے یا اسکی موجودگی میں دوسرے آدمی سے مخاطب ہو کر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو دعاء کرنے سے پہلے اسکو چاہیے کہ اللہ کی حمد وثنا کرے پھر اسکے بعد رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجے اسکے بعد جو چاہے اللہ سے مانگے

## اللہ تعالیٰ کی حمد کیلئے سورۂ فاتحہ پڑھیے

**الحمد لله رب العالمين الرحمن الرحيم ملک يوم الدين اياك نعبد واياك نستعين اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين (آمين)**

## دعاء سے پہلے درود شریف بھی پڑھیے

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جو اس درود شریف کو پڑھے میری شفاعت اس پر واجب ہے (طبرانی)

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد وانزله المقعد المقرب عندك۔

## ایک حقیقت

یہ ایک حقیقت ہے کہ ہم دعاء تو بہت کرتے ہیں لیکن اسی کے ساتھ ساتھ یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہم جس سے مانگتے ہیں اسکی معرفت اور پہچان سے محروم رہتے ہیں ہم میں کتنے ایسے ہیں جو اپنے پروردگار کو اس کی تمام صفات کیساتھ جانتے ہوں ہمیں اپنے رب سے دعاء مانگنے سے پہلے

اپنے رب کو جاننا چاہیے، رب کی پہچان اسکے اسماء حسنی میں ہے اپنے رب سے مانگنے سے پہلے یہ مضمون ''جس سے میں مانگتا ہوں وہ کون ہے'' ضرور پڑھیے پھر جب آپ مانگیں گے تو یقین کی کیفیت میں ڈوبے ہوئے ہوں گے اور آپکو دعا کرنے میں غیر معمولی لطف حاصل ہوگا اور دعاء کی قبولیت کا یقین کامل بھی ان شاء اللہ نصیب ہوگا۔ اللہ تعالی ہم سب کو اس کی معرفت نصیب فرمائے۔(آمین)۔

اسماء حسنی اللہ تعالی کے ان ننانوے ناموں کو کہا جاتا ہے جن کا ثبوت قرآن مجید سے ملتا ہے اللہ تعالیٰ نے اسماء حسنی کے بارے میں فرمایاوللہ الاسماء الحسنی فادعوہ بھا(۱۸۰/ الاعراف) کہ اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں تم ان ہی ناموں سے اس کو پکارو۔ اللہ تعالی کے یہاں ننانوے نام لکھے جاتے ہیں اور ان کا مطلب بھی واضح کیا جاتا ہے لیکن اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہی ہیں بلکہ جس طرح اللہ تعالیٰ لامحدود ہیں اسکے صفات بھی لامحدود ہیں اتنے ناموں میں محصور کرنے کا مقصد یہ ہیکہ اللہ تعالیٰ کو ان اچھے ناموں سے یاد کیا جائے اور کوئی ایسا نام اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب نہ کیا جائے جو اللہ تعالیٰ کی بلند ذات کے منافی ہو اسماء حسنی سے دعا کا تعلق ہے اسلئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان ہی ناموں سے پکارنے کا حکم دیا کہ فادعوہ بھا ان ناموں سے اس رب کو پکارو۔ اسماء حسنی سے رب ذوالجلال کی معرفت نصیب ہوتی ہے اور اللہ کے بندے اپنے رب کو پہچان سکتے ہیں اور دعا کرتے ہوئے رب ذوالجلال کی بڑائی و کبریائی کا احساس ضروری ہے اور احساس ان اسماء حسنی کی حقیقت کو سمجھنے پر منحصر ہے ویسے اسماء حسنی پر مفصل لکھنے کیلئے مستقل کتاب کی ضرورت ہے لیکن یہاں مختصر طور پر اسماء حسنی کا مطلب بیان کرنے کا ارادہ ہوا تا کہ اللہ کا ایک بندہ جب اپنے حقیقی مولی سے مانگے تو یقین کی کیفیت کیساتھ مانگے اور اس استحضار کیساتھ مانگے کہ وہ جس سے مانگ رہا ہے وہ بے مثال ہے، عظیم الشان ہے۔

# جس سے میں مانگتا ہوں وہ کون ہے؟

**اللّٰہ** : میں جس کا بندہ ہوں وہ اللہ ہے یہ میرے مولی کا ذاتی نام ہے وہ اللہ جس نے اس دنیا کو پیدا کیا، زمین وآسمان کو پیدا کیا، چاند وسورج کو پیدا کیا، دریاوں اور سمندروں کو پیدا کیا، پہاڑوں اور وادیوں کو پیدا کیا، انس وجن کو پیدا کیا، حیوانات ونباتات کو پیدا کیا، مختلف قسم کے جمادات کا وجود بخشا، اسکی بنائی ہوئی چیزیں جب اتنی وسیع وعریض ہیں، بڑی سے بڑی ہیں تو وہ رب ذوالجلال کس قدر بلند وسیع اور بڑا ہوگا؟ انسان کے اتنے چھوٹے سے دماغ میں اللہ کی پوری ذات کہاں سمائے گی؟ انسان اللہ کو کما حقہ سمجھنے سے قاصر ہے زمین وآسمان میں جو نور ہے وہ میرے اسی رب کا نور ہے جس سے میں مانگ رہا ہوں اللہ اپنی معرفت نصیب فرمائے اللّٰہ نور السموات والارض (۳۴/ النور) اللہ زمین وآسمان کا نور ہے

الاحد الواحد: میں جس کے اکیلے ہونے کی گواہی دیتا ہوں وہ اللہ تعالیٰ احد یعنی اکیلا ہے وہ اپنی ذات میں بھی اکیلا ہے اور اپنی ان صفات میں بھی اکیلا ہے قرآن مجید میں ہے قل ھو اللّٰہ احد (۱/ الاخلاص) ایسا تنہا ہے کہ نہ اسکو کسی نے جنا ہے اور نہ اس سے کوئی جنا گیا نہ اسکا کوئی بیٹا ہے نہ بیٹی نہ بیوی وہ یکتا ہے اکیلا ہے دنیا کے نظام کے سنبھالنے میں اسکا کوئی شریک یا ساتھی نہیں ہے۔

الاول و الاخر: میں جس سے مانگتا ہوں وہ اللہ تعالی اول ہے اس طور پر کہ اس سے پہلے کوئی نہیں اور آخر بھی ہے اس طور پر کہ اسکے بعد بھی کوئی نہیں وہی اول ہے اور وہی آخر ہے۔ قرآن مجید میں ہے ھو الاول و الآخر والظاھر و الباطن (۳/ الحدید) وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن

**الباسط و القابض**: میں جسکی قدرت سے وجود میں آیا ہوں وہ اللہ تعالیٰ باسط ہے یعنی اس نے اپنی قدرت وطاقت سے اسقدر سلیقہ سے ایسی زمین بچھادی کہ وہ پوری کائنات کیلئے فرش کا کام کر

رہی ہے۔ یہ زمین ایسا فرش ہیکہ اس پر آدمی سوتا بھی ہے اس سے غذا بھی حاصل کرتا ہے اور اس سے اپنی زینت اور دیگر ضروریات کی چیزیں نکال لیتا ہے اس نے زمین میں سمندر اور دریا بچھا دیئے ہیرے اور جواہرات اور مختلف نباتات بچھا دیئے میرے مولی جیسا بچھانے والا نہ کوئی تھا نہ کوئی نہ ہے نہ کوئی ہوگا میرا مولی باسط ہونے کیساتھ ساتھ قابض بھی ہے کہ یہ ساری چیزیں بے انتہا ہونے کے باوجود اسی کے قبضہ وقدرت میں ہیں کائنات کی ہر چیز اسکے قبضہ میں ہے ۔

الباعث : میں جسکی قدرت سے قیامت کے دن اٹھایا جاوں گا وہ ایسا معبود ہیکہ جب ہماری زندگی ختم ہو جائے گی ہم قبروں میں رہیں گے یا درندوں کے پیٹوں میں رہیں گے یا مچھلیوں کے شکموں میں رہیں گے یا دریاوں اور سمندروں کی تہوں میں رہیں گے بہر حال جہاں بھی رہیں گے میرا مولی ہم سب کو ہمارے منتشر اعضاء و جوارح کو ایک جگہ جمع کریگا اور سب کے جسموں کو انکی روحوں سے ملائے گا جس مولی نے ہم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا ہو وہی ہم کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا، وان اللہ یبعث من فی القبور (۷/ الحج ) اوراللہ تعالیٰ زندہ کر کے اٹھائے گا انہیں جو قبروں میں ہیں ۔

الباقی : میں جس کی بقاء سے باقی ہوں وہی ایک ایسا ہے جو ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے دنیا کی چھوٹی بڑی ہر چیز فنا ہونیوالی ہے کل من علیھافان (۲۶ الرحمن ) لیکن ایک ہی ذات ہے جو ہمیشہ باقی رہنے والی ہے

و یبقی وجہ ربك ذوالجلا ل والاکرام (۲۷ الرحمن ) تمہارے رب ذو الجلال کی ذات باقی رہنے والی ہے میرا مولی ایسا باقی ہیکہ سب کی بقا بھی اسی کے ہاتھ میں ہے اور سب کا فنا ہونا بھی اسی کے ہاتھ میں ہے۔ دنیا کی ہر چیز ہلاک ہوجانے والی ہے مگر اللہ کی ذات ایسی ہے کہ وہ ہلاک نہیں ہوتی کل شیئی ھالك الا وجھہ ۔(۸۸ القصص )

**البدیع**: میں جس ذات واحد پر یقین رکھتا ہوں وہ ایسا ہیکہ وہ اپنی ذات میں بھی نادر اور یکتا ہے اور اپنی صفات میں بھی نادرو یکتا ہیکہ اسکے جیسا کوئی نہیں **لیس کمثلہ شیی** 〈**۱۱ الشعراء**〉اس

جیسی دنیا میں کوئی چیز ہے ہی نہیں قرآن مجید میں یوں کہا گیا **بدیع السموات والارض**
(۱۰۱ الانعام) وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے وہ ایسا موجد ہیکہ اس جیسا موجد نہ کوئی تھا نہ کوئی
ہے اور نہ کوئی ہوگا اس نے اپنی قدرت و طاقت سے ایسی نادر و محیر العقول چیزیں پیدا کیں کہ دیکھتے
ہی رہ جائیں میرے مولی کے بدیع ہونے کیلئے میرا جسم کافی ہیکہ اچھے انداز سے اس نے مجھے (
انسان) کو پیدا کیا میرا مالک ایسا بدیع ہیکہ ہر جگہ موجود ہے ۔

**البر** : میں جس محسن کے احسان پر جی رہا ہوں وہ ایسا معبود برحق ہیکہ سرتاپا محسن ہے یعنی احسان
کرنے والا ہے قرآن مجید میں یوں ہے **انه هوالبرالرحيم** 〈۲۸ الطور〉 بے شک وہ محسن
رحم ولا ہے میں میرے معبود کے احسانات کو کیسے فراموش کروں کہ اسی کے احسان سے میرا وجود ہے
میرا بولنا بھی اسی کے احسان کی وجہ سے ہے، میرا چلنا، پھرنا، کہنا، سننا، اٹھنا، بیٹھنا سب اسی کے
احسان سے ہے اگر میری زندگی سے اس کا احسان نکال لیا جائے تو میں کچھ نہیں ہوں میں جو کچھ ہوں
اور یہ دنیا جو اپنے وجود میں باقی ہے تو اسکے پیچھے اسی کا احسان کام کر رہا ہے ہماری قوت اسی کے
احسان سے ہے ہماری تندرستی اسی کے احسان سے ہے ہماری کامیابی اسی کے احسان سے ہے ہمارا
نفع اسی کے احسان سے ہے۔ہم جس حال میں بھی ہیں اسی کے احسان سے ہیں۔

**البصیر** : میں جس کی دی ہوئی طاقت سے دیکھ رہا ہوں وہ ایسا بصیر (دیکھنے والا) ہیکہ ساری
کائنات اسکے سامنے ایسی ہی ہے جیسے ہمارے سامنے ایک دسترخوان ہوتا ہے جسمیں کی ساری چیزیں
ہم ایک نگاہ میں دیکھ لیتے ہیں ہم اس قدر کمزور ہیں کہ دیوار کے پیچھے کی چیز ہم کو دکھائی نہیں دیتی ہم
اتنے ہی طاقتور ہیں کہ سامنے کی چیز کو دیکھ لیں بعض مرتبہ تو سامنے کی چیز بھی ہمیں نظر نہیں آتی مگر
میرے مولی کی نظر سے کوئی چیز غائب نہیں ہے ہم دیکھتے دیکھتے تھک جاتے ہیں اور ہمیں نیند یا اونگھ
بے خبر کر دیتی ہے میرا مولی ایسا ہے کہ اس کو **لا تاخذه سنة ولا نوم** 〈۲۵۵ البقرة〉 اسکو نہ
اونگھ آتی ہے نہ نیند۔قرآن مجید میں ہے **فان الله بما يعملون بصير** 〈۳۹ الانفال〉
پس بے شک اللہ تعالی جو کچھ وہ کر رہے ہیں دیکھ رہا ہے ۔

**التواب** : گناہ ہو جانے پر ہم جسکی طرف متوجہ ہوتے ہیں وہ ایسا ہیکہ بندہ جب گناہوں میں لت

پت ہوکر اسکے پاس ہم پہنچتے ہیں اور اسکے سامنے گڑ گڑا کر اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور سچی توبہ کرتے ہیں تو وہ ہماری توبہ قبول کر لیتا ہے قرآن مجید میں ہے **انه هو التواب الرحیم** ﴿۵۴ **البقرۃ**﴾ بے شک وہ توبہ قبول کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہے۔ لفظ تواب توبہ کرنیوالے کیلئے بھی مستعمل ہے اور توبہ کو قبول کرنیوالے کیلئے بھی مستعمل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کے روبرو اس یقینی کیفیت کے ساتھ توبہ کرنا چاہیے کہ وہ ضرور ہماری توبہ کو قبول کرے گا ۔

**الجامع** : مجھے جس رب نے پیدا کیا وہ ایسا قادر مطلق ہیکہ قیامت کے دن ساری انسانیت کو یکجا کر سکتا ہے وہ ایسا ضرور کریگا قرآن مجید میں ہے **ربنا انک جامع الناس لیوم لا ریب فیه** ﴿۹ **آل عمران**﴾ اور ایک جگہ ہے **ان الله جامع المنافقین والکافرین فی جهنم جمیعا** ﴿۱۴۰ **النساء**﴾ بے شک اللہ تعالی منافقوں اور کافروں کو جہنم میں جمع کر دیگا جس پرودگار کے روبرو کھڑے ہو کر ہم عبادت کر رہے ہیں اور جس سے ہم مانگ رہے ہیں وہی وہ رب العرش العظیم ہیکہ کل قیامت کے دن ہم سب کو جمع کریگا اور کوئی بھی انسان اس سے چھوٹ نہ سکیگا اور اسی کے ہاتھ میں اس دن بھی حکومت ہوگی

**الجبار** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ جبار ہے اور میں اسکے سامنے مجبور ہوں، نہ صرف میں بلکہ کائنات کا ذرہ ذرہ چاہے وہ جاندار ہو یا بے جان، چھوٹا ہو یا بڑا ہر ذرہ اس جبار کے سامنے مجبور ہے میرا رب ایسا جبار ہیکہ اسکے سامنے اسکی اجازت کے بغیر کوئی پر نہیں مار سکتا اور نہ دم مار سکتا ایسی جباریت رکھنے والی ذات اللہ کے سوا کوئی نہیں ہے۔

**الجلیل** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ ایسا جلیل یعنی جلال والا ہیکہ اس جیسا جلال کسی اور میں نہیں اسکی ذات بھی بے مثال ہے **فتبارک اسم ربک ذوالجلال والاکرام** ﴿۷۸ **الرحمن**﴾ اسکی صفت جلالیت بھی بے مثال ہے اسی کے ساتھ ساتھ وہ صفت جمال بھی اپنے اندر رکھتا ہے گویا وہ صاحب جلال بھی ہے اور صاحب جمال بھی ہے ۔

**الحفیظ** : میں جسکی حفاظت میں جی رہا ہوں سے مانگتا ہوں وہ ایسا حفیظ (حفاظت کرنیوالا) ہیکہ اسی کی حفاظت میں کائنات کا ذرہ ذرہ ہے کوئی چیز دنیا میں ہو اور وہ اللہ کی حفاظت میں نہ ہو یہ ہو ہی

نہیں سکتا ہر چیز اسی کی حفاظت میں ہے مچھلی کے پیٹ میں حضرت یونسؑ کی حفاظت کرنیوالا، طوفان کے تھپیڑوں میں حضرت نوحؑ کی حفاظت کرنیوالا، کنعان کے کنویں میں حضرت یوسفؑ کی حفاظت کرنیوالا، دریائے نیل میں حضرت موسیٰؑ کی حفاظت کرنیوالا، نارِ نمرود میں حضرت ابراہیمؑ کی حفاظت کرنیوالا اور ہر جاندار و بے جان چیز کی حفاظت کرنیوالا ہے اے اللہ! میرا وجود بھی اس بات کی علامت ہے کہ تو نے مجھے محفوظ رکھا ہے اگر تیری حفاظت نہ ہوتی تو میں کہاں ہوتا؟ قرآن مجید میں یوں ہے **ان ربی علی کل شیئی حفیظ** (سورہ ہود ۵۷)۔

**الحق** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ ایسا حق ہے کہ ہر قسم کی حقانیت اسکی ذات سے پھوٹتی ہے میرا مولی حق کا مرکز ہے سچائی اور حقانیت کا محور ہے ہر وہ چیز جو رب ذوالجلال سے متعلق ہے وہ حق ہے اور جس چیز کا اس سے تعلق نہیں وہ باطل ہے ۔

**الحکم** : میں جس کے فیصلہ سے راضی ہوں وہ ایسا حکم و جج ہیکہ اسی کا فیصلہ حقیقی فیصلہ ہے اسکے حکم کے مطابق جو بھی فیصلہ کرے گا اسی کو انصاف کہا جائے گا ورنہ وہ ظلم ہے اسی لئے اللہ تعالی کی طرف انصاف وعدل منسوب ہے ظلم منسوب نہیں وہ نہ ظلم کرتا ہے اور نہ ظلم کو پسند کرتا ہے۔

**الحکیم** : میں جسکی حکمت سے آشنا ہوں وہ ایسا حکیم ہیکہ اسکو معلوم ہیکہ میری کس دعاء کو قبول کرنا حکمت میں داخل ہے اور کس دعاء کو قبول نہ کرنا بہتر ہے اور کس دعاء کو کسی دوسری نعمت سے بدلنا ضروری ہے اور کس دعاء کو ذخیرہء آخرت بنانے میں مصلحت ہے، میرا مولی بھی حکیم ہے اور اسکا کلام بھی حکیم ہے قرآن حکیم میں ہے **واللہ علیم حکیم** (حج ۵۲) اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

**الحلیم** : میں جسکی بردباری کو اپنے گناہ گار ہونیکی وجہ سے سمجھ سکتا ہوں وہ ایسا حلیم (بردبار) ہے کہ میں گناہ کرتا ہوں مگر وہ برابر مجھے کھلاتا ہے میں سرکشی کرتا ہوں مگر وہ مجھے برابر پلاتا ہے میں اسکے احکامات کی خلاف ورزی کرتا ہوں مگر وہ مجھ پر اپنی نعمتوں کی بارش برساتا ہے اگر کوئی میری خلاف ورزی کرتا ہے تو میں اس پر غصہ ہوتا ہوں اور معاف کرنے پر راضی نہیں ہوتا لیکن میرا مولی ایسا ہیکہ اسکے حکموں کی خلاف ورزی میں روزانہ کرتا ہوں مگر وہ فوراً سزا نہیں دیتا **ویعفوا عن کثیر** ﴿ ۱۵ المائدہ ﴾ بہت سے گناہوں کو تو معاف کر دیتا ہے میرے مولی کے بارے میں قرآن مجید یوں

کہتا ہے **وان اللہ لعلیم حلیم ﴿الحج ۵۹﴾** اور بے شک اللہ تعالی جاننے والا بردبار ہے

**الحمید** :میں جس کی تعریف میں لگا رہنا چاہتا ہوں وہی اس بات کے لائق ہیکہ اسکی تعریف کیجائے اللہ تعالی نے یوں فرمایا کہ **الحمد للہ رب العالمین ﴿۱ الفاتحہ﴾** تمام تعریف اس اللہ کیلئے ہے جو عالموں کا رب ہے میرے مولی کی ایک صفت یہ ہیکہ وہ حمید بھی ہیکہ تمام تعریفوں کے وہی لائق ہے قرآن کہتا ہے **انہ حمید مجید ﴿۷۳ ھود﴾** بیشک وہ ستودہ صفات اور بزرگ ہے۔

**الحی** :میں زندہ رب کا بندہ ہوں جو زندہ ء جاوید ہے وہ ایسا زندہ ہیکہ اسکی جیسی زندگی کسی کی نہیں وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا اور اسکے صفات بھی زندہ ء جاوید ہیں اور اس کا کلام بھی زندہ ء جاوید ہے۔ ہمیں یہ اعزاز حاصل ہیکہ ہم ایک زندہ رب کی عبادت کرتے ہیں کسی مردہ معبود باطل کی نہیں جس میں نہ اس مکھی کو بھگانے کی قوت ہے جو اس کی ناک پر بیٹھ جائے قرآن مجید کہتا ہے **اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم ﴿۵۵ البقرۃ﴾** اللہ وہ ہیکہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندۂ جاوید ہے۔

**الخافض الرافع** :میں جسکے بلند کرنے سے بلند ہوں وہ اس قدر عظیم و بلند رب ہے کہ جسکو بلندی حاصل کرنا ہو اسی سے حاصل کرلے اس رب کے بغیر نہ دنیا میں کوئی بلند ہوسکتا ہے اور نہ آخرت میں وہ جسکو چاہے بلند کردے اور جسکو چاہے پست کردے وہ رفیع الدرجات ذوالعرش ہے اور اپنے بارے میں خود وہ کہتا ہے کہ **نرفع درجات من نشاء ﴿۸۴ الانعام﴾** ہم جسکے درجات کو چاہتے ہیں بلند کرتے ہیں پستی اور بلندی اسی کے ہاتھ کا کھیل ہے انسان اپنے ارادہ سے نہ بلند ہوسکتا ہے اور نہ اپنے ارادہ سے پست ہر آدمی کی بلندی اور پستی کے پیچھے میرے مولی کا ہاتھ ہے ۔

**الخالق** :میں جسکے پیدا کرنے سے موجود ہوں اسی نے مجھے اور کائنات کے ہر ذرہ کو پیدا کیا ہے مجھے خالق کائنات نے ان لوگوں میں سے بنایا جو اپنے حقیقی خالق کی عبادت کرتے ہیں جس نے ہر پر کو پیدا کیا اگر میں ان لوگوں میں ہوتا جو ایسی چیز کی عبادت کرتے ہیں جو مچھر کے پر کو بھی پیدا نہیں کرسکتے تو پھر میں کس قدر نادان شمار ہوتا۔ خالق کائنات کا شکر ہیکہ اس نے مجھے اپنا بندہ بنالیا رب ذوالجلال نے یوں فرمایا **قل اللہ خالق کل شیئی ﴿۱۶ الرعد﴾** کہہ دیجیے اللہ ہر چیز کو

پیدا کرنے والا ہے **هو الله الخالق الباری --وهو الخلاق العلیم 〈۸۱ یس〉**
اور وہ بہت پیدا کرنے والا جاننے والا ہے ۔

**الرب** : میں جسکے پالنے سے پل رہا ہوں وہ ایسا پالنہار ہیکہ ہر چیز کو نہ صرف پیدا کیا ہے بلکہ وہ ہر چیز کی پرورش بھی کر رہا ہے، سمندروں کی مچھلیوں کا بھی وہی پالنہار ہے، حشرات الارض کا بھی وہ پالنہار ہے، جنگلوں کے درندوں کا بھی وہی پالنہار ہے، فضاؤں میں اڑنے والے پرندوں کا بھی وہی پالنہار ہے، اسکے دشمنوں کو بھی وہی پال رہا ہے اور دوستوں کو بھی برو بحر میں رہنے والی ہر چیز اسی کے پالنے سے پل رہی ہے ہر ایک کو وہی رزق دے رہا ہے اے رب! ہم میں پلنے کی طاقت کہاں جب تک آپ نہ پالیں آپ ہمارے رب ہیں بس اس کے بعد ہمیں فکر و تردد کی ضرورت ہی کیا ہیکہ ہم یہ سوچیں کہ ہم کو کون پالے گا ہمیں وہ توکل و یقین عطا کر دے جو آپ کو مطلوب ہے قرآن مجید کہتا ہے **تنزیل من رب العالمین 〈۸۰ الواقعه〉** یہ قرآن مجید رب العالمین کی طرف سے نازل کردہ ہے معلوم ہوا کہ اللہ تعالی صرف انسانوں کے رب نہیں بلکہ رب العالمین ہیں یعنی عالموں کے رب ہیں جتنے عالم کائنات میں ہیں سب کے وہی رب ہیں۔

**الرحمن الرحیم** : میں جس کے رحم و کرم سے آرام و راحت میں ہوں وہ ظالم نہیں کہ میں یہ سوچوں اور ڈروں کہ وہ پتہ نہیں میرے ساتھ کیا معاملہ کرے گا، وہ تھوڑی ہی موجودہ زمانہ کے کسی ملک کا کوئی وزیراعظم ہیکہ ظلم کرے؟ نہیں واللہ نہیں! میرا مولی ایسی صفت رکھتا ہیکہ کوئی ایسی صفت کا حامل ہے ہی نہیں وہ رحمان و رحیم ہے ماں میں اپنے بچے سے متعلق جسقدر محبت ہے اس سے لاکھوں گنا زیادہ میرے مولی کو اپنے بندہ سے محبت ہے وہ رحمت و شفقت کا سرچشمہ ہے وہ اپنے بندوں پر کسقدر مہربانیاں کرتا ہے خود انسان اس سے ناواقف اور بے خبر ہے ہمیں ہمارا مولی ایسا حساس بنادے کہ ہم اسکی مہربانیوں کا شکر ادا کرسکیں اللہ تعالی نے ام الکتاب (سورہ فاتحہ) میں اپنی ثنا یوں فرمائی **الرحمن الرحیم 〈۲ الفاتحه〉** بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ۔

**الرزاق** : میں جس کا رزق روزانہ کھا رہا ہوں وہ ایسا رزاق (رزق دینے والا) ہیکہ ہمارا ہاتھ جب بھی اسکے حضور اٹھتا ہے تو اسکی یہی صفت سامنے آتی ہیکہ جسکے سامنے ہم اپنا ہاتھ اٹھائے ہیں اسی کے

ہاتھ میں ہمارا سارا راشن ہے، پیدائش سے لیکر موت تک کا توشہء زندگی اسی کے ہاتھ میں ہے پھر کیوں نہ ہم اسی سے یہ کہیں کہ اے اللہ ہمیں رزق حلال عطا فرما اور ہماری تنگدستی کو فراغ دستی سے بدل دے ۔ وہی مسبب الاسباب ہے میرے لئے کوئی نہ کوئی سبب ضرور پیدا کردے گا قرآن مجید ہمارے رخ کو اسی مولی کی طرف موڑتا ہے اور یوں کہتا ہے کہ **ان اللہ ھو الرزاق ذو القوۃ المتین 〈۵۹ الذاریات〉** بیشک اللہ تعالی ہی رزق دینے والا مضبوط قوت وطاقت والا ہے

**الرشید** : میں جس سے مانگتا ہوں وہی ہمیں ہماری سیدھی راہ دکھلاتا ہے اس نے رشد وہدایت کو اپنے ہاتھوں میں رکھا ہے رشد وہدایت کا اختیار اسکے سوا کسی کے ہاتھ میں نہیں ہے ہم ہدایت کے معاملہ میں بھی اللہ سے بے نیاز نہیں ہیں بلکہ بہت زیادہ ہم ہدایت کے محتاج ہیں ہم دنیوی رزق سے زیادہ اخروی ہدایت کے محتاج ہیں ۔

**الرقیب** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ میری نگرانی کرنیوالا ہے دنیا میں کتنے ایسے حالات آجاتے ہیں جہاں سے بچ نکلنا ناممکن ہوتا ہے مگر میرا مولی مجھے بچادیتا ہے تیز سواریوں سے آتے جاتے کتنے حادثات کے امکانات ہوتے ہیں مگران سب سے اسی نے بچایا ورنہ ہم زندہ کہاں رہتے ؟ میرے مولی نے میری حفاظت کیلئے فرشتے مقرر کررکھے ہیں میرے مولی !جسطرح تونے اب تک میری اور میرے اہل وعیال کی حفاظت کی ہے آئندہ بھی ہماری ہر آفت ومصیبت سے حفاظت فرما قرآن مجید یوں کہتا ہے **وکان اللہ علی کل شیئی رقیبا 〈۵۲ الاحزاب〉** اور وہ اللہ تعالی ہر چیز کا نگہبان ہے ۔

**الروف** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ حد درجے رحم کرنیوالا ہے اس نے اپنی شفقت ومہربانی سے ہماری ہر ضرورت کو موقع بموقع پورا کیا ہے اور پورا کر رہا ہے اور پورا کرے گا ان شاء اللہ، اسکی شان رحمت کے آثار کو ہم اپنی زندگی کے ہر لمحہ میں محسوس کرتے ہیں ہماری زندگی کا وہ کونسا لمحہ ہے جسمیں اسکی رحمت کی جھلکیاں محسوس نہ ہوتی ہوں ہم جس حال میں بھی ہیں اس حال میں اسکی رحمت کے آثار ہیں اگر اسکی صفت رحمت ورافت نہ ہوتی تو ہم زندہ کہاں رہتے ؟ قرآن مجید یوں کہتا ہے

**فان ربکم لرءوف الرحیم 〈۴۷ النحل〉**

**الستار** :میں جس سے مانگتا ہوں وہ ایسا **ستار العیوب** (عیبوں پر پردہ ڈالنے والا)ہیکہ رات کی اندھیریوں میں بھی گناہ ہوتے ہیں انکو بھی چھپا تا ہے، دن کے اجالے میں بھی گناہ ہوتے ہیں انکو بھی چھپا تا ہے، بڑے گناہ کرتے ہیں انکو بھی چھپا تا ہے، چھوٹے گناہ کرتے ہیں انکو بھی چھپا تا ہے آہ !اگر میرے مولی میں صفت ستاریت نہ ہوتی تو میرا کیا حشر ہوتا ؟ میرے گناہوں سے اگر لوگ واقف ہوجاتے تو پھر لوگ میرے قریب کہاں آتے ؟ لوگ مجھ سے محبت سے بات کہاں کرتے؟ یہ اسی کی مہربانی ہیکہ اس نے میرے گناہوں پر پردہ ڈالکر مجھ پر احسان کیا یہ بہت بڑا احسان ہے میرے آنسو چھلک پڑتے ہیں جب میں میرے مولی کے اس احسان کو یاد کرتا ہوں وہ اگر چاہتا تو آن کی آن میں میرے عیبوں کو فاش کر دیتا لیکن اس نے مجھ پر بڑا احسان کیا میں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو یاد کروں؟ میں بے بس ہوں اور کمزور ہوں کہ نعمتیں تو زیادہ ہیں اور نعمتوں کا احساس مجھ میں کم ہے، نعمتیں کامل ہیں شکر ناقص ہے ہائے افسوس میری کمزوری پر !

**السلام** :میں جس کے سلامت رکھنے سے سلامتی کے ساتھ ہوں وہ ایسا رب ہے جو خود بھی سلامت ہے اور ساری کائنات کو سلامتی پہنچاتا ہے، امن وسلامتی تو اسی مولی کی طرف منسوب ہے ہماری تدبیریں ہم کو اکثر سلامتی سے ہمکنار نہیں کرتیں لیکن قدرت الٰہی ہمیں سلامتی دیتی ہے ہم صحیح سالم ہیں تو اسی کے فضل سے ہیں جس نے اپنا صفاتی نام السلام رکھا ہے گلیوں سے گزرتے ہوئے کتنے پتھر ہمارے قریب سے گزرجاتے ہیں اس نے ہم کو بچایا ہے ورنہ وہ نوکیلا پتھر ہماری ہلاکت کیلئے کافی ہوجاتا کتنے زہریلے جانور ہمارے قریب سے گزرجاتے ہیں مگر وہی بچاتا ہے جسکو ہم **السلام** کہتے ہیں قرآن مجید کہتا ہے **الملک القدوس السلام ﴿۲۳ الحشر﴾** وہ بادشاہ ہے پاک ہے سالم ہے۔

**السمیع** :میں جس کو اپنا دکھ درد سناتا ہوں وہ ایسا سمیع (سننے والا)ہیکہ میری آہستہ باتوں کو بھی سنتا ہے اور زور سے کہی ہوئی باتوں کو بھی سنتا ہے اتنا ہی نہیں بلکہ میرے دل میں جو بات آتی ہے اسکو بھی وہ جان لیتا ہے میرا مولی پتھروں کی تسبیح کو بھی سنتا ہے چیونٹیوں کے چلنے کی آواز کو بھی سنتا ہے وہ کونسی آواز ہے جسکو اس نے نہ سنا ہے اور وہ کونسی آواز ہوگی جس کو وہ نہ سن سکے گا؟ ایسی کوئی آواز نہیں ہے جسکو وہ نہ سن سکے۔قرآن حکیم کہتا ہے **ان اللہ سمیع علیم ﴿۱۷ الانفال﴾** بیشک اللہ تعالی

خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

**الشافی**: میں جس کی شفا سے صحت مند ہوں وہ ایسا شافی مطلق ہیکہ بیماری بھی اسی کی پیدا کی ہوئی ہے اور شفا بھی اسی نے پیدا کی ہے، حقیقی معنی میں بیماریوں سے شفا دینیوالا تو وہی اللہ ہے اسی کے ہاتھ میں ہر درد کی دوا ہے اور ہر بیماری کی شفاء ہے اگر انسانوں کے ہاتھ میں بیماریوں کی شفا ہوتی اور اسکی کنجیاں انکے ہاتھوں میں ہوتیں تو کوئی بھی انسان بیمار نہ رہتا کتنے بیمار ایسے ہیں جنکی بیماری کے علاج میں ہزاروں ڈاکٹر پے در پے کوششوں میں ہیں حیران و سرگرداں ہیں مگر کسی ماہر سے ماہر ڈاکٹر کے پاس بھی اسکا علاج نہیں ہے کیوں؟ اسلئے کہ ڈاکٹر اور حکیم شفاء کا ذریعہ ہیں انکے ہاتھ میں شفاء نہیں جب شافی مطلق شفا دیتا ہے تو ہم شفا پاتے ہیں ورنہ نہیں! میرے مولی نے مجھے کتنی بیماریوں سے بچایا اور کتنی بیماریوں سے نجات دی یہ اسی کا کرم ہے ہماری صحت کے پیچھے شافی مطلق کا ارادہ کام کر رہا ہے ورنہ ہم کہاں چلنے پھرنے کے قابل رہتے۔

**الشکور**: میں جسکی عبادت کرتا ہوں وہ ایسا قدردان ہیکہ میری ٹوٹی پھوٹی عبادت کو بھی قبول کر لیتا ہے، میرے ناقص شکر کو بھی قبول کر لیتا ہے، میری عبادت میرے مالک کے احسانوں کے دائرے میں ہے، میں جی رہا ہوں اور اسوقت میرا دل میری زبان اور میرے سارے اعضاء میرے رب کا شکرادا کر رہے ہیں اور میرے دل کو یہ یقین ہیکہ میرا یہ شکر ناقص ہے میں ناقص ہوں میرا شکر بھی ناقص ہے لیکن میں جسکا شکرادا کر رہا ہوں وہ شکور ہے قدردان ہے ہمارے کمزور شکر کو بھی قبول کر لیتا ہے قرآن مجید یوں کہتا ہے **ان ربنا لغفور شکور ﴿۳۴ فاطر﴾** بے شک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔

**الشہید**: میں جس کا سجدہ کرتا ہوں وہ ہر جگہ حاضر ہے میں اپنے دوستوں سے چھپ سکتا ہوں، اپنے رشتہ داروں سے چھپ سکتا ہوں اپنے بڑوں اور چھوٹوں سے چھپ سکتا ہوں لیکن میں اپنے رب سے چھپ کر نہ کہیں بیٹھ سکتا ہوں نہ کہیں سو سکتا ہوں وہ مجھے ہر حال میں دیکھ رہا ہے اور میری ہر حالت سے باخبر ہے یہ بھی اسکا ایک احسان ہے اگر وہ مجھے نہ دیکھے تو پھر میری کیا قیمت ہے میری قیمت تو

اسی نسبت سے ہیکہ وہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ وہ صرف مجھے نہیں بلکہ کائنات کے ذرہ ذرہ کو دیکھ رہا ہے وہ میرے ہر قول اور ہر فعل پر کافی گواہ ہے افسوس میری زندگی پر کہ میں نے اس کے ہوتے ہوئے کتنے گناہ کیے کل میرا کیا ہوگا جسدن وہ میرے گناہوں کی گواہی دے گا اگر میرے مولی کی گواہی میرے خلاف ہوتو کیا مجھے کوئی بچا سکے گا؟ نہیں! ہرگز نہیں، میرا مولی پوشیدہ کو بھی جانتا ہے اور علانیہ کو بھی قرآن حکیم یوں کہتا ہے **علم الغيب والشهادة الكبير المتعال** ﴿۹ الرعد﴾ وہ تمام پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کو جاننے والا ہے ہے سب سے بڑا عالی شان ہے۔

**الصمد** : میں جسکا محتاج ہوں وہ ایسا بے نیاز ہیکہ اس نے کسی سے اب تک کچھ نہیں مانگا اور نہ کسی سے وہ مانگے گا، وہ نہ کسی چھوٹی چیز کا محتاج ہے اور نہ بڑی چیز کا میں نے اس رب کے سامنے اسی لئے ہاتھ اٹھائے ہیں کہ میری نگاہ اور دل نے یہ فیصلہ کیا ہیکہ میرا مولی ایسا ہیکہ اسکے سامنے سب محتاج ہیں مگر وہ کسی کا محتاج نہیں میں اپنے ہاتھوں کو خوش نصیب اور زبان کو سعادتمند تصور کرتا ہوں کیوں؟ ا سلئے کہ ان ہاتھوں اور زبان کو ایک ایسا دربار ملا ہے جس دربار میں سوالی اور بھکاری کی قدر و قیمت ہے وہ بھکاری اور سوالی سے ناراض نہیں ہوتا بلکہ خوش ہوتا ہے اتنا ہی نہیں یہ ایسا دربار ہیکہ جو اس سے نہ مانگے وہ اس سے ناراض ہوجاتا ہے **من لم يسال الله يغضب عليه** جو اللہ سے نہ مانگے اللہ اس پر غصہ ہوتے ہیں (ترمذی)

**الصبور** : جسکی دی ہوئی طاقت سے میں صبر وتحمل کرتا ہوں وہ ایسا پروردگار ہیکہ ہمارے گناہوں، لغزشوں اور نافرمانیوں کو دیکھتا ہے پھر صبر وتحمل سے درگزر بھی کردیتا ہے رب ذوالجلال کے صبور ہونے کیلئے یہی دلیل کافی ہے کہ دنیا کا ایک ناپاک شخص پورے ملک کو تباہ وتاراج کرتا ہے رب ذوالجلال کو ایسے ظالم وسفاک کو تباہ کرنے کیلئے ایک لمحہ کی بھی ضرورت نہیں ہے مگر پھر بھی وہ اپنے حلم وتحمل سے درگزر کرتا ہے شاید اسلئے بھی کہ اسکو اسکے ظلم کی سزا دنیا میں نہ دے اور آخرت میں دے، بڑے ظالم کو بڑی سزا ہی سزاوار ہے، میرے آقا کے صبور ہونیکا مجھے پورا پورا یقین ہے کیوں؟ اسلئے کہ میرے گناہوں اور لغزشوں سے میں واقف ہوں مجھے معلوم ہیکہ میں نے کتنے سنگین گناہ کئے ہیں مگر وہ پھر بھی مجھ پر اپنے احسانات کی بارش برسائے جارہا ہے یہی اسکے صبور ہونے کی علامت ہے۔

**النافع الضار** :میں جس کے نفع کا محتاج اور نقصان سے پناہ مانگنے والا ہوں وہ ایسی قدرت وطاقت کا مالک ہیکہ دنیا میں جتنی ضرر ونقصان کی چیزیں ہیں سب اسی کے اختیار وارادہ سے چلتی ہیں اور جتنی نفع اور فائدہ کی چیزیں ہیں سب اسی کے اختیار وارادہ سے ہوتی ہیں قرآن مجید یوں کہتا ہے **وماھم بضارین به من احد الا باذن الله ﴿ ۱۰۲ البقرة ﴾** وہ جادو کے ذریعہ ضرر نہیں پہنچا سکتے مگر اللہ کی اجازت سے معلوم ہوا کہ ضرر ونفع سب میرے مولی کے ہاتھ میں ہے تجارت ہم کرتے ہیں مگر نفع اور نقصان میرے مولی کے ہاتھ میں ہے، زراعت ہم کرتے ہیں مگر کھیتی سے اناج اگانا اور درختوں میں پھل پیدا کرنا نہ کرنا میرے مولی کے ہاتھ میں ہے جس سے ہم نفع کے امیدوار ہیں۔

**الظاھر و الباطن** :وہ جس میں میں مانگتا ہوں ظاہر بھی ہے باطن بھی ہے میرا مولی ہی ظاہر ہے میرا مولی ہی باطن ہے جو ظاہری نظر رکھتا ہے وہ اس مولی کی صفت الظاہر کو دیکھتا ہے اور جو باطنی نظر رکھتا ہے وہ اس مولی کی صفت الباطن کو دیکھتا ہے جسکو دونوں نگاہیں مل گئیں وہ بڑا ہی خوش نصیب ہے اور جو دونوں نظروں سے محروم ہے وہ نہ میرے مولی کی صفت ظاہر سے واقف ہے اور نہ صفت باطن سے۔

**العدل والمقسط** :میں جسکے انصاف پر مطمئن ہوں اور خوش بھی وہ حقیقی عادل ومنصف ہے یعنی انصاف کرنیوالا ہے اور انصاف اسکی ذات میں اس قدر ہیکہ سرتا پاوہ انصاف ہی انصاف ہے، میرا طاقتور مولی کبھی ظلم نہیں کرتا مگر کمزور انسان ظلم کرتا ہے قرآن مجید کہتا ہے **وما ظلمنھم ولکن کانوا ھم الظلمون ﴿ ۷۶ الزخرف ﴾** ہم نے ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی ظالم ہیں میرا مولی جو بھی فیصلہ کرتا ہے وہ حق بجانب ہے انصاف پر مبنی ہے وہ اگر مجھے صحت مند رکھے تو بھی انصاف ہے وہ مجھے بیمار بنادے تو بھی انصاف ہے وہ مجھے نفع دے تو بھی انصاف ہے نقصان پہنچائے تو بھی انصاف ہے، وہ مجھے کامیابی دے تو بھی انصاف ہے ناکامی دے تو بھی انصاف ہے، عزت دے تو بھی انصاف ہے ذلت دے تو بھی انصاف ہے، دولت وفراوانی دے تو بھی انصاف ہے غربت وافلاس دے تو بھی انصاف ہے، حضر میں چین سے رکھے تو بھی انصاف ہے اور سفر میں بے چین کردے تو بھی انصاف ہے، میرا مولی مجھے زندگی دے تو بھی انصاف ہے موت دے تو بھی انصاف

ہے، میرے مولی کا ہر فیصلہ انصاف ہے میرا مولی انصاف کرتا بھی ہے اور انصاف کا حکم بھی دیتا ہے **ان اللہ یامر بالعدل** ﴿ ۹۰ نحل ﴾ بے شک اللہ تعالی انصاف کا حکم دیتا ہے۔ قرآن یہ بھی کہتا ہے **ان اللہ یحب المقسطین** ﴿۴۲ المائدۃ﴾ بے شک اللہ تعالی انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

**العزیز:** میں جس پر تکیہ اور توکل کرتا ہوں وہ ایسا نہیں کہ اس کو کوئی مغلوب کر دے دنیا کی ہر چیز پر اس کا غلبہ ہے وہ مغلوب و مقہور نہ ابھی تک ہوا اور نہ کبھی ہوگا، مجھے اس بات پر اطمینان ہیکہ میں جس رب کی عبادت کرتا ہوں اسکو نہ کوئی تالاب میں ڈبو سکتا ہے اور نہ اسکو کوئی توڑ سکتا ہے اور نہ اس پر کوئی غالب آسکتا ہے اسی کیلئے ساری عزت اور سارا غلبہ ہے قرآن مجید کہتا ہے **ان اللــــہ عـزیـز حکیم** ﴿۷۱ التوبہ﴾ بے شک اللہ تعالی غلبہ اور عزت والا اور حکمت والا ہے۔

**الـعـظیم** :میں جس عظیم پروردگار کی عبادت کرتا ہوں اس کی صفت یہ ہیکہ وہ عظیم ہے یعنی عظمت والا ہے وہ ایسی عظمت اور بزرگی والا ہیکہ اسکی ذات سے اسکی بزرگی ہمیشہ پیوست ہے دنیا میں کتنے لوگ عظمت کی بلندی پر پہنچے مگر زمانہ کی تبدیلی سے وہ بھی بدل گئے اور ذلت کی وادیوں میں پھنس گئے میرا مولی ایسی بے مثال عظمت کا مالک ہیکہ وہی عظیم ہونے میں اول بھی ہے اور آخر بھی ہے۔ ایسا عظیم کہ جسکی عظمت وشوکت کبھی ختم نہ ہوگی اس دن بھی اسکی عظمت باقی رہے گی جس دن دنیا کے سارے انسانوں کی عظمت اسکے ہاتھ میں ہوگی اے عظمت والے مولی تیری عظمت کا یقین ہمارے دلوں میں ہے تو گواہ رہ کہ ہم تیری عظمت کے زبان سے قائل ہیں اور دل سے اسکا یقین بھی رکھتے ہیں تو ہمیں اسی قول اور یقین پر زندہ رکھ اور اسی پر موت دے اور اسی پر ہمیں قیامت کے دن اٹھا قرآن مجید کہتا ہے **وھوالعلی العظیم** ﴿ ۲۵۵ البقرہ ﴾ اور وہ بلند ہے عظمت والا ہے۔

**الـعـفو** :میں جس معبود کی عبادت کرتا ہوں وہ مجھے بخش دینے والا ہے میں اس یقین کی کیفیت میں ڈوب کر مانگتا ہوں کہ وہ معاف کرنیوالا رب ہے اگر میرے دل میں اس کیفیت کا احساس نہ ہوتا تو مجھ میں اتنی ہمت کہاں تھی کہ اس جلال وعظمت والے رب کے سامنے ہاتھ اٹھا کر کچھ مانگوں، میرے دل میں میرے مولی کی عظمت کا بھی احساس ہے اسکے جلال کا بھی احساس ہے اور اپنے گناہ گار ہونیکا

بھی اعتراف ہے لیکن اس سے بڑھ کر جس یقین نے مجھ گنہ گار کو اس سے مانگنے کی ہمت دی وہ یہی یقین ہیکہ میرا مولی درگزر کرنیوالا، معاف کرنیوالا اور بخشد ینے والا ہے اس نے اپنے کلام میں بار بار یہ یقین دلایا ہے **ثم عفونا من بعد ذالک لعلکم تشکرون** 〈 **۵۲ البقرۃ** 〉 پھر ہم نے انکو اسکے بعد معاف کر دیا تا کہ تم شکر ادا کرو قرآن یوں کہتا ہے **ان اللہ کان عفوا غفورا** 〈 **۴۳/ النساء** 〉 بے شک اللہ تعالی معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

**العلیم** : میں جس مولی سے مانگتا ہوں اسکو میرے مانگنے سے پہلے معلوم ہیکہ میں کیا مانگنے والا ہوں؟ جس سے مانگتا ہوں وہ علم کا اتھاہ سمندر ہے اس سمندر کے مقابلہ میں ہمارے علم کی مثال اگر قطرہ سے بھی دی جائے تو بہت زیادہ ہے بلکہ اس میں ہمارے علم کی بڑائی ہے اور اللہ کے علم کی گستاخی ہے میرا مولی میری نیکیوں کو بھی جانتا ہے میری برائیوں کو بھی، میری عبادت کو بھی جانتا ہے اور میری نافرمانی کو بھی، میرے تقاضوں سے بھی واقف ہے اور میرے منصوبوں سے بھی، میرے ماضی سے بھی واقف ہے اور میرے مستقبل سے بھی، میری دنیا سے بھی واقف ہے اور میری عقبی سے بھی، میرے کام اور امتحان سے بھی واقف ہے اور میرے نتیجہ اور انجام سے بھی، میرا مولی علم کا خزانہ ہے اور میں اسکی معلومات میں سے ایک ذرہ ہوں اسکو معلوم ہے کہ قیامت کب ہوگی؟ بارش کہاں اور کب ہوگی؟ رحم مادر میں شریف انسان ہے یا شریر؟ آدمی کل کیا کرے گا اور آدمی کس زمین میں مرے گا؟ وہ سینوں کی باتوں سے بھی واقف ہے قرآن کہتا ہے **ان اللہ علیم خبیر** 〈 **۳۴ لقمان** 〉 بے شک اللہ تعالیٰ جاننے والا باخبر ہے۔

**العلی** : میں جس بلند ذات سے مانگتا ہوں اسی لئے مانگتا ہوں کہ وہ بلند و بالا ہے اگر اسکے بلند ہونیکا یقین نہ ہوتا تو پھر میں اس سے کیوں مانگتا؟ میرا اور میرے جیسے کروڑوں انسانوں کا اسی سے مانگنا اس بات کی علامت ہے کہ وہ بلند ہے، وہ وایسا بلند ہیکہ اسکی بلندی کا تصور ایک کمزور انسان نہیں کرسکتا، دنیا میں ہر ایک اپنی حیثیت سے بلندی اور اونچائی پر ہے طالب علم سے استاد اونچے درجے پر ہے، استاد سے استاذ الاساتذہ بلندی پر ہے اور اس سے مہتمم بلندی پر ہے لیکن ہر ایک کی بلندی کی ایک ابتدا بھی ہے اور ایک انتہا بھی، مگر ایک ہی ذات ہے جو اس قدر بلند ہیکہ اسکی بلندی کی نہ ابتدا ہے اور نہ انتہا اللہ تعالیٰ اس قدر

اعلی ہے کہ اسکے برابر اعلی بھی کوئی نہیں اور اس سے بڑا اعلی بھی کوئی نہیں، میرے مولی کی بلندی کو قرآن یوں بیان کرتا ہے **سبح اسم ربک الاعلی** ﴿ ۱ الاعلی﴾ اپنے رب اعلی کے نام کی پاکیزگی بیان کرو۔

**الغفار** :میں گنہ گار ہونیکی وجہ سے ضروری ہیکہ کوئی ایسا ہو جو میرے گناہ کو پاک کر دے میری نگاہ جہاں بھی پڑتی ہے مجھے کوئی ایسا نہیں ملتا جو میرے گناہوں کو پاک کر دے سوائے اس ایک ذات کے جسکو اللہ کہتے ہیں، وہ ہر روز اپنے بندوں کو گناہ کرتے ہوئے دیکھ رہا ہے، کروڑوں انسان اسکا دیا ہوا رزق کھا رہے ہیں مگر اسی کی نافرمانی کر رہے ہیں وہ چونکہ صفت غفاریت اپنے اندر رکھتا ہے اسلئے بہت سے کاموں کو تو معاف ہی کر دیتا ہے اور بعض گناہوں پر گرفت بھی کرتا ہے اسکی غفاریت اسکی گرفت پر بھاری ہے وہ جتنا سزا دیتا ہے اس سے زیادہ معاف کر دیتا ہے اسکی صفت غضب پر اسکی صفت رحمت غالب ہے۔قرآن کہتا ہے **یغفر لمن یشاء و یعذب من یشاء** ﴿ ۱۲۹ آل عمران ﴾ وہ جسکو چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اس نے پہلے عذاب کی بات نہیں کہی بلکہ اس نے پہلے مغفرت کی بات کہی اس سے معلوم ہوا کہ وہ معاف زیادہ کرتا ہے اور عذاب کم کرتا ہے اور یوں بھی کہا گیا **و ھو الغفور الودود** ﴿سورۃ البروج﴾ وہ بخشنے والا محبت کرنیوالا ہے۔وہ غفار بھی ہے اور غفور بھی ہے۔

**الغنی** :میں جس کو بھی دیکھتا ہوں مجھے وہ محتاج ہی محتاج نظر آتا ہے لیکن جب میری نگاہ میرے مولی پر پڑتی ہے تو اس کو میں بے نیاز پاتا ہوں، سورج میرے مولی کا محتاج ہے مگر میرا مولی سورج کا محتاج نہیں، آسمان میرے مولی کا محتاج ہے مگر میرا مولی آسمان کا محتاج نہیں، زمین میرے مولی کی محتاج ہے مگر میرا مولی زمین کا محتاج نہیں، چاند میرے مولی کا محتاج ہے مگر میرا مولی چاند کا محتاج نہیں سمندر میرے مولی کا محتاج ہے مگر میرا مولی سمندر کا محتاج نہیں، جن وانس میرے مولی کے محتاج ہیں مگر میرا مولی جن وانس کا محتاج نہیں، ہم اپنے وجود میں مولی کے محتاج ہیں مگر مولی اپنے وجود میں ہمارا محتاج نہیں ہے یہ میرے مولی کا احسان ہے کہ اس نے ہم کو اس کا محتاج ہی بنایا اگر ہم کو کسی اور کا محتاج بنادے گا تو پھر ہم ذلت کے سوا کیا دیکھ سکتے ہیں؟ قرآن کہتا ہے **وھوالغنی**

**الحمید** ‹۲۶ **لقمان**› اوروہ بے نیاز ستودہ صفات ہے۔

**الفتاح** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ ہر بند چیز کو کھول دینیوالا ہے سارے مسائل کا حل میرے مولی کے ہاتھ میں ہے مکہ مکرمہ دشمنان اسلام کے ہاتھ میں تھا تو فتح مکہ کے اسباب میرے مولی نے پیدا کئے اور فرمایا **انا فتحنا لک فتحا مبینا** ‹۱ **الفتح**›، غزوات میں کافروں کی جماعت بڑی اور مسلمانوں کی جماعت چھوٹی تھی اسوقت نصرت الٰہی آتی ہے فرشتوں کی جماعت نازل ہوتی ہے فتح وکامیابی اللہ تعالی اپنے بندوں کو دیتے ہیں **اذا جاء نصر اللہ و الفتح** ‹۱ **النصر**› حقیقی فتح تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے میرے مولی کی مدد ونصرت کے بغیر نہ کوئی فتح حاصل کرسکتا ہے اور نہ کسی پر غالب آسکتا ہے **نصر من اللہ وفتح قریب** ‹۱۳ **الصف**› آسمانوں کے دروازے وہی کھولتا ہے **ففتحنا علیھم ابواب السماء** ‹ ۱۱ **القمر**› اسی لئے ہم اسی سے فتح ونصرت کی بھیک مانگتے ہیں **ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق** ‹۸۹ **الاعراف**› اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافروں پر فتح دے۔میرے مالک میرے لئے بھی فتح ونصرت کے دراوزے کھول دے۔

**القادر المقتدر** : میں مانگتا ہوں تو میرا دل کہتا ہیکہ صرف اسی سے مانگ جو قادر مطلق اور مختار کل ہو، ہے کوئی میرے مولی کے سوا ایسا کہ اسکے ہاتھ میں پوری قدرت اور پوری طاقت ہو؟ نہیں! اسی لئے میرے دل نے مانگنے کیلئے ایسی ہستی کا انتخاب کیا ہے جو قادر مطلق بھی ہے اور مختار کل بھی۔اسکی قدرت میں کیا نہیں؟ میرے مولی کے بارے میں کوئی یہ نہ پوچھے کہ میرے مولی میں کیا کیا طاقتیں اور قدرتیں ہیں بلکہ وہ یہ پوچھے کہ میرے مولی میں کیا کیا قدرتیں نہیں ہیں؟ میرا مولی بغیر ستون کے بلند آسمانوں کو کھڑا سکتا ہے، زمین سے سونے چاندی کے خزانے نکال سکتا ہے، حضرت داوٗدؑ کیلئے لوہے کو موم بنا سکتا ہے، حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے زندہ نکال سکتا ہے، حضرت عیسی علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا کرسکتا ہے، چھوٹے سے بیج سے بلند قامت درخت اگا سکتا ہے۔اسکی قدرتوں کو کون نہیں جانتا؟ میرا وجود اسکی قدرت کا نظارہ ہے اس نے مجھے اور مجھ جیسے اربوں انسانوں کو پیدا کیا مگر ایک دوسرے سے ہر ایک الگ ہے واہ کیا قدرت ہے میرے مولی کی؟ قرآن کہتا ہے **ان اللہ علی کل شیئی قدیر** ‹۲۰ **البقرۃ**› بے شک اللہ تعالی ہر چیز پر قدرت

رکھتا ہے **وکان الله علی کل شیئی مقتدرا ﴿۴۵ الکھف﴾** اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

**القوی** : میں کیوں کمزور سے مانگ کر اپنے آپ کو کمزور کرلوں؟ مجھے ایک قوت والے نے قوی عقل دی ہے اس عقل نے مجھ سے کہا ہیکہ میں ایک ایسے طاقتور سے مانگوں جسکی طاقت پر کوئی طاقت نہیں ہے میں جس سے مانگتا ہوں وہ قوی اور طاقتور ہے میرے لئے یہی کافی ہے مجھے میرے مولی کے قوی و طاقتور ہونے کا یقین ہے اسلئے اب میری نظر اس طاقتور سے نہیں ہٹے گی، مجھے جب بھی کوئی کام اور ضرورت ہوگی میں اسی طاقتور کی طرف لپکوں گا، اسی سے کہوں گا، اسی کو مدد کیلئے پکاروں گا، میں جب میرے مولی کی قوت و طاقت کو دیکھتا ہوں تو دنیا کی ہر چیز کمزور نظر آتی ہے، دنیا کی ہر چیز میں یقیناً طاقت ہے مگر ہر چیز کی طاقت دوسری چیز کی طاقت سے بڑی ہے تو ایک ہی چیز کسی دوسری چیز کی طرف دیکھتے ہوئے کمزور ہے اور کسی اور چیز کی طرف دیکھتے ہوئے طاقتور ہے میں نے اپنے علم و یقین میں یہ بات بٹھالی ہے کہ صرف ایک ہی ذات ہے جسکی طاقت کے برابر بھی کسی کی طاقت نہیں اور جس کی طاقت سے بڑھ کر بھی کسی کی طاقت نہیں ۔ میرے مولی کے بارے میں قرآن کہتا ہے **ان ربک ھو القوی العزیز ﴿۶۶ ھود﴾** بے شک آپکا رب ہی بڑی قوت والا غلبہ والا ہے ۔

**القدوس** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ پاک و بے عیب ذات ہے میں کائنات کی ہر چیز کو دیکھتا ہوں جسکو بھی دیکھتا ہوں تو اس میں ہزاروں خوبیوں کے باوجود کوئی نہ کوئی عیب ضرور نظر آتا ہے مگر میرے مولی کی ذات ایسی بے عیب ہیکہ اسمیں کوئی نقص نہیں ہے وہ پاک بھی ہے بے عیب بھی، کامل بھی ہے مکمل بھی، میرے مالک ! آپ پاک ہیں اور بے عیب ہیں، اپنے فضل و کرم اور مہربانی سے مجھے بھی گناہوں سے پاک بنا دیجیے قرآن حکیم کہتا ہے **الملک القدوس السلم المومن المھیمن ﴿۲۳ الحشر﴾**

**القھار** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ جہاں رحمان و رحیم ہے غفار و ستار ہے وہیں وہ جبار و قہار بھی ہے میرے دل میں جب میرے مولی کی صفت رحمانیت کا احساس ہوتا ہے تو مجھ میں امید بڑھنے لگتی ہے اور جب میں میرے مولی کی صفت قہاریت و جباریت کو اپنے دل میں محسوس کرتا ہوں تو اس کا رعب اور خوف میرے دل میں چھا جاتا ہے اور اس وقت میں امید و خوف کے درمیان ہوتا ہوں ۔

مجھے قرآن مجید کی وہ آیت یاد آتی ہے **ان بطش ربک لشدید ﴿۱۲ البروج﴾** بے شک تیرے پروردگار کی پکڑ بڑی سخت ہے۔

**القیوم** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ ایسا ہیکہ سدا رہنے والا ہے، دنیا میں جتنے لوگ ہیں وہ ایک مدت تک کیلئے ہیں اسکے بعد وہ موت کے منہ میں چلے جائیں گے، ہر چیز کی ایک مدت ہے اس کائنات کی بھی ایک مدت ہے مگر میرے مولی کی ذات ایسی ذات ہیکہ اسکی کوئی مدت انتہا نہیں ہے وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ میرا مولی سدا قائم و دائم ہے۔ ہمیں قائم رہنے کیلئے قوت کی ضرورت ہے اور ہم اپنے وجود کیلئے قوت کے محتاج ہیں مگر میرا مولی ایسا سدا قائم رہنے والا ہیکہ وہ اپنے قائم رہنے کیلئے قوت وطاقت کا محتاج نہیں ہے۔ قرآن مجید کہتا ہے **اللہ لاالہ الا ھو الحی القیوم۔ ﴿۲۵۵ البقرۃ﴾۔**

**الکافی** : میں جس سے مانگتا ہوں وہی میرے لئے کافی ہے میرے ہر کام کی کفایت وہی کرتا ہے میرا ہر کام ناقص ہے جب اس میں اللہ تعالی کی مدد نہ ہو اور میرا ہر کام مکمل ہے جب اس میں میرے مولی کی مدد شامل حال ہو۔ میں کسی کام کو لیکر اٹھتا ہوں تو میں محسوس کرتا ہوں کہ مسبب الاسباب میرے کاموں کیلئے اسباب پیدا کر رہا ہے بظاہر میں کام کر رہا ہوتا ہوں مگر اس کام میں اصل کردار میرے مولی کا ہوتا ہے، میں میرے بل بوتے پر کام کرنے کو بیوقوفی سمجھتا ہوں اور میرے رب کی طاقت کے بل بوتے پر کام کرنے کو حقیقی بندگی اور سچی عقلمندی تصور کرتا ہوں مجھے بار بار کلام الہی کا وہ ٹکڑا یاد آتا ہے **الیس اللہ بکاف عبدہ ﴿۳۶ الزمر﴾** کیا اللہ اپنے بندہ کیلئے کافی نہیں ہے؟ میں پکار اٹھتا ہوں کیوں نہیں وہ میرے لئے یقیناً کافی ہے۔

**الکبیر** : میں چھوٹے سے مانگ کر چھوٹا کیوں بنوں؟ میں ایسے بڑے سے مانگتا ہوں کہ اس سے مانگ کر میں چھوٹا نہیں بڑا ہو جاوں گا، میرا مولی ایسا بڑا ہے کہ اس جیسا بھی کوئی بڑا نہیں اور اس سے بڑا بھی کوئی نہیں وہ اپنے بڑے ہونے میں بے مثال ہے دنیا کے کسی انسان کے بڑے ہونیکی بات کہی جائے تو وہاں اس جیسے ہزاروں بڑے مل جائیں گے جو مثال میں پیش کئے جاسکیں مگر میرے مولی کے بڑے ہونے کی بات جب آتی ہے تو دنیا قاصر ہیکہ اس جیسا کوئی بڑا پیش کر سکے، میرے

مولی کے بڑے ہونیکا احساس مجھ میں اس وقت جاگتا ہے جب میں اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر کانوں تک لیجاتا ہوں اور نماز کی تکبیر کہتا ہوں اور **اللہ اکبر** کہتا ہوں تو میرے دل سے ایک اور آواز نکلتی ہے کہ **اللہ اکبر** اللہ سب سے بڑا ہے اور **انا اصغر** اور میں سب سے چھوٹا ہوں۔ قرآن کہتا ہے **ولہ الکبریاء فی السموات والارض** ﴿۳۷ **الجاثیہ**﴾ اسی کیلئے بڑائی اور کبریائی لائق ہے آسمانوں اور زمین میں۔

**الکریم** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ ایسا کریم وسخی اور داتا ہے کہ دیتا ہی رہتا ہے، ہر دم اسکے در کھلے ہوئے ہیں، وہ ایسا سخی ہے کہ مانگنے والوں سے خوش ہوتا ہے اور نہ مانگنے والوں سے ناراض وہ ایسا سخی ہے کہ دے کر بدلہ نہیں مانگتا وہ ایسا سخی ہیکہ کھاتا نہیں کھلاتا ہے، سوتا نہیں سلاتا ہے، پہنتا نہیں پہناتا ہے، میرے سخی مولی کے خزانے دنیا کے کسی سخی کی طرح نہیں ہیں کہ دینے سے ختم ہوجائیں بلکہ اسکے خزانوں میں دینے سے بال برابر بھی کمی نہیں آتی۔ دنیا کے سخی مانگنے پر دیتے ہیں میرا مولی نہ مانگنے پر بھی دیتا ہے ہم جب نہیں تھے تو ہم نے اپنے وجود کی بھیک کہاں مانگی تھی؟ ہم نے اپنے لئے حسین و جمیل شکل کہاں مانگی تھی؟ ہم نے اپنے لئے سلامتی اور تندرستی پیدا ہونے سے پہلے کہاں مانگی تھی؟۔

**اللطیف** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ ایسا لطیف ہیکہ دنیا کے انسانوں نے اسکی قدرت کے کروڑوں نظاروں کو دیکھا مگر اسکو نہ دیکھ سکے اسکی لاکھوں نعمتوں کو استعمال کیا مگر اس کو نہ دیکھ سکے، اسکے لاکھوں احسانات سے استفادہ کیا مگر اسکو نہ دیکھ سکے، اسکے سامنے لاکھوں سجدے کیئے مگر اسکو نہ دیکھ سکے کیوں؟ یہ آنکھ اس قابل ہی کہاں کہ اس آنکھ سے اس عظیم ذات کو دیکھ سکیں؟ پانی بھی لطیف ہے، ہوا بھی لطیف ہے آگ بھی لطیف ہے، بھاپ بھی لطیف ہے مگر میرے مولی ایسے لطیف ہیں کہ آپ جیسا لطیف کوئی نہیں ہے کوئی نہیں! قرآن مجید کہتا ہے **لا تدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار وھو اللطیف الخبیر** ﴿ **۱۰۳۔ الانعام** ﴾ آنکھیں اور نگاہیں اسکو نہیں پاسکتیں اور وہ سب آنکھوں اور نگاہوں کو پاجاتا ہے وہ بڑا ہی باریک بین اور بھید جاننے والا خبر رکھنے والا ہے۔

**الماجد المجید**: وہ جس سے میں مانگتا ہوں وہ بزرگی والا ہے اسی کو قرآن مجید نے **المجید** کہا قرآن کو بھی مجید اسی لئے کہا جاتا ہیکہ وہ مجید کا کلام مجید ہے یعنی بزرگ پروردگار کا بزرگ کلام

ہے حقیقت یہ ہیکہ جسکو میرے مولی نے بزرگ بنایا وہی بزرگ ہے جسکو میرا مولی بلند قرار دے وہی بلند ہے اس نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا تو وہ ساری مخلوقات میں اشرف بن گیا ،اس نے پہاڑوں کو بلندی عطا کی وہ تو سر بلند ہو گئے ،اس نے آسمان کو سب سے بلند رکھا تو وہ بلند ہو گیا،اس نے شیر کو تمام جانوروں پر بلند اور شاہین پرندے کو تمام پرندوں پر بلند کر دیا اس نے اہل علم کو سارے جاہلوں پر فوقیت عطا کی میرے مالک تو مجھکو اپنے سے قریب کر لے تاکہ دنیا کی ذلت ورسوائی سے میں محفوظ رہوں تیری عزت کی قسم جو تجھ سے جڑ گیا وہ کبھی ذلیل نہ ہوا اور جو تجھ سے کٹ گیا وہ کبھی عزت والا نہ ہوا ۔

**المالک** : میں اس سے کیوں مانگوں جسکا بھی کوئی مالک ہے میں تو صرف ایسے مالک سے مانگتا ہوں جو خود تو مالک ہے مگر اس کا کوئی مالک نہیں ،دنیا میں جتنی چیزیں دیکھیں تو انکو کسی نہ کسی کا مملوک پایا کہ ان سب کا کوئی نہ کوئی مالک ہے مگر میرا مالک ہی ایسا مالک ہیکہ اسکا کوئی مالک نہیں ہے جس سے میں مانگتا ہوں ایسا حقیقی مالک ہیکہ کائنات کا ذرہ ذرہ اسکی ملک میں ہے،سورج اسکی ملکیت میں ہے ،چاند اسکی ملکیت میں ہے ، پہاڑ اور سمندر اسکی ملکیت میں ہیں ،لوگ کہتے ہیں کہ اس دکان کا مالک میں ہوں اس مکان کا مالک میں ہوں اس کارخانہ کا مالک میں ہوں لیکن یہ سب حقیقی مالک نہیں اگر حقیقی مالک ہوتے تو انکی ملکیت میں یہ ساری چیزیں ہمیشہ رہتیں ،کسی اور کی ملکیت میں نہ جاتیں لیکن تاریخ گواہ ہے اور مشاہدات شاہد ہیں کہ باپ مالک تھا مر گیا تو بیٹا مالک بن گیا پھر وہ حقیقی مالک کہاں رہا؟ دنیا میں ایسا ہوتا ہے کہ مملوکہ چیز رہ جاتی ہے اور مالک چلا جاتا ہے پھر کیوں کر ہم اس کمزور کو مالک کہیں ، حقیقی مالک تو میرا وہ مولی ہے جسکی ملکیت سے کوئی چیز خارج نہیں ہم آج اسی کی ملکیت میں ہیں اور جب قیامت قائم ہو گی تو اس دن بھی وہی میرا مولی حقیقی مالک ہو گا قرآن کہتا ہے **قل اللھم مالک الملک توتی الملک من تشاء ﴿ ٢٦ آل عمران ﴾** کہہ دیجیے اے نبی ! کہ اے اللہ تو سلطنت کا مالک ہے تو جسکو چاہتا ہے سلطنت عطا کرتا ہے ۔ مجھے عارضی مالک بھی بننا ہے تو اسی کے ارادہ سے بننا ہے اسلئے مانگ اس سے جسکے ہاتھ میں سلطنت ہے جو مالک نہیں وہ کیسے کسی کو مالک بنائے گا ؟ ۔

**المبدی المعید** :میں جس سے مانگتا ہوں وہ ایسا خالق و مالک ہیکہ جب کچھ نہیں تھا تو جب بھی وہ تھا جب کچھ نہیں ہوگا تو جب بھی وہ ہوگا دنیا میں جتنی چیزیں وجود میں آئی ہیں انکو اسی نے پیدا کیا ہے ہم کمزور انسانوں کو پہلی مرتبہ بھی اسی نے پیدا کیا ہے اور جب ہم مرجائیں گے تو دوبارہ ہم کو وہی پیدا کرے گا میرے مولی میں اسقدر قوت ہیکہ کسی چیز کے پیدا کرنے میں وہ نمونہ اور مثال کا محتاج نہیں ہے، جب آسمان نہیں تھا تو کیا اس نے آسمان پیدا نہیں کیا؟ جب سورج نہیں تھا تو کیا اس نے سورج پیدا نہیں کیا؟ ان کا نمونہ دنیا میں کہاں تھا؟ میرا رب نادر سے نادر، عجیب سے عجیب چیز کے پیدا کرنے میں بھی کسی نمونہ اور مثل کا محتاج نہیں ہے وہ مختار کل ہے **اللہ یبدء الخلق ثم یعیدہ ثم الیہ ترجعون** (۱۱ الروم) اللہ ہی مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ اسکو پیدا کریگا پھر تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاوگے ۔

**المانع** :میں جس سے مانگتا ہوں وہ رب اس قدر قوت والا ہیکہ بڑی سے بڑی چیز کو بھی اپنے کام سے روک سکتا ہے وہ چاہے تو چلتے سورج کو روک دے وہ چاہے تو پھرتے ستاروں کو روک دے، وہ چاہے تو درخت کو پھل دینے سے روک دے، وہ آسمان کو زمین پر گرنے سے روکتا ہے، سورج کو زمین کے قریب آنے سے روکتا ہے، چاند کو ستاروں سے ٹکرانے سے روکتا ہے وہ ایسا قادر ہیکہ چلتی ہوا کو روک دے، سیلاب کو روک دے، زلزلہ کو روک دے، آگ کو اپنے کام سے روک دے، چھری کو اپنے کام سے روک دے، میرا مولی اسی طاقت کی وجہ سے **المانع** (روکنے والا) کہلاتا ہے اے اللہ تو جسکو دینا چاہے اس کو کوئی روک نہیں سکتا اور تو جس کو روک دے اسکو کوئی دے نہیں سکتا۔

**المتعال** :آسمانوں میں رہنے والوں کے مختلف رتبے ہیں کوئی کسی سے بڑا ہے تو کوئی کسی سے چھوٹا ،جنگلوں میں رہنے والوں میں رتبے مختلف ہیں، کوئی کسی سے زیادہ طاقتور تو کوئی کسی سے زیادہ کمزور، آبادیوں میں رہنے اولوں کے رتبے مختلف ہیں کوئی کسی کا آقا تو کوئی کسی کا غلام، لوگوں نے کسی انسان کو بڑا بنا رکھا ہے، کسی جن کو کسی نے بڑا بنا رکھا ہے، کسی حسین وجمیل کو بڑا بنا رکھا ہے، کسی کھلاڑی کو بڑا بنا رکھا ہے، کسی اہل فن کو بڑا بنا رکھا ہے میں ایک بندہ ہونیکی حیثیت سے اسی بلند مرتبہ والے خالق و مالک سے واقف ہوں جو عالی مرتبت ہے میں تو اسی کو بڑا سمجھتا ہوں قرآن مجید کہتا ہے

**عالم الغیب و الشھادۃ الکبیر المتعال ﴿ ۹ الرعد ﴾** وہ ہر چھپی اور کھلی بات کا جاننے والا ہے سب سے بڑا اور اعلیٰ ہے

**المتکبر** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ بڑائی والا ہے جو حقیقی معنی میں بڑا ہو وہی بڑائی والا ہو سکتا ہے اور جو واقعی بڑا نہ ہو وہ کیسے بڑائی والا ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ خود فرماتے ہیں حدیث قدسی ہیکہ تکبر میری چادر ہے جو مجھ سے اسے چھیننے گا اسے سخت عذاب دوں گا میں جب مجھکو دیکھتا ہوں تو میرے عیوب میرے نقائص، میرے اندر کی کمی، میری حالت زار، میری خامی، میری برائی، میری بے چارگی اور میری حالت زار مجھ کو اپنا حال بتاتی ہے اور مجھے اس بات پر اکساتی ہیکہ میں یوں کہوں کہ میں برا ہوں اور میرا رب بڑا ہے۔قرآن میری مولیٰ کا یہ وصف بیان کرتا ہے **العزیز الجبار المتکبر ﴿۲۳ الحشر ﴾** وہ غالب بھی ہے زبردست بھی اور بڑائی والا بھی ہے ۔

**المتین** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ **ذو القوۃ المتین** ہے مضبوط قوت کا مالک میرا مولیٰ بے مثال و بے نظیر قوت رکھتا ہے ہوا میں جتنی قوت ہے اس سے زیادہ میرے مولیٰ میں قوت ہے، آگ میں جتنی قوت ہے اس سے زیادہ میرے مولیٰ میں قوت ہے، لوہے میں جتنی قوت ہے اس سے زیادہ میرے مولیٰ میں قوت ہے، کائنات کی ساری چیزوں کی قوت ملا دیں تو جو مجموعی قوت بنتی ہے وہ قوت میرے مولیٰ کی قوت سے کم ہے بلکہ اس قوت سے میرے مولیٰ کی قوت کا موازنہ کرنا بھی نادانی ہے۔قرآن مجید میرے مولیٰ کے اس وصف کو یوں بیان کرتا ہے **ان اللہ ھو الرزاق ذو القوۃ المتین﴿ ۵۸ الذاریات ﴾** اللہ بڑا رزق دینے اولا قوت والا زبردست ہے میں جس سے مانگتا ہوں وہ دعاؤں کو سننے اور قبول کرنے والا ہے۔اسی لئے میں صرف اسی سے مانگتا ہوں اس سے مانگ کر کیا فائدہ جو وہ چیز نہیں دے سکتا جو چیز میں مانگنے کا ارادہ رکھتا ہوں پھر میں اگر اس سے ہٹ کر کسی اور سے مانگوں تو میں دیکھتا ہوں کہ وہ بھی کسی اور سے مانگ رہا ہے میں اتنا نادان تو نہیں ہوں کہ مانگنے والے سے مانگوں، میں اس سے مانگتا ہوں جو خود کہتا ہیکہ مجھ سے مانگو **ادعونی استجب لکم ﴿ ۷ المومن ﴾** تم مجھ سے مانگو میں تمہاری پکار کو سنتا ہوں میں جب پریشان ہوتا ہوں تو اس پریشانی کے دلدل سے مجھے وہی نکال سکتا ہے میری بے چینی کو چین میں بدلنے کی قوت و طاقت صرف

اورصرف اسی میں ہے قرآن مجید یوں کہتا ہے **امن یجیب المضطر اذا دعاہ و یکشف السوء** ﴿۶۲/ النمل ﴾ اسکے سوا کون ہے جو مضطر (پریشان حال) کی سنے جبکہ وہ اسکو پکارے۔

**المحصی** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ ایسا ہیکہ اس نے دنیا کی ہر چیز کو اپنے احاطہ میں لے رکھا ہے دنیا کی کوئی چیز اسکے قابو سے باہر نہیں ہے اسکو معلوم ہیکہ دنیا کی کونسی چیز کتنی ہے کہاں ہے کیسی ہے؟ میرا مولی ہر فرد سے واقف ہے اور سب کو شمار کر رکھا ہے قرآن مجید کہتا ہے **احصی کل شیئی عددا** ﴿۲۸ الجن ﴾ اس نے تو ہر چیز کو فردا فردا شمار کر رکھا ہے اللہ تعالی نے فرمایا **وکل شیئی احصینہ فی امام مبین** ﴿۱۲/ یس﴾ ہم نے ہر چیز کو ایک کھلی کتاب یعنی لوح محفوظ میں محفوظ کر رکھا ہے۔

**المحیی و الممیت** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ ایسا قادر مطلق ہیکہ دنیا میں جتنے لوگ پیدا ہوئے ہیں پیدا ہو رہے ہیں اور پیدا ہونگے سب کی زندگی اسی کے ہاتھ میں ہے اور دنیا میں جتنے لوگ مر چکے ہیں مر رہے ہیں اور مریں گے سب کی موت اسی کے ہاتھ میں زندہ کرنے والا بھی وہی ہے اور مارنے والا بھی وہی ہے۔ قرآن مجید کہتا ہے **یحی ویمیت وھو علی کل شیئی قدیر** ﴿۱۲/ الحدید ﴾ وہ زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

**المصور** : میں جس سے مانگتا ہوں اسی کے ہاتھ میں تصویر کائنات ہے آسمان کو شکل اسی نے دی زمین کو شکل اسی نے دی چاند کو شکل اسی نے دی ستاروں اور سیاروں کو شکل اسی نے دی انسانوں کو مختلف شکلوں میں اسی نے بنایا جانوروں کو مختلف شکلوں میں اسی نے پیدا کیا پرندوں کو مختلف شکلوں میں اسی نے وجود بخشا میرا مولی ایسا مصور ہے کہ اس جیسی تصویر کشی کرنے والا کوئی نہیں جسکو جو شکل مناسب تھی وہ شکل دے دی جسکو جس صورت میں ڈھالنا مناسب تھا ڈھال دیا۔ قرآن مجید کہتا ہے۔ **ھواللہ الخالق الباری المصور** ﴿۲۴ الحشر﴾ وہ معبود برحق ہے پیدا کرنے والا ہے ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے وہ صورت بنانے والا ہے ۔

**المعز و المذل** : میں جس سے مانگتا ہوں اسی کے ہاتھ میں دنیا اور آخرت کی عزت وذلت ہے دنیا میں وہی عزت والا ہوا جسکو میرے مولی نے عزت بخشی دنیا میں وہی ذلت میں مارا گیا جسکو

میرے مولی نے ذلیل کیا آخرت میں وہی عزت والا ہو گیا جسکو میرے مولی نے عزت بخشی اور وہی ذلت کے گڑھے میں پڑ گیا جسکو میرے مولی نے ذلیل کر دیا۔اسی نے روح کو جسم کے مقابلہ میں فضیلت دیکر عزت دی انسان کو حیوان کے مقابلہ میں فضیلت دیکر عزت دی، حیوان کو نباتات کے مقابلہ میں فضیلت دے کر عزت دی نباتات کو جمادات کے مقابلہ میں فضیلت دے کر عزت دی میرے مولی میں تیرا نام لیوا مجھے عزت عطا فرما اور ذلت سے بچا۔قرآن مجید کہتا ہے **تعز من تشاء و تذل من تشاء ﴿۲۶ ال عمرآن ﴾** تو جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلت دیتا ہے۔

**المعطی** : میں جس سے مانگتا ہوں تم پوچھو کہ میں اسی سے کیوں مانگتا ہوں؟ ہاں اس کا جواب میرے پاس ہے میں صرف اسی سے اسلئے مانگتا ہوں کہ وہ دینیوالا ہے تم کہو گے کہ دنیا کے انسان بھی تو دیتے ہیں اسکا ایک جواب تو یہ ہیکہ ہاں وہ بھی دیتے ہیں مگر میرے مولی کی طرح نہیں، دنیا کے انسان لیتے بھی ہیں دیتے بھی ،میرا مولی صرف دیتا ہے لیتا نہیں اور دوسرا جواب یہ کہ دنیا کے انسان میرے مولی سے لیکر دیتے ہیں اور میرا مولی کسی سے لیکر نہیں دیتا وہ خود تمام چیزوں کا مالک و مختار ہے اور وہ خود دیتا ہے اس شان سے دیتا ہے کہ ایسی شان کسی اور دینے والے میں نہیں۔اس نے اپنے پیغمبر کو کوثر دی تو قرآن نے کہا **انا اعطینا ک الکوثر ﴿ ۱ الکوثر ﴾** ہم نے آپ ﷺ کو کوثر عطا کی۔

**المقدم و الموخر** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ اس بات سے واقف ہیکہ کس چیز کو پہلے پیدا کیا جائے اور کس چیز کو بعد میں پیدا کیا جائے اس نے حضرت آدم کو پہلا انسان بنایا اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو آخری نبی بنایا اسکو معلوم ہے کہ کس چیز کو پہلے بنانا ہے اور کس چیز کو بعد میں بنانا ہے کسی کو کسی کا دادا بنا کر پہلے پیدا کیا کسی کو کسی کا باپ بنا کر پہلے پیدا کیا کسی کو کسی کا بیٹا بنا کر بعد میں پیدا کیا اسکو اس کی مصلحت معلوم ہے ان ساری حکمتوں سے میں اور میرے جیسے انسان ناواقف ہیں ۔میرا مولی ہی مقدم ہے کہ بعض چیزوں کو مقدم کرتا ہے میرا مولی ہی موخر ہے کہ بعض چیزوں کو موخر کرتا ہے ۔

**المقیت:** میں جس سے مانگتا ہوں وہ ایسا داتا اور سخی ہے کہ دنیا کی جتنی مخلوقات ہیں سبکو ان کا رزق

دیتا ہے اس نے پوری زمین ہی کو تمام مخلوقات کیلئے دستر خوان بنا دیا۔ وہ ایسا میزبان نہیں کہ صرف دوستوں کو کھلائے وہ ایسا محسن ہیکہ اسکے دستر خوان میں دشمن کیلئے بھی جگہ ہے اور دوست کیلئے بھی۔ اور ہر ایک کو اسکے مناسب غذا فراہم کر رہا ہے بکری کو پتے مل رہے ہیں، جنگل کے جانوروں کو انکی چاہت کے شکار مل رہے ہیں مچھلیوں کو ان کی خواہش کے مطابق سمندر میں غذا مل رہی ہے۔ انسانوں کیلئے تو ان کی مزاج اور مرضی کی اتنا غذائیں مل رہی ہیں کہ ایک انسان کیلئے ان کی فہرست بھی تیار کرنا مشکل ہے میرے مولی نے ہر جاندار کے رزق کی ذمہ داری خود لے رکھی ہے قرآن مجید کہتا ہے **و ما من دابة فی الارض الا علی الله رزقها ﴿۶ هود﴾** روئے زمین پر کوئی جانور ایسا نہیں جس کا اللہ کے ذمہ نہ ہو۔

**المنتقم** : میں جس سے مانگتا ہوں اسکے بارے میں میں یہ بھی جانتا ہوں کہ وہ جب چاہتا ہے تو میرے گناہوں کی سزا مجھے دیدیتا ہے اور اس کو انتقام لینے سے دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی میرا رب جہاں معاف کرتا ہے وہیں انتقام بھی لیتا ہے دنیا کے اس نظام کے چلانے کیلئے یہ بھی ضروری ہے اور جب انسان کو آزمائش کیلئے پیدا کیا گیا ہے تو پھر تو معافی کیساتھ انتقام کا پہلو بھی ضروری ہی ہے اسی لئے جب گزشتہ قوموں نے سرکشی کی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا **فانتقمنا منهم ﴿۱۳۶ الاعراف﴾** ہم نے ان سے انتقام لیا۔

**المنعم** : وہ جس سے میں مانگتا ہوں وہ منعم ہے یعنی مجھ پر اور مجھ جیسے انسانوں پر موقع بموقع انعامات کی بارش برساتا رہتا ہے اسکے انعامات ہی سے ہم زندہ ہیں ہماری زندگی کا کونسا لمحہ اسکے انعامات سے خالی ہے ہم جو بھی تھے اسی کے انعامات سے تھے اور جو بھی ہیں اس کے انعامات کے صدقہ میں ہیں اور جو بھی ہونگے اسکے انعامات کے سبب ہونگے ہماری دنیا کی کامیابی اسی کے انعام پر موقوف ہے ہماری آخرت کی نجات اسی کے انعامات پر موقوف ہے۔ ہم سورہ فاتحہ پڑھتے ہیں تو یوں کہتے **صراط الذین انعمت علیهم ﴿سورة الفاتحة﴾** ہمیں ان لوگوں کا راستہ چاہیے جن پر تیرا انعام ہوا، میرے مولی ! تیراا انعام ہی ہے جسکے سبب ہم تیری تعریف میں کچھ لکھ رہے ہیں اگر تیرا انعام نہ ہوتا تو ہمارے ہاتھوں میں قوت وطاقت کہاں ہوتی ؟

**المومن** :وہ جس سے مانگتا ہوں وہ وہی ہے جسکے ہاتھ میں امن وسلامتی ہے اسی کے ارادہ سے دنیا امن پر قائم ہے رب ذوالجلال کی امن کی طاقت نے دنیا کو فساد و بگاڑ سے بچایا ہے دنیا میں انسان کا ساٹھ ستر سال تک بغیر کسی بگاڑ اور نقصان کے زندہ رہنا اس بات کی زندہ علامت ونشانی ہیکہ اسکو امن وسلامتی کے ساتھ اسی خالق کائنات نے زندہ رکھا جو اپنے اندر صفت امن رکھتا ہے۔قرآن مجید کہتا ہے **المومن المھیمن العزیز الجبار** ‹۲۳ الحشر› امن دینے والا نگرانی کرنے والا غالب اور زبردست ہے۔

**المھیمن** :میں جس سے مانگتا ہوں ہوا یسا نگہبان ہے کہ کائنات کی ہر چیز اسی کی نگہبانی میں ہے اگر میرا مولی کسی کی نگہبانی کر رہا ہے تو وہ چیز اپنی حالت میں موجود ہے اور اگر نہیں تو اسکا مطلب یہ کہ وہ فنا ہوگئی ہے کائنات کی چھوٹی چیز ہو یا بڑی چیز ایک لمحہ بھی میرے رب کی نگہبانی کے بغیر نہیں رہ سکتی ، دنیا میں کسی چیز کا وجود اس بات کی علامت ہیکہ اس کی حفاظت اور نگرانی میرا مولی کر رہا ہے۔
قرآن مجید کہتا ہے **المومن المھیمن العزیز** ‹۲۳ الحشر›

**النور:** میں جس سے مانگتا ہوں وہ نور ہی نور ہے اسکا نور ہی ہے جس سے دنیا کا وجود ہے اگر اس کا نور نہ ہو تو سورج کی روشنی ختم ہو جائے ، چاند کی چاندنی ختم ہو جائے ، ستاروں اور سیاروں کی چمک ختم ہو جائے ، آسمان کا نور ختم ہو جائے ، زمین کا نور ختم ہو جائے ، جس چیز میں بھی نور محسوس ہو وہ بس اسی رب ذوالجلال کا دیا ہوا نور ہے ، اسی نور سے یہ دنیا قائم ہے انسان بھی عجیب ہیکہ نور کو جانتا ہے مگر نور دینے والے سے غافل ہے کاش یہ عاقل ہوتا اور میرے مولی کے نور کی معرفت نصیب ہوتی! قرآن مجید کہتا ہے **اللہ نور السموت والارض** ‹ ۳۵ النور› اللہ آسمان وزمین کا نور ہے۔

**الواجد** :میں جس سے مانگتا ہوں وہ ہر چیز کو پایا ہوا ہے کوئی چیز اسکو نہ ملی ہو اور وہ اسکا متلاشی ہو ایسا ہو ہی نہیں سکتا انسان کی بیچارگی کا یہ عالم ہیکہ وہ آج واجد ہے یعنی کسی چیز کو پانے والا ہے مگر کل اسکی حالت یہ ہو جائیگی کہ وہ غیر واجد بن جائے گا یعنی نہ پانے والا ہو جائے گا ، بڑے بڑے عہدیدار کبھی کوئی عہدہ کو پاتے ہیں اور کبھی باوجود کوشش کے وہ عہدہ نہیں ملتا ، ہر چیز کو پانے والا ایک ہی ہے وہ

ہے میرا مولی ۔اے مولی! ہم کو آپ کی ذات پر یقین ہے آپ سے ہم جو چیز بھی مانگتے ہیں وہ چیز آپکے پاس موجود ہے،اپنے فضل سے وہ چیز ہمیں عطا فرمائیے۔

**الودود** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ بڑی محبت والا ہے ہم سے اسکو اس قدر محبت ہیکہ اس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا اسکو ہم سے محبت ہے اسی لئے تو اس نے ہمکو ہماری ضرورت کی ہر چیز دی، مانگنے سے پہلے بھی دی اور مانگنے کے بعد بھی دی، اس نے ہمکو آنکھ دی اور اسمیں دیکھنے کی صلاحیت دی ،اس نے ہمکو کان دیئے اسمیں سننے کی صلاحیت بخشی ،اس نے ہمکو ناک دی اور اسمیں سونگھنے اور ہوا لینے کی صلاحیت دی ،اس نے ہمکو زبان دی اور اسمیں چکھنے اور بولنے کی صلاحیت دی، اسی نے پیر دئے ، ہاتھ دئے اور دیگر اعضاء و جوارح دیئے پھر عزت کی ضرورت تھی تو عزت دی مال کی ضرورت تھی تو مال دیا، ایمان کی ضرورت تھی تو ہدایت دی ،اہل وعیال کی ضرورت تھی تو وہ بھی دیدیا، علم کی ضرورت تھی تو اس سے بھی سرفراز فرمایا کوئی ذات اس قدر دے اور پھر بھی اسکو محبت والا نہ کہیں یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ کسی کا اس قدر عطا کرنا اس بات کا بین ثبوت ہیکہ وہ جسکو دے رہا ہے اس سے محبت و مودت رکھتا ہے میرا مولی واقعی مجھ سے محبت رکھتا ہے مجھے افسوس ہیکہ وہ جس قدر مجھ سے محبت رکھتا ہے میں اس سے محبت رکھنے کا ثبوت نہ دے سکا۔ یہ احساس مجھے اور میری گردن کو شرم سے جھکا دیتا ہے۔قرآن مجید اسکی یہ صفت یوں بیان کرتا ہے **و ھو الغفور الودود** ﴿ ۱۴ **البروج**﴾ اور وہ بخشنے والا اور محبت کرنے والا ہے ۔

**الوارث** :میں سے مانگتا ہوں وہ ساری دنیا کا حقیقی مالک و وارث ہے اسی کو بقا ہے اور اسی کے ہاتھ میں پوری دنیا چلی جائے گی بظاہر آج دنیا کے کسی خطہ کا کوئی مالک ہے مگر جب دنیا کے انسان مر جائیں گے اور وہ ان چیزوں کو اپنی ملکیت میں رکھنے کے لائق نہ ہونگے تو اسوقت ظاہری اعتبار سے بھی باطنی اعتبار سے بھی دنیا ساری کی ساری اسی رب ذوالجلال کی ملکیت میں چلی جائے گی ۔میرا مولی یوں کہتا ہے **انا نحن نرث الارض** ﴿ **۴۰ مریم**﴾ ہم ہی زمین کے وارث ہوں گے

**الواسع** :میں جس سے مانگتا ہوں وہ ہر اعتبار سے وسیع ہے نہ صرف میرا مولی واسع ہے بلکہ اس سے منسوب ہر چیز وسیع ہے اسکی کرسی وسیع ہے **وسع کرسیه السموات والارض**﴿**۲۵۵ البقرہ**﴾

اسکا بنایا ہوا آسمان وسیع ہے **والسماء بنیناھاوانا لموسعون**〈۴۷ الذاریات〉 اسی نے زمین کو وسیع طور پر پھیلا دیا ہے **والارض فرشناھافنعم الماھدون** (۴۸ الذاریات) اور زمین کو ہم نے بچھا دیا کیا ہی اچھا ہم بچھانے والے ہیں۔ اسکا سمندر وسیع، اسکے پہاڑ وسیع، اسکا سورج وسیع اسکا چاند وسیع اسکے ستارے وسیع اس نے جو دل انسان کے بنائے ہیں وہ بھی وسیع۔ جو میرے مولی سے جڑ گیا میرا مولی اسکے دل کو وسیع کریگا۔

**الوکیل الوالی** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ میرے چھوٹے بڑے سارے کاموں کا وکیل ہے یعنی کا ساز ہے اسی کے ہاتھ میں جیت اور اسی کے ہاتھ میں ہار، اسی کے ہاتھ میں نفع اور اسی کے ہاتھ میں نقصان اسی کے ہاتھ میں کامیابی اور اسی کے ہاتھ میں ناکامی ہے، میرے رب کو معلوم ہے کہ میرے حق میں اس کو کب اور کیا فیصلہ کرنا چاہیے۔ اسکا ہر کام مصلحت کے موافق ہوتا ہے اسی لئے میں اپنے آپکو اور اپنے سارے کاموں کو اسی وکیل کے حوالے کرتا ہوں مجھے یقین ہوتا ہیکہ جو بھی فیصلہ میرے بارے میں فیصلہ کریگا وہ میرے حق میں بہتر ہوگا دنیا کے لوگ عدالت میں اپنا ایک وکیل بناتے ہیں اور وہ اسکے مقدمے کو نمٹ لیتا ہے مگر میں اپنے سارے معاملات میں اللہ کو وکیل بناتا ہوں وہ ایسا وکیل ہیکہ اس پر کوئی جج نہیں، سارا اختیار اسی وکیل کے ہاتھ میں ہے، میرا دل ایسے وقت میں گواہی دیتا ہے **حسبنا اللہ ونعم الوکیل**〈۱۷۳ آل عمرآن〉 **نعم المولی ونعم النصیر** 〈۴۰ انفال〉 ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کا ساز ہے وہ بہترین مولی اور بہترین مددگار بھی۔ میرا رب وکیل بھی ہے ولی بھی، قرآن مجید نے میرے مولی کو **وال** یعنی کارساز قرار دیا ہے **واذا اراد اللہ بقوم سوء فلا مرد لہ و ما لھم من دونہ من وال** 〈۱۱ الرعد〉 جب اللہ کسی قوم کیساتھ مصیبت کا ارادہ کرتے ہیں تو کوئی اسکو دور نہیں کرسکتا اور خدا کے سوا ان کا کوئی والی نہیں ہوتا۔

**الولی** : میں جس سے مانگتا ہوں وہ ہم سب مومنوں و مسلمانوں کا ولی (دوست) ہے اللہ تعالیٰ ہر انسان کے خالق، مالک، منعم، نافع، ستار، شافی، کافی، مھیمن، معز، رحمان و رحیم ہیں مگر ولی (دوست) صرف ایمان والوں کے ہیں چنانچہ قرآن مجید کہتا ہے **واللہ ولی المومنین** 〈۶۸ آل عمرآن〉 اور اللہ مومنوں کا ولی ہے۔ اے میرے مولی! تو مجھے پکا مومن بنادے تاکہ میں تیرا دوست بن جاؤں اگر تو میرا

دوست بن گیا تو پھر میں دنیا کے کسی دوست کا محتاج نہیں ہوں، تیری دوستی کا لطف مجھے دوسروں کی دوستی سے بے نیاز کردیگا اب تو ہی مجھے تیری دوستی کا راستہ بتادے اور مجھ میں وہ قوت وطاقت عطا کردے۔

**الوھاب :** میں جس سے مانگتا ہوں وہ دینے والا ہی ہے اسی لئے تو اسی سے مانگتا ہوں یوں تو لوگ بھی دیتے ہیں مگر میرا مولی جس شان سے دیتا ہے اس شان سے میرے مولی کی قسم کوئی نہیں دیتا۔سورج سے پوچھو کہ اسکو روشنی کس نے دی؟ چاند سے پوچھو کہ اسکو چاندنی کس نے دی؟ زمین سے پوچھو کہ اسکو کس نے بچھایا؟ آسمان سے پوچھو کہ اسکو کس نے بغیر ستون کے کھڑا کردیا؟ سمندر سے پوچھو کہ اسکو کس نے پانی سے بھردیا؟ پہاڑ سے پوچھو کہ اسکو کس نے بلندی عطا کی؟ دنیا میں ذرہ ذرہ پتہ پتہ اس حقیقت کا اعلان کررہا ہے کہ ان ساری چیزوں کا دینیوالا وہی اللہ ہے جو اپنے اندر صفت وہابیت رکھتا ہے۔ میں جس سے مانگتا ہوں اسی نے مجھے مانگنے کے قابل بنادیا وہی ہے جس نے مجھے اسی سے مانگنے کی ہدایت دی ورنہ ہم اسکے سوا کسی اور سے مانگ کر **فی نار جھنم** ہوجاتے اسکی ہدایت کا نتیجہ ہیکہ ہم ہدایت کے دائرہ میں ہیں اور ایمان کی روشنی میں ہیں اگر اس نے ہمیں ہدایت نہ دی ہوتی تو پتہ نہیں ضلالت کے کس اندھیرے میں سرگرداں رہتے، میرا مولی منعم بھی ہے اور ہادی بھی، دنیا کی نعمتیں بھی عطا کرتا ہے اور آخرت کی ہدایت بھی، اس نے ہدایت اور ضلالت کو اپنے ہاتھ میں رکھا ہے جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے **یضل به کثیراو یھدی به کثیرا** ﴿۲۶ البقرہ﴾ وہ بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اسکے ذریعہ ہدایت دیتا ہے میرے رب ہادی کا احسان ہیکہ اس نے ہماری ہدایت کے لئے ہادی پیغمبر بھیجے یہ میرے مولی جل جلالہ کا فضل ہے اور درود ہو میرے رب کے بھیجے ہوئے تمام پیغمبروں پر اور آخری پیغمبر حضرت محمد مصطفی ﷺ پر ۔

**اللھم صل علی محمدنالنبی الامی وعلی آله وصحبه اجمعین**

# دعا مانگنے کی فضیلت کا بیان

(۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دعا مانگنا بعینہ عبادت کرنا ہے پھر آپ ﷺ نے (بطور دلیل) قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی:

**وقال ربکم ادعونی استجب لکم ان الذین یستکبرون عن عبادتی سیدخلون جھنم داخرین۔ ﴿ ۶۰ مومن ﴾** اور تمہارے رب نے فرمایا ہے: مجھ سے دعا مانگا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا' بیشک جو لوگ (از راہ تکبر) میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں' وہ ضرور جہنم میں داخل ہونگے ذلیل وخوار ہوکر ۔

(۲) ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جس شخص کیلئے دعا کا دروازہ کھول دیا گیا (یعنی دعا مانگنے کی توفیق دے دی گئی) اس کیلئے رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے۔ اللہ تعالیٰ سے دو دعائیں مانگی جاتی ہیں ان میں اللہ کو سب سے زیادہ پسند یہ ہے کہ اس سے (دنیا اور آخرت میں) عافیت کی دعا مانگی جائے۔ **ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الاخرۃ حسنۃ و قنا عذاب النار ﴿ ۲۰۱ البقرۃ ﴾**

# جن وقتوں میں دعا قبول ہوتی ہے وہ یہ ہیں

۱) شب قدر (زیادہ تر امید یہ ہے کہ شب قدر ماہ رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں یعنی اکیسویں' تیئیسویں' پچیسویں' ستائیسویں' یا انتیسویں شب میں آتی ہے۔ ۲۱ اور ۲۷ شب کے متعلق سب سے زیادہ گمان ہوتا ہے۔

۲) عرفہ کا پورا دن (ذی الحجہ کی نویں تاریخ)

۳) رمضان المبارک کا پورا مہینہ

۴) جمعہ کی رات (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات)

۵) جمعہ کا (پورا) دن۔

۶) (روزانہ) رات کا دوسرا آدھا حصہ۔

۷) (روزانہ) رات کا آخری تہائی حصہ۔

۸) سب سے زیادہ دعا کے قبول ہونے کی امید جمعہ کی (دعا قبول ہونے کی) ساعت اجابت میں ہے۔

## آیاتِ شفاء

قرآن مجید جہاں دنیا کے سارے لوگوں کیلئے ہدایت ہے وہیں وہ روحانی وجسمانی ہرقسم کی بیماریوں کیلئے شفاء بھی ہے چنانچہ سورہ بنی اسرائیل کی آیت نمبر ۸۲ میں یوں فرمایا گیا **وننزل من القرآن ماھو شفاء و رحمة للمومنین** اور ہم اتارتے ہیں قرآن جس میں شفاء ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کیلئے۔

قرآن مجید میں چھ آیات ہیں جنکو آیات شفا کہا جاتا ہے ان آیات کے پڑھنے سے آدمی کو شفاء نصیب ہوتی ہے وہ چھ آیتیں یہ ہیں

〈۱〉 **و یشف صدور قوم مومنین** 〈۱۴ التوبة〉 اور ایمان والی قوم کے سینوں کو اللہ تعالی شفاء عطا فرمائے گا۔

(۲) **یاایھاالناس قد جاء تکم موعظة من ربکم وشفاء لما فی الصدور وھدی و رحمة للمومنین** 〈۵۷ یونس〉 اے انسانو! تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ تمہارے رب کی طرف سے آچکا ہے اور سینوں کی تمام بیماریوں کا علاج بھی اس میں ہے جو ایمان لائیں گے ہدایت کا راستہ ان کو مل جائیگا ساتھ ہی ساتھ اللہ کی رحمت بھی پالیں گے

〈۳〉 **یخرج من بطونھا شراب مختلف الوانه فیه شفاء للناس** 〈۶۹ النمل〉 شہد کی مکھی پیٹ سے پینے کی چیز یعنی شہد نکلتا ہے اللہ کے حکم سے جسکے رنگ الگ الگ ہوتے ہیں اور اسمیں انسانوں کیلئے شفاء ہے۔

〈۴〉 **وننزل من القرآن ماھوشفاء ورحمة للمومنین** 〈۸۲ بنی اسرائیل〉 اور ہم اتارتے ہیں قرآن جسمیں شفاء ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کیلئے۔

〈۵〉 واذا مرضت فھو یشفین 〈۸۰ الشعراء〉 اور جب میں بیمار پڑوں وہی مجھے شفاء عطا فرماتا ہے۔

(۶) **قل ھو للذین آمنوا ھدی و شفاء ﴿۴۴ حم السجدہ﴾** اے نبی ﷺ! آپ فرما دیجیے کہ یہ قرآن ایمان والوں کیلئے راہ ہدایت ہے اور بیماریوں میں شفاء بھی ہے ۔

# قرآن حکیم کی دعائیں

◉ **ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ﴿۱۲۷ البقرۃ﴾** اے ہمارے رب! ہم سے یہ خدمت قبول فرما بے شک تو سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

**ربنا واجعلنا مسلمین لک و من ذریتنا امۃ مسلمۃ لک و ارنا مناسکنا و تب علینا انک انت التواب الرحیم ﴿۱۲۸ البقرۃ﴾** اے ہمارے رب! ہم کو اپنا تابع فرمان بنا دے اور ہماری اولاد میں بھی ایک بڑی مسلم جماعت کھڑی کر دے اور ہم کو بندگی کرنے کے طریقے سکھا دے اور ہم کو معاف فرما دے بے شک تو ہی اصل معاف کرنے والا بڑا مہربان ہے ۔

◉ **ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔﴿۲۰۱ البقرۃ﴾**
اے ہمارے رب! ہم کو دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

◉ **سمعنا واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر ﴿۲۸۵ البقرۃ﴾** اے اللہ ہم نے سن لیا اور قبول بھی کر لیا ہم تیری مغفرت کے طلبگار ہیں اور ہم کو تیرے حضور ہی پلٹ کر آنا ہے۔

◉ **ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا ربنا ولا تحمل علینا اصرا کما حملتہ علی الذین من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقۃ لنا واعف عنا واغفر لنا وار حمنا انت مولانا فا نصرنا علی القوم الکافرین ﴿۲۸۶ البقرۃ﴾** اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں تو ہماری پکڑ نہ فرما اور اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ مت ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اے ہمارے رب! ہم کو وہ بوجھ بھی اٹھانے مت لگا جسکی طاقت ہم میں نہ ہو ہم کو درگزر فرما ہمارے گناہ بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا کارساز ہے کافر قوم کے مقابلہ میں تو ہماری مدد فرما۔

◉ **ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھد یتنا و ھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب ﴿۸ آل عمران﴾** اے ہمارے رب! جب تو ہمیں ہدایت فرما چکا تو اب ہمارے دلوں میں ٹیڑھا پن

نہ آنے دے اور اپنی مہربانی سے ہم کو نواز دے سب سے بڑھ کر دینے والا تو ہی ہے

**◉ ربنا انک جامع الناس لیوم لا ریب فیہ ان اللہ لا یخلف المیعاد ‹۹ آل عمران›**

اے ہمارے رب! تو جمع کرنے والا ہے تمام انسانوں کو ایک ایسے دن جس میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

**◉ ربنا اننا امنا فاغفر لنا ذنوبنا وقنا عذاب النار ‹۱۶ آل عمران›** اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا لے۔

**◉ اللھم ملک الملک توتی الملک من تشاء وتنزع الملک ممن تشاء وتعز من تشاء وتذل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شئٍ قدیر ‹۲۶ آل عمران›**

اے اللہ بادشاہت کے مالک تو جس کو چاہے ملک عطا کرتا ہے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لیتا ہے تو جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور تو نے جسے ذلیل کرنا چاہا وہ ذلیل ہو گیا سب خوبی تیرے ہاتھ میں یقین ہے کہ تو ہر چیز پر قادر ہے

**◉ تولج الیل فی النھار وتولج النھار فی الیل وتخرج الحی من المیت وتخرج المیت من الحی وترزق من تشاء بغیر حساب ‹۲۷ آل عمران›**

تو ہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، زندے کو مردے سے نکالنا بھی تیرا کام ہے اور بے جان کو جاندار سے خارج کرنا بھی تیرا کام ہے اور تو جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے

**◉ رب ھب لی من لدنک ذریہ طیبۃ انک سمیع الدعاء ‹۳۸ آل عمران›**

اے رب! مجھ کو اپنی جانب سے پاکیزہ اولاد عطا فرما دے میری دعا بھی سننے والا تو ہی ہے

**◉ ربنا امنا بما انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشھدین ‹۵۳ آل عمران›**

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے نازل فرمایا اور رسول کے تابع ہوئے سو تو لکھ لے ہم کو حق کی گواہی دینے والوں میں۔

**◉ ربنا ما خلقت ھذا باطلا سبحنک فقنا عذاب النار ‹۱۹۱ آل عمران›**

اے ہمارے رب تو نے یہ سب بے مقصد پیدا نہیں کیا تمام عیب سے تو پاک ہے ہم کو بچا لے آگ کے عذاب سے

**◉ ربنا انک من تدخل النار فقد اخزیتہ وما للظلمین من انصار ‹۱۹۲ آل عمران›**

اے ہمارے رب! بے شک تو جس کو آگ میں داخل کر دے بس اس کو تو نے ذلیل کر دیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

**◉ ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی للایمان ان امنوا بربکم فامنا ربنا فاغفر لنا**

**ذنوبنا و کفرعنا سیئاتنا وتوفنا مع الابرار﴿۱۹۳ آل عمران﴾** اے ہمارے رب! ہم نے سن لیا ایک منادی کی دعوت کو جو صدا لگاتا ہے ایمان لانے کی کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر بس ہم تو ایمان لے آئے اے ہمارے رب تو بخش دے ہمارے گناہ اور ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہم کو وفات دے نیک لوگوں کے ساتھ ۔

◉ **ربنا واتنا ما وعدتنا علی رسلک ولا تخزنا یوم القیامۃ انک لا تخلف المیعاد ﴿۱۹۴ آل عمران﴾** اے ہمارے پروردگار ہم کو دے جو وعدہ کیا تو نے اپنے رسولوں کی معرفت اور ہم کو رسوا نہ کر قیامت کے دن بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا ۔

◉ **ربنا امنا فاکتبنا مع الشھدین ﴿۸۳ المائدہ﴾** اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہم کو سچ کی گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔

◉ **ربناظلمناانفسناوان لم تغفرلناوترحمنالنکونن من الخسرین ﴿۲۳ الاعراف﴾**

اے ہمارے رب! ہم تو اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے اور اگر اب تو ہم کو معاف نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ فرمائے گا تو ہم نقصان میں پڑے رہ جائیں گے۔

◉ **ربنالا تجعلنا مع القوم الظالمین ﴿۴۷ الاعراف﴾** اے ہمارے رب! ہم کو اس ظالم قوم کے ساتھ نہ ملانا

◉ **حسبی اللہ لاالہ الاھوعلیہ توکلت وھورب العرش العظیم۔ ﴿۱۲۹ التوبۃ﴾**

مجھے اللہ کافی ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور عظمت والے عرش کا مالک بھی وہی ہے ۔

◉ **ربنالا تجعلنا فتنۃ للقوم الظلمین ونجنا برحمتک من القوم الکافرین ﴿۸۶ یونس﴾**

اے ہمارے رب! ظالم قوم کو ہم پر زور آزمانے کا موقع نہ دے اور ہم پر مہربانی فرما کر ان کافروں سے نجات عطا فرما۔

◉ **رب انی اعوذ بک ان اسئلک ما لیس لی بہ علم والا تغفر لی و ترحمنی اکن من الخسرین ﴿۴۷ ھود﴾** اے رب میں تیری پناہ میں آیا مجھے بچا لے اس بات سے ہ میں سوال کر بیٹھا تجھ سے ایک ایسے کام پر جس کا مجھے علم نہ تھا اور اگر تو مجھ کو معاف نہ کرے گا اور مجھ پر رحم نہ فرمائے گا تو میں بھی نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاوں گا۔

◉ **ھو ربی لا الہ الا ھو علیہ توکلت و الیہ متاب ﴿۳۰ الرعد﴾**

وہ میرا پالنہار ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا پڑے گا ۔

◉ رب اجعل هذا بلدا امناواجنبنی وبنی ان نعبدالا اصنام ﴿ ۳۰ ابراهیم ﴾
اے میرے پروردگار! اس شہر کوامن والا بنادے مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی بندگی سے بچالے ۔

◉ رب اجعلنی مقیم الصلوة ومن ذریتی ربنا وتقبل دعاء ۴۰ ابراهیم ﴾
اے میرے پروردگار مجھے اور میری اولاد کو نماز کا قائم رکھنے والا بنادے اے ہمارے رب میری دعاء قبول فرما

◉ ربنااغفرلی ولوالدی وللمومنین یوم یقوم الحساب ۔ ۴۱ ابراهیم ﴾
اے ہمارے پالنہار! جس دن حساب قائم ہو میری مغفرت فرما اور میرے ماں باپ کی اور ایمان والوں کی مغفرت فرما

◉ رب ارحمهما کما ربیانی صغیرا ﴿ ۲۴ بنی اسرائیل ﴾ اے میرے رب ان دونوں (ماں باپ) پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے میرے بچپن کی بے بسی میں مجھے پال پوس کر مہربانی کی تھی ۔

◉ وقل رب ادخلنی مدخل صدقٍ واخرجنی مخرج صدقٍ واجعل لی من لدنک سلطٰنًا نصیرا ﴿ ۸۰ بنی اسرائیل ﴾ اے میرے رب! مجھے جہاں بھی داخل فرمانا ہو وہاں سچائی کے ساتھ داخل فرما اور جب یہاں سے نکالنا ہو تو سچائی کے ساتھ مجھے نکال لے اور میرے لئے اپنی طرف سے خاص طاقت والی نصرت اور مدد کا انتظام فرمادے ۔

الحمد لله الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن له شریک فی الملک ولم یکن له ولی من الذل و کبره تکبیرا ﴿ ۱۱۱ بنی اسرائیل ﴾ سب تعریف اور خوبیاں صرف اللہ کیلئے ہیں جس نے کسی کو اپنی اولاد نہیں بنایا اور بادشاہت سلطنت میں اسکا کوئی شریک نہیں اس پر کبھی برا وقت پڑنے والا نہیں کہ کسی ولی کی اس کو ضرورت ہو بس آپ ﷺ اس کی کمال درجہ کی بڑائی بیان کرنے میں لگے رہیے ۔

ربنا اتنا من لد نک رحمة و هیئی لنا من امر نا رشدا ﴿ ۱۰ الکهف ﴾ اے ہمارے رب! ہم کو اپنی خاص رحمت کا سہارا عطا فرما اور ہمارے کام میں بھلائی کا راستہ آسانی سے طے کرادے

رب اشرح لی صدری و یسر لی امری واحلل عقدةمن لسانی یفقهوا قولی ﴿ ۲۵ تا ۲۸ طه
اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور میرے کام کو میرے لئے آسان فرما اور میری زبان کی لکنت کو دور فرمادے تا کہ وہ لوگ میری بات کو سمجھ سکیں

رب زدنی علما ﴿ ۱۱۴ طه ﴾ اے میرے رب ! میرے علم کو اور بھی بڑھادے ۔

لا اله الا انت سبحا نک انی کنت من الظالمین ﴿ ۸۷ الانبیاء ﴾ اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک ہے بیشک میں قصور وار ہوں ۔

رب لا تذر نی فردا وانت خیرالوارثین ﴿ ۸۹ الانبیاء ﴾ اے میرے رب! مجھے اکیلا

نہ رکھ اور سب وارثوں سے آپ ہی بہتر ہیں ۔

**رب فلاتجعلنی فی القوم الظلمین ﴿۹۴ المومنون﴾** میرے رب! مجھے کسی موقع پر بھی ظالم قوم کے ساتھ شامل نہ کیجیے ۔

**ب اغفر وارحم وانت خیرا لراحمین ﴿۱۱۸ المومنون﴾** اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما اور سب سے بڑھ کر رحم فرمانیوالا تو ہی ہے ۔

**رب اعوذ بک من همزات الشیطین واعوذ بک رب ان یحضرون ﴿۹۸ المومنون﴾** اے میرے رب! میں پناہ مانگتا ہوں کہ مجھے شیطانوں کی چھیڑ چھاڑ سے بچا کر اپنی حفاظت میں لے لے، اے میرے رب! مجھے تو اس سے بھی بچالے کہ وہ میرے پاس آئیں

**ربنا امنا فاغفر لنا وارحمنا وانت الخیر الراحمین ﴿۱۰۹ المومنون﴾**

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے بس اب ہماری مغفرت فرمادے اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے ۔

◉ **ربنا اصرف عنا عذاب جهنم ان عذابها کان غراما انها ساءت مستقرا و مقاما ﴿۶۵ الفرقان﴾** اے ہمارے رب ہم کو جہنم کے عذاب سے بچائے رکھ کہ اسکا عذاب بڑی بھاری آفت ہے

◉ **ربنا هب لنا من ازواجنا وذریاتنا قرة اعین واجعلنا للمتقین اماما ۔﴿۷۴ الفرقان﴾**

اے ہمارے رب! ہم کو ہمارے جوڑوں میں اور ہماری اولاد میں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنادے ۔

◉ **رب هب لی حکما و الحقنی با لصلحین ﴿۸۳ الشعراء﴾** اے میرے رب! مجھے دانشمندی اور دانائی عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ شامل فرمالے ۔

◉ **واجعل لی لسان صدق فی الاخرین واجعلنی من ورثه جنت النعیم ﴿۸۴ الشعراء﴾**

اور آئندہ آنے والے لوگوں کی زبانوں پر بھی میری دعوت کا چرچا صداقت کی بنیاد پر جاری رکھیے اور مجھ کو نعمت والی جنت کا وارث بنادے۔

◉ **ولا تخزنی یوم یبعثون ﴿۸۷ الشعراء﴾** اور جس دن مردے زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے اس دن کی ذلت ورسوائی سے مجھے بچالیجیے۔

◉ **رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علی وعلی والدی وان اعمل**

**صالحا ترضاه وادخلنی برحمتک فی عبادک الصلحین〈۱۹ النمل〉**
اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیرے ایسے ایسے انعامات پر تیرا شکر ادا کرتا ہی رہوں جو مجھ کو اور میرے ماں باپ کو تو نے عطا فرمائے اور نیک پر نیک عمل برابر کئے جاوں کہ تو مجھ سے راضی راضی ہو جائے بس ایک تو مجھے اپنی رحمت کے سہارے اپنے صالح بندوں میں ہمیشہ کیلئے داخل فرمالے

◉ **رب انی ظلمت نفسی فا غفر لی 〈۱۶ القصص〉** اے میرے رب! یہ تو مجھ سے قصور ہوا کہ میں نے اپنے نفس پر زیادتی کر ڈالی اب مجھے معاف فرمادے۔

◉ **رب نجنی من القوم الظلمین 〈۲۱ القصص〉** اے میرے رب مجھے ظالم قوم کے پنجے سے نجات عطا فرما ۔

◉ **عسی ربی ان یھد ینی سواء السبیل 〈۲۲ القصص〉**
بہت امید ہے کہ میرا رب مجھے برابر سیدھی راہ چلادے گا ۔

◉ **رب انی لما انزلت الی من خیرفقیر〈۲۴ القصص〉** اے میرے رب! اب تو ہی کچھ میری حاجت ضرورت کا بہتر سامان بھیج دے کہ میں محتاج اور فقیر ہوں۔

◉ **رب ھب لی من الصالحین 〈۱۰۰ الصفت〉** اے میرے رب! مجھے صالح بیٹا عطا فرما

◉ **رب انصرنی علی القوم المفسد ین 〈۳۰ العنکبوت〉**
اے میرے رب! مفسد قوم کے مقابلہ میں میری مدد فرما

◉ **رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علی و علی والدی وان اعمل صالحاتر ضا ہ اصلح لی فی ذریتی انی تبت الیک و انی من المسلمین 〈۱۵ الاحقاف〉** اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر انعام فرمایا ہے اور میرے ماں باپ پر بھی تیرا بڑا احسان رہا اب مجھے یہ توفیق دے کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو جائے اور میرے پیچھے میری اولاد کی بھی اصلاح جاری رکھ میں تیری طرف پلٹ کر آنے ہی والا ہوں اور میں تیرے مسلم بندوں میں شامل ہو چکا ہوں

◉ **ربنا اغفرلنا ولا خواننا الذ ین سبقو نا باالا یمان ولا تجعل فی قلوبنا غلا للذین امنوا ربنا انک رء و ف الرحیم 〈۱۰ الحشر〉** اے ہمارے پروردگار! ہماری مغفرت فرما اور ہمارے ان بھائیوں کی جو ہم سے پہلے دوڑ کر ایمان میں آئے ہمارے دلوں میں ایمان والوں کیلئے کوئی کینہ کپٹ اور تنگی پیدا نہ ہونے دے اے ہمارے رب بیشک تو بڑی شفقت والا اور رحیم ہے۔

◉ **ربنا علیک توکلنا والیک انبنا والیک المیصر ۴ الممتحنہ〉** اے ہمارے

رب! ہم نے توکل کیا تجھ پر اور ہم تیری طرف دل کے پورے جھکاو کے ساتھ آتے ہیں اور تیری طرف لوٹ کر ہم کو حاضری دینی ہے ۔

◉ ربنالاتجعلنافتنۃللذین کفرواواغفرلناانک انت العزیزالحکیم ﴿۵ الممتحنۃ﴾

اے ہمارے رب ہم کو کافروں کے فتنے سے بچالے اور اے ہمارے رب ہماری مغفرت فرما بے شک تو ہی بڑا زبردست اور دانشمند حکیم ہے۔

◉ ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا انک علی کل شی ء قدیر ﴿۸ التحریم ﴾ اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے لئے مکمل بنائے رکھ اور ہماری مغفرت فرما بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

◉ رب اغفرلی ولوالدی ولمن دخل بیتی مومنا وللمومنین وللمو منات ﴿۲۸ نوح ﴾

اے میرے رب! میری مغفرت فرما اور میرے ماں باپ کی مغفرت فرما اور جو میرے گھر میں ایمان لا کر داخل ہوا ایسے سب ایمان والے مردوں کیلئے اور ایمان والی عورتوں کیلئے مغفرت فرما اور ظالموں کی تباہی اور بربادی کو زیادہ بڑھادے ۔

## زبانِ رسالت ﷺ سے ثابت چند دعائیں

**اللھم انی اعوذ بک من العجزوالکسل والجبن والھرم والبخل، واعوذ بک من عذاب القبر ومن فتنۃالمحیا والممات ﴿بخاری مسلم﴾**

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کم ہمتی، کاہلی، بزدلی، انتہائی بڑھاپے اور بخیلی سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے ۔

**اللھم انی اعوذ بک من جھدالبلاء ودرک الشقاء وسوء القضاء و شماتۃ الا عداء ﴿بخاری وسلم ﴾** اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بلاوں کی سختی سے اور بدبختی کے لاحق ہونے سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کی شماتت میری تکلیف سے شمنوں کے خوش ہونے ) سے ۔

**اللھم ا صلح لی دینی الذی ھو عصمۃ امری و اصلح لی دنیای التی فیھا معا شی واصلح لی اخرتی التی فیھا معادی، واجعل الحیاۃ زیادۃ لی فی کل خیر، واجعل الموت را حۃ لی من کل شر ﴿مسلم﴾**

اے اللہ ! میری دینی حالت درست فرمادے جس پر میری خیریت اور سلامتی کا دارومدار ہے اور میری دنیا بھی درست فرمادے جس میں مجھے یہ زندگی گزارنا ہے ارمیری آخرت بھی درست فرمادے جہاں مجھے لوٹ کر جانا ہے اور ہمیشہ رہنا ہے اور میری زندگی کو خیر اور بھلائی میں اضافہ اور زیادتی کا

ذریعہ بنادے اور میری موت کو ہر شر سے راحت اور حفاظت کا وسیلہ بنادے ۔

**اللھم نی اسئلک الصحۃ والعفۃ والامانۃوحسن الخلق و الرضی بالقدر** (بیہقی فی الدعوات الکبیر) اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں صحت وتندرستی اور عفت اور پاکدامنی اور امانت کی صفت اور اچھے اخلاق اور راضی بہ تقدیر رہنا۔

**اللھم انی اسئلک الھدی و التقی والعفاف والغنی** (مسلم) اے اللہ !میں تجھ سے مانگتا ہوں ہدایت اور تقوی اور پاکدامنی اور مخلوق کی نامحتاجی ۔

**اللھم احسن عا قتبنافی الا مور کلھا، واجر نامن خزی الدنیا وعذاب الا خرۃ (احمد)**

اے اللہ! ہمارے تمام کاموں کے انجام کو بہتر فرما اور ہم کو دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا ۔

**اللھم اجعل سریرتی خیرامن علانیتی واجعل علانیتی صالحۃ اللھم انی اسئلک من صالح ما توتی الناس من الاھل والمال و الولد غیر الضال والمضل (ترمذی)** اے اللہ! میرا باطن میرے ظاہر سے اچھا کردے اور میرے ظاہر کو بھی صلاح سے آراستہ فرمادے اے اللہ! اپنے بندوں کو اپنے فضل وکرم سے جو ایسے صالح گھر والے صالح مال اور صلاح اولاد عطا فرماتا ہے جو نہ خود گمراہ ہوں اور نہ دوسروں کیلئے گمراہ کن ہوں میں بھی تجھ سے ان چیزوں کا سائل ہوں (مجھے بھی اپنے فضل وکرم سے یہ چیزیں عطا فرما)

**اللھم انانسئلک من خیرماسئلک منہ نبیک محمد ﷺ و نعوذ بک من شرمااستعاذ منہ نبیک محمد ﷺ وانت المستعان وعلیک البلاغ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ (ترمذی)** یااللہ! ہم تجھ سے وہ سب مانگتے ہیں جو تیرے نبی محمد ﷺ نے تجھ سے مانگا اور ہم ان سب چیزوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں جن سے تیرے نبی محمد ﷺ نے تیری پناہ چاہی بس تو ہی ہے جس سے مدد چاہی جائے اور تیرے ہی کرم پر موقوف ہے مقاصد اور مرادوں تک پہنچنا اور کسی مقصد کے لئے سعی وحرکت اور اس کو حاصل کرنے کی قوت وطاقت بس اللہ ہی سے مل سکتی ہے۔

**اللھم انی اسئلک حبک وحب من یحبک والعمل الذی یبلغنی حبک اللھم اجعل حبک احب الی من نفسی و اھلی و من الماء البارد 〈ترمذی〉** اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبت (یعنی مجھے اپنی محبت عطا فرما) اور اپنے ان بندوں کی محبت بھی مجھے عطا فرما جو تجھ سے محبت کرتے ہیں اور ان اعمال کی بھی محبت مجھے عطا فرما جو تیری محبت کے مقام تک پہونچاتے ہوں اے اللہ ایسا کردے کہ اپنی جان اور اہل وعیال کی محبت اور ٹھنڈے پانی کی چاہت سے بھی زیادہ مجھے تیری محبت اور چاہت ہو۔

**اللھم الھمنی رشدی واعذنی من شر نفسی 〈ترمذی〉**

اے میرے اللہ! میرے دل میں وہ ڈال جس میں میرے لئے بھلائی اور بہتری ہو اور میرے نفس کے شر سے مجھے بچا اور اپنی پناہ میں رکھ۔

**یامقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک 〈ترمذی〉** اے دلوں کو پلٹنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت وقائم رکھ۔

**اللھم انا نسالک موجبات رحمتک وعزائم مغفرتک والسلامۃ من کل اثم والغنیمۃ من کل بر والفوزبالجنۃ، والنجاۃمن النار〈البخاری〉**

اے اللہ ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں تیری رحمت کو واجب کردینے والے اور تیری مغفرت کو پکا کردینے والے اعمال کا اور ہر گناہ سے محفوظ رہنے کا اور ہر نیکی کی توفیق کا اور تجھ سے مانگتے ہیں جنت کا حصول اور دوزخ سے نجات ۔

**اللھم ارزقنی عینین ھطالتین تسقیان القلب بذروف الدمع من خشیتک قبل ان تکون الدم دمعا و الاضراس جمرا 〈ابن عساکر〉**

اے اللہ! مجھے وہ آنکھیں نصیب فرما جو تیرے عذاب اور غضب کے خوف سے آنسوؤں کی بارش برسا کر دل کو سیراب کردیں اس گھڑی کے آنے سے پہلے جب بہت سی آنکھیں خون کے آنسو روئیں گی اور بہت سے مجرمین کی ڈاڑھیں انگارہ بن جائیں گی ۔

**اللھم اغفر لی ذبنی ووسع لی فی داری وبارک لی فی رزقی 〈احمد〉**

اے اللہ میرے گناہ کو بخش دے اور میرے گھر میں کشادگی فرما اور میرے رزق میں برکت عطا فرما

**اللھم انی اعوذبک من قلب لا یخشع ودعاء لایسمع ومن نفس لا تشبع ومن علم لاینفع أعوذ بک من ھوء لاء الأربع ﴿الترمذی﴾**

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو ایسے نفس سے جس کو سیری نہ ہو اور ایسے علم سے جس میں نفع نہ ہو۔

**اللھم الطف بی فی تیسیر کل عسیر فان تیسیر کل عسیر علیک یسیر و اسئلک الیسر و المعافاۃ فی الدنیا و الاخرۃ ﴿طبرانی﴾**

اے اللہ ! میری ہر دشواری کو آسان فرما کر مجھ پر مہربانی فرما، ساری دشواریوں اور مشکلوں کو آسان کرنا تیرے لئے بالکل آسان ہے اور میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں دنیا اور آخرت میں سہولت اور آسانی کے لئے اور کامل عافیت کے لئے۔

**اللھم انفعنی بما علمتنی وعلمنی ما ینفعنی وزدنی علما** ابن ماجه

اے اللہ جو علم تو نے مجھے دیا اس میں نفع عطا فرما اور مجھ وہ علم سکھا دے جو نفع دے اور میرے علم میں اضافہ فرما۔

**اللھم انی أسألک علما نا فعا ورزقا طیبا وعملا متقبلا** ابن ما جه﴾

اے اللہ! میں تجھ سے علم نافع طلب کرتا ہوں اور پاکیزہ رزق مانگتا ہوں اور مقبول عمل طلب کرتا ہوں ۔

عورتیں بطور خاص یہ دعاء کریں جو آپ ﷺ نے حضرت عائشہؓ کو سکھایا تھا

اللھم انی اسئلك من الخير كله عاجله و آجله و ما علمت منه و ما لم اعلم و اعوذ بك من الشر كله عاجله و آجله ما علمت منه و ما لم اعلم اللهم انی اسئلك من خير ما سالك منه عبدك و نبيك واعوذ بك من شر ما استعاذ منه عبدك و نبيك اللهم انی اسئلك الجنة و ما قرب منها من قول و عمل واسئلك ان تجعل كل قضاء تقضيه لی خيرا ۔ (ابن ماجه )

اے اللہ میں تجھ سے ہر قسم کی خیر اور بھلائی مانگتی ہوں دنیا کی خیر بھی اور آخرت کی خیر بھی وہ خیر بھی مانگتی ہوں جسکو میں جانتی ہوں اور وہ بھی جس کو میں نہیں جانتی اور میں تیری پناہ چاہتی ہوں ہر قسم کے شر اور برائی سے دنیا کے بھی شر سے اور آخرت کے بھی شر سے، اس شر سے بھی جس کو میں جانتی ہوں اور اس سے بھی

جس کو میں نہیں جانتی اے میرے اللہ! تیرے خاص بندے اور پیارے نبی ﷺ نے جس جس خیر کا بھی تجھ سے سوال کیا میں تجھ سے اس کی سائل ہوں اور جس جس شر سے انہوں نے تیری پناہ چاہی اے اللہ میں بھی اس شر سے تیری پناہ چاہتی ہوں اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتی ہوں اور اس قول و عمل کی توفیق کی سائل ہوں جو مجھے جنت سے قریب کردے اور میں تجھ سے دوزخ سے پناہ چاہتی ہوں اور ہر اس قول و عمل سے جو دوزخ سے قریب کرنے والا ہو اور اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتی ہوں کہ جو فیصلہ تو میرے حق میں فرمائے وہ میرے لئے خیر اور بھلائی کا ضامن ہو۔

## دعاء ابراہیم علیہ السلام

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاء کو قرآن مجید نے یوں بیان کیا ہے یہ دعاء بھی موثر ہے

الذی خلقنی فهویهدین والذی هویطعمنی و یسقین واذا مرضت فهو یشفین والذی یمیتنی ثم یحیین والذی اطمع ان یغفرلی خطیئتی الی یوم الدین رب هب لی حکما والحقنی بالصلحین و اجعل لی لسان صدق فی الاخرین واجعلنی من ورثة جنة النعیم (۸۸ الشعراء)

جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور مجھے ہدایت کی راہ بھی وہی بتاتا ہے وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا بھی وہی ہے اور جب بیمار پڑوں تو اسی کے شفاء عطا فرمانے سے مجھے تندرستی حاصل ہو سکتی ہے مجھکو موت بھی وہی دیتا ہے اور پھر زندہ بھی مجھ کو وہی کریگا میں نے تو اسی سے آس لگا رکھی ہیکہ انصاف کے دن میری بھول چوک کو وہی معاف فرمائے گا اے میرے پروردگار! مجھے دانشمندی اور دانائی عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں کیساتھ شامل فرمایئے اور آئندہ آنیوالے لوگوں کی زبانوں پر بھی میری دعوت کا چرچا صداقت کی بنیاد پر جاری رکھیے اور مجھ کو نعمت والی جنت کا وارث بنا دیجیے۔

# صبح و شام کی دعائیں

امسینا وامسیٰ الملك لله والحمد لله لا اله الا لله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو علی کل شیٍ قدير رب اسالك خيرمافى هذه الليلة وخير ما بعد هاواعوذبك من شر هذه الليلة وشرما بعد ها رب اعوذبك من الكسل وسوء الكبر رب اعوذبك من عذابٍ فى النار وعذاب فى القبر۔( مسلم )

ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی اور تمام تعریف اللہ کیلئے ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ملک ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔اے میرے رب !اس رات میں جو خیر ہے اور جو اسکے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اسکے بعد والی کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں ۔اے میرے رب !میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اے میرے رب !میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں (مسلم)

اللهم بك اصبحنا وبك امسيناوبك نحياوبك نموت و اليك النشور

اے اللہ تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری طرف ہی اٹھ کر جانا ہے ۔(ابوداود،ترمذی)

اللهم بك امسيناوبك اصبحناوبك نحياوبك نموت واليك المصير

اے اللہ تیرے (نام کے ساتھ) ہم نے شام کی اور تیرے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے ساتھ ہم زندہ ہوں گے اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔(ترمذی)

اللهم انت ربى لااله الاانت خلقتنى وانا عبدك وانا على عهدك ووعدك ما استطعت اعوذبك من شرما صنعت ابوء بك من شر ما صنعت ابوء لك بنعمتك على وابوء بذنبى فاغفر لى فانه لا يغفر الذنوب الا انت

اے اللہ تو ہی میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں جس قدر طاقت رکھتا ہوں میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔(بخاری)

اللهم انى اصبحت اشهدك واشهد حملة عرشك وملا ئكتك وجميع خلقك انك انت الله لا اله الا انت وحدك لا شريك لك وانه محمد عبدك ورسولك

(چار مرتبہ صبح چار مرتبہ شام ) اے اللہ میں نے اس حال میں صبح کی کہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والوں کو، تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔(ابوداؤد)

اللهم عافني في بدني اللهم عافني في سمعي اللهم عافني في بصري لااله الاانت اللهم اني اعوذبك من الكفروالفقر واعوذ بك من عذاب القبر لا اله الا انت

(تین مرتبہ صبح تین مرتبہ شام) اے اللہ مجھے میرے جسم میں عافیت دے اے اللہ میرے کانوں میں عافیت دے اے اللہ مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔اے اللہ میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذاب قبر سے پناہ چاہتا ہوں۔تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔(ابوداؤد)

حسبي الله لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم ،

(۷،۷ مرتبہ صبح وشام) مجھے اللہ ہی کافی ہے اسکے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

**اعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق** (تین مرتبہ) میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں۔(ترمذی،احمد)

اللهم اني اسالك العافية في الدنيا والاخرة اللهم اني اسالك العفووالعافية في ديني ودنياي واهلي ومالي اللهم استرعوراتي وامن روعاتي اللهم احفظني من بين يدي ومن خلفي وعن يميني وعن شمالي ومن فوقي واعوذ بعظمتك ان اغتال من تحتي ۔

اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں اے اللہ میں اپنے دین اپنی دنیا اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں اے اللہ میری پردہ والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔اے اللہ میرے سامنے سے میرے پیچھے سے میری دائیں طرف سے اور میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر

سے میری حفاظت کر اور اس بات سے میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔(صحیح ابن ماجہ)

اللھم عالم الغیب والشھادة فاطر السمٰوات والارض رب کل شيٍ وملیکه اشھد ان لا اله الا انت اعوذبك من شر نفسی ومن شر الشیطان وشرکه وان اقترف علی نفسی سوءاً اواجره الی مسلمٍ

اے اللہ اے غیب اور حاضر کو جاننے والے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلم سے برائی کروں (ترمذی)

**بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمه شی فی الارض ولا فی السماء وھوالسمیع العلیم** (تین مرتبہ) (حصن حصین) **رضیت باللہ ربًا وبالاسلام دیناً وبمحمدٍ ﷺ نبیاً** (تین مرتبہ) میں اللہ پر راضی ہوں اس کے رب ہونے میں اور اسلام پر دین ہونے میں اور محمد پر نبی ہونے میں۔(ترمذی)

**سبحان اللہ وبحمده عدد خلقه ورضا نفسه وزنة عرشه ومداد کلماته** (تین مرتبہ) اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے۔ اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اپنے نفس کی رضا کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر۔(مسلم)

**سبحان اللہ وبحمده** (۱۰۰ مرتبہ)(مسلم)

**یاحی یاقیوم برحمتک استغیث اصلح لی شانی کله ولا تکلنی الی نفسی طرفة عین** اے زندہ رہنے والے اے قائم رکھنے والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔ میرے تمام کام درست کر دے اور ایک آنکھ جھپکنے کے برابر مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر۔ **لا اله الا اللہ وحده لا شریک له له الملک وله الحمد وھو علی کل شيٍ قدیر** (۱۰۰ مرتبہ) اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی

شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (بخاری)

**اصبحنا واصبح الملک للہ رب العالمین اللھم انی اسالک خیر ھذا الیوم فتحہ ونصرہ ونورہ وبرکتہ وھداہ واعوذبک من شرما فیہ و شرما بعدہ** ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے ملک نے صبح کی اے اللہ میں تجھ سے اس دن کی خیر، اسکی فتح ونصرت، اسکے نور و برکت اور اسکی ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر اور اسکے بعد والے دنوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ پھر شام ہو تو یہی دعا پڑھے اور **اصبحنا** کی جگہ **امسینا وامسی الملک للہ** پڑھے یعنی ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی۔ (ابوداود)۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت کہے **لاالہ الااللہ وحدہ لا شریک لہ لہ ملک ولہ الحمد وھو علی کل شيٍ قدیر** ( اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔) اسکو اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک گردن آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے دس گناہ معاف کئے جائیں گے اور دس درجے بلند کئے جائیں گے اور وہ شام تک شیطان سے حفاظت میں رہے گا۔ اور اگر شام کو یہ کلمات کہے تو صبح تک یہی فضیلت حاصل رہے گی۔ (ابن ماجہ)۔

## سوتے وقت کی دعائیں

ہر رات جب آپ ﷺ بستر پر بیٹھتے دونوں ہتھیلیوں کو جمع کر کے ان میں پھونکتے اور ان میں سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھتے پھر جسم کے جس جس حصے پر پھیر سکتے ہاتھ پھیرتے سر اور چہرہ اور جسم کے سامنے حصے سے شروع فرماتے۔ اس طرح تین دفعہ کرتے۔ (مسلم) جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے پھر اسکی طرف واپس آئے تو اسے اپنی چادر کے پلو کے ساتھ تین دفعہ جھاڑے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اسکے بعد اس پر اسکی جگہ کیا چیز آئی ہے اور جب لیٹے تو کہے۔

**باسمک ربی وضعت جنبی وبک ارفعہ فان امسکت نفسی فارحمھا وان ارسلتھا فاحفظھا بما تحفظ بہ عبادک**

**الصالحین** تیرے ہی نام کے ساتھ اے میرے پروردگار میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیرے ساتھ ہی اسے اٹھاؤں گا پس اگر تو میری جان کو روک لے تو اس پر رحم کر اور اگر اسے چھوڑ دے تو تو اسکی حفاظت کر جسکے ساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔ (بخاری مسلم)۔

**اللھم انک خلقت نفسی وانت توفا ھا لک مماتھا ومحیاھا ان احییتھافاحفظھا وان امتھا فاغفر لھا الھم انی اسالک العافیة**

اے اللہ تو نے ہی میری جان پیدا کی تو ہی اسے فوت کرے گا تیرے ہی لئے اسکی موت اور زندگی ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اسکی حفاظت کر اور اگر اسے موت دے تو اسے بخش دے اے اللہ میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم)

**الحمدللہ الذی اطعمنا وسقانا وکفاناواوانا فکم ممن لا کافی له ولا مووی** سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں جگہ دی پس کتنے ہی لوگ ہیں جنہیں کوئی کفایت کرنے والا نہیں۔ (مسلم)

## رات پہلو بدلتے وقت کی دعا

حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ رات جب پہلو بدلتے تو یہ کلمات کہتے **لا الہ الا اللہ الواحد القھاررب السموات والارض ومابینھما العزیز الغفار** اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو اکیلا زبردست ہے۔ آسمانوں اور زمین اور انکے درمیان والی چیزوں کا رب جو بہت عزت والا بہت بخشنے والا ہے (نسائی)۔

## اچھا یا برا خواب دیکھے تو کیا کرے

اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے جب تم میں سے کوئی شخص ایسی چیز دیکھے جو اسے پسند ہو تو کسی کو نہ سنائے مگر جس سے اسے محبت ہو (مسلم)

# نیند سے جاگنے کی دعائیں

**الحمدلله الذی احیانابعدمااماتناوالیه النشور**(مسلم) سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھکر جانا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ،جس شخص کو رات کسی وقت نیند نہ آئے تو یہ کہے

**لا اله الا الله وحده لا شریک له له الملک وله الحمد وهو علی کل شئٍ قدیر سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم ۔رب اغفرلی** (صحیح ابن ماجہ)

کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ اکیلا اسکا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ملک ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور بلندی اور عظمت والے اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے۔

پھر یہ دعا کرے میرے رب ! مجھے بخش دے تو اسے بخش دیا جاتا ہے ولید راوی نے بیان کیا یا یہ لفظ کہے کہ پھر کوئی دعا کرے تو اسکی دعا قبول ہوتی ہے پھر اگر اٹھ کھڑا ہو وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔

**الحمدلله الذی عافانی فی جسدی ورد علی روحی واذن لی بذکره**

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت دی اور میری روح مجھے واپس کی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی۔ (ترمذی)۔

## ہر کام کے ابتدا کی دعاء

بسم الله الرحمن الرحيم (الاذکار)

### کپڑا پہنے کی دعاء :

**الحمدلله الذی کسانی هذا (الثوب) ورزقنیه من غیرِ حولٍ منی ولا قوةٍ**

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے مجھے یہ ( کپڑا ) پہنایا اور میری کسی طاقت اور کسی قوت کے بغیر مجھے عطا کیا۔ (ابوداؤد، ترمذی' ابن ماجہ)۔

## نیا کپڑا پہننے کی دعا :

**اللھم لک الحمد انت کسوتنیه اسالک من خیره وما صنع له**

اے اللہ تیرے ہی لئے تعریف ہے تو نے مجھے یہ پہنایا' میں تجھ سے اسکی بھلائی اور جس چیز کیلئے بنایا گیا ہے اسکی بھلائی طلب کرتا ہوں اور اسکی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں (ابوداؤد)

## نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعاء دی جائے:

**تبلی ویخلف الله تعالی** تو اسے پرانا کرے اور اللہ تعالیٰ اسکی جگہ اور عطا فرمائے۔ (ابوداؤد)

## کپڑا اتارے تو کیا پڑھے:

**بسم الله** اللہ کے نام کے ساتھ (ترمذی)

## قضائے حاجت کیلئے داخل ہونے کی دعاء:

**(بسم الله) الهم انی اعوذبک من الخبث وخبائث** اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ میں خبیثوں اور خبیثنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں (بخاری ومسلم)

## قضائے حاجت سے نکلنے کی دعا:

**غفرانک** اے اللہ تیری بخشش مانگتا ہوں۔ ( ترمذی' ابوداؤد ابن ماجہ )

## وضو سے پہلے کی دعا:

**بسم الله** اللہ کے نام کے ساتھ (ابوداؤد' ابن ماجہ)

## وضو سے فارغ ہونے کے بعد کی دعائیں:

اشھدان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمداً عبده و رسوله میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں

شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں۔

**اللھم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطھرین** اے اللہ مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں بنادے اور مجھے بہت پاک رہنے والوں میں بنادے۔(ترمذی)

**سبحانک اللھم وبحمدک اشھد ان لاالہ الاانت استغفرک واتوب الیک** پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی تعریف کیساتھ میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔(نسائی)

## گھر سے نکلتے وقت کی دعا:

**بسم اللہ توکلت علی اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ** اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی۔(ابوداؤد)

**اللھم انی اعوذبک ان اضل او اضل او ازِل اوازل و اظلم او اظلم اواجھل، او یجھل علیَّ** اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کیا جائے یا پھسل جاؤں یا مجھے پھسلایا جائے یا میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے یا میں کسی پر جہالت کروں یا کوئی مجھ پر جہالت کرے۔(ابوداؤد، ترمذی، نسائی وابن ماجہ)۔

## گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا:

**بسم اللہ ولجنا وبسم اللہ خرجنا وعلی ربنا توکلنا** اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اللہ کے نام کے ساتھ نکلے اور اپنے رب ہی پر ہم نے بھروسہ کیا۔(ابوداؤد)

مسجد کی طرف جانے کی دعاء:

اللھم اجعل فی قلبی نوراً وفی لسانی نوراًواجعل فی سمعیٍ نوراً

واجعل فی بصری نوراواجعل من خلفی نوراومن امامی نورا واجعل من فوقی نوراً ومن تحتی نوراً اللھم اعطنی نوراً اے اللہ میرے دل میں نور بنادے اور میری زبان میں نور بنادے اور میرے کانوں میں نور بنادے اور میری آنکھوں میں نور بنادے اور

میرے پیچھے اور میرے آگے نور بنادے اور میرے اوپر اور میرے نیچے نور بنادے اے اللہ مجھے نور عطا فرمادے۔ (مسلم)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا:

**اعوذ باللہ العظیم وبوجھہ الکریم وسلطانہ القدیم من الشیطان الرجیم بسم اللہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ اللھم افتح لی ابواب رحمتک** میں عظمت والے اللہ کی اور اس کے کریم چہرے کی اور قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور رسول اللہ ﷺ پر صلاۃ وسلام ہو۔ اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ (ابوداؤد)۔

مسجد سے نکلنے کی دعا:

**بسم اللہ والصلا ۃ والسلام علی رسول اللہ اللھم انی اسالک من فضلک اللھم اعصمنی من الشیطان الرجیم** اللہ کے نام کے ساتھ اور صلاۃ وسلام رسول اللہ پر اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں اے اللہ شیطان مردود سے میری حفاظت فرما۔ (ابوداؤد)

اذان کی دعائیں:

موذن کے جواب میں وہی کلمہ کہے جو موذن نے کہا ہوالبتہ "**حی علی الصلاۃ حی علی الفلاح** کے جواب میں **لا حول ولا قوۃ الا باللہ** کہے۔ (بخاری) موذن کے جواب سے فارغ ہوکر رسول اللہ ﷺ پر صلاۃ پڑھے (مسلم) **اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلاۃ القائمۃ اٰت محمدا ن الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقامًا محمودا ن الذی وعدتہ انک لا تخلف المیعاد** اے اللہ اے اس مکمل دعوت اور قائم صلاۃ کے پروردگار! محمد ﷺ کو خاص قرب اور خاص فضیلت عطا فرما اور اسے مقام محمود (تعریف کئے ہوئے مقام) پر کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا (بخاری) اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لئے دعا کرے کیونکہ اس وقت دعا رد نہیں ہوتی

(ترمذی، ابوداؤد، احمد)

**سبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالی جدک ولا الہ غیرک** پاک ہے تو اے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ اور بابرکت ہے تیرا نام اور بلند ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

رکوع کی دعاء:

**سبحان ربی العظیم** (کم از کم تین مرتبہ) پاک ہے میرا رب عظمت والا (ابوداؤد)

رکوع سے اٹھنے کی دعا:

**سمع اللہ لمن حمدہ** سن لی اللہ نے اس کی جس نے اسکی تعریف کی (بخاری)

رکوع سے اٹھنے کے بعد کی دعاء:

**ربنا لک الحمد** اے رب تعریف تیرے لئے ہی ہے (بخاری)

سجدے کی دعاء:

سبحان ربی الاعلی (کم از کم تین مرتبہ) پاک ہے میرا رب سب سے بلند (ترمذی) دو سجدوں کے درمیان کی دعاء

**رب اغفرلی رب اغفرلی** اے میرے رب مجھے بخش دے اے میرے رب مجھے بخش دے۔ ابوداؤد

## تشہد

التحیات للہ والصلوٰت والطیبات السلام علیك ایھا النبی ورحمة اللہ وبرکا تہ السلام علیناوعلی عبادِاللہ الصالحین اشھدان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہ و رسولہ

زبان کی تمام عبادتیں اور بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کیئے ہیں۔ سلام ہو تجھ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں۔ (مسلم)

# تشہد کے بعد نبی ﷺ پر صلوۃ

اللھم صل علی محمدٍ وعلی آل محمدٍکماصلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انك حمید مجید الھم بارك علی محمدٍ و علی آل محمدکما بارکت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انك حمید مجید۔

اے اللہ! صلوۃ بھیج محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے صلوۃ بھیجی ابراہیمؑ پر اور ابراہیمؑ کی آل پر یقیناً تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جس طرح برکت نازل کی تو نے ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر یقیناً تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔ (بخاری)

اللھم انی ظلمت نفسی ظلمًاکثیراولا یغفرالذنوب الا انت فاغفر لی مغفرةً من عندِك وارحمنی انك انت الغفور الرحیم

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا پس مجھے اپنی خاص مغفرت سے بخش دے اور مجھ پر رحم کر یقیناً تو بخشنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ (بخاری)

# نماز سے سلام کے بعد کی دعائیں

**۳۳** مرتبہ **سبحان اللہ ۳۳** مرتبہ **الحمد لله ۳۴** مرتبہ **الله اکبر**

**استغفر الله** (تین مرتبہ) میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں **اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام** اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھی سے سلامتی ہے اے بزرگی اور عزت والے تو بڑی برکت والا ہے (مسلم)

**لا اله الا الله وحده لا شریک له له الملک وله الحمد وهو علی کل شیٍ قدیراللھم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد منک الجد** اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اے اللہ جو تو دے اسے کوئی

روکنے والانہیں اور جوتو روک لے اسے کوئی دینے والانہیں اور کسی شان والے کواسکی شان تجھ سے فائدہ نہیں پہنچاسکتی۔

لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيٍ قدير لا حول ولا قوة الا بـالـلـه لا الـه الا الـلـه ولا نـعبـد الا اياه له النعمة وله الفضل وله الثناء الحسن لا اله الا الله مخلصين له الدين ولوكره الكا فرون

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے نہ بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد کے ساتھ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔اور اسکے سوا ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے اسی کے لئے نعمت ہے اور اسی کیلئے فضل اور اسی کیلئے اچھی تعریف ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم اپنی بندگی اسی کیلئے خالص کرنیوالے ہیں خواہ کافروں کو براہی لگے۔(مسلم)

**سبحان الـلـه والـحمد الله والله اكبر لا شريک له له الملک وله الـحمد وهوعلى كل شيٍ قدير۔** (مسلم) **قـل هوالله احدوقل اعوذ برب الفلق و قل اعوذبرب الناس** (ابوداوٗد،نسائی)

ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے

الـله لا اله الا هوالحى القيوم لا تـاخذه سنة ولا نوم له مافى السمٰوات وما فى الارض من ذاا لـذى يشـفـع عنده الا باذنه يعلم مابين ايديهم وما خلفهم ولا يحيطون بشيٍ من علمه الابما شاء وسع كرسيه السمٰوت والارض ولا يوده حفظهما وهوالعلى العظيم (٢٥٥ البقرة)

اللہ (وہ معبود برحق ہیکہ) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند جو کہ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔کون ہیکہ اسکی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کرسکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہو چکا ہے وہ اسے جانتا ہے اور وہ اسکے علم میں کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کرسکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اس قدر معلوم کرادیتا ہے) اسکی کرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے اور اسے انکی

حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی اور جلیل القدر ہے **لاالـه الا الـلـه وحده لا شريک له له الملک وله الحمد يحی ويميت وهوعلی کل شيٍ قدير** (ترمذی)

فجر کی نماز کے بعد کی دعا:

**الـلـهـم انی اسالک علمًا نافعًا ورزقًا طيبًا وعملًا متقبلًا** اے اللہ میں تجھ سے نفع دینےوالے علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کئے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں (ابن ماجہ)

صلوۃ استخارہ اور اس کی دعاء:

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنیکی تعلیم دیتے جسطرح ہمیں قرآن کی سورۃ کی تعلیم دیتے آپ ﷺ فرماتے کہ تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے پھر یہ کہے۔

اللهم انی استخيرك بعلمك واستقدرك بقدرتك و اسالك من فضلك العظيم فانك تقدرولااقدروتعلم ولا اعلم و انت علام الغيوب اللهم ان كنت تعلم ان هذا الامرخير لی فی دينی ومعاشی وعاقبة امری فاقدره لی ويسره لی ثم بارك لی فيه وان كنت تعلم ان هذاالامرشرلی فی دينی ومعاشی وعاقبة امری۔فاصرفه عنی واصرفنی عنه واقدر لی الخيرحيث كان ثم ارضی به

اے اللہ میں تجھ سے تیرے علم کیساتھ خیر کا سوال کرتا ہوں اور تیری قدرت کیساتھ طاقت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو جاننے والا ہے۔اے اللہ اگر تو جانتا ہیکہ یہ کام (اپنے کام کا نام لے) میرے لئے میرے دین ،میری معاش اور میرے کام کے انجام میں (یا کہا کہ میرے جلدی اور دیر والے کام میں) بہتر ہے تو اسے میری قسمت میں کر دے اور اسے میرے لئے آسان کر دے پھر میرے لئے اس میں برکت فرما اور اگر تو جانتا ہیکہ یہ کام میرے لئے میرے دین میری معاش اور میرے کام کے انجام (یا کہا کہ میرے جلدی اور دیر والے کام) میں برا ہے تو اسے مجھ سے ہٹا دے اور مجھے اس سے ہٹا دے اور میری قسمت میں

بھلائی کر جہاں بھی ہو پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔

جو شخص خالق سے استخارہ کرے اور مومن مخلوق سے مشورہ کرے اور اپنا کام پوری تحقیق اور کوشش سے کرے وہ پشیمان نہیں ہوتا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ وشاورهم فى الامر و توكل على الله ( ١٥٩ آل عمران )

قنوت وتر کی دعاء:

اللهم اهدنى فيمن هديت وعافنى فيمن عافيت وتولنى فيمن توليت وبارك لى فيما اعطيت وقنى شرماقضيت فانك تقضى ولا يقضى عليك انه لا يذل من واليت ولا يعز من عاديت تباركت ربنا وتعاليت۔

اے اللہ تو نے جن لوگوں کو ہدایت دی ہے ان میں مجھے (بھی) ہدایت دے اور جن لوگوں کو تو نے عافیت دی ہے ان میں مجھے بھی عافیت دے اور جن کا تو خود والی بنا ہے ان میں میرا بھی والی بن اور تو نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لئے برکت فرما اور جو فیصلے تو نے کئے ہیں ان کے شر سے مجھے محفوظ رکھ کیونکہ تو فیصلے کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلے نہیں کرسکتا جس کا تو دوست بن جائے وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا اور جس سے تجھے دشمنی ہو جائے وہ کبھی عزت نہیں پاتا اے ہمارے پروردگار تو عزت والا ہے اور بلند ہے۔ (ابوداؤد' ترمذی' نسائی ابن ماجہ' بیہقی')

اللهم انانستعينك ونستغفرك ونومن بك ونتوكل عليك و نثنى عليك الخير و نشكرك و لا نكفرك و نخلع و نترك من يفجرك اللهم اياك نعبدولك نصلى ونسجد واليك نسعى ونحفدونرجوارحمتك ونخشى عذابك ان عذابك بالكفار ملحق

اے اللہ ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں تجھ سے ہی بخشش مانگتے ہیں تیری اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرے سامنے عاجز ہوتے ہیں اور جو تجھ سے کفر کرے ہم اس سے تعلق ختم کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں تیرے لئے ہی نماز اور سجدہ ادا کرتے ہیں تیری طرف ہی کوشش اور جلدی کرتے ہیں تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں تیرا

عذاب یقیناً کافروں کو ملنے والا ہے (حصن حصین)

## غم اور فکر کی دعا

اللهم انی عبدك ابن عبدك ابن امتك ناصیتی بیدك ماض فی حکمك عدل فی قضاوك اسالك بكل اسمٍ هو لك سمیت به نفسك او انزلته فی کتابك ، او علمته احداً من خلقك اوِ استاثرت به فی علم الغیب عندك ان تجعل القران ربیع قلبی ونور صدری وجلاء حزنی وذهاب همی

اے اللہ میں تیرا بندہ تیرے بندے کا بیٹا تیری بندی کا بیٹا ہوں تیرا حکم مجھ میں جاری ہے میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل ہے۔ میں تجھ سے تیرے ہر اس خاص نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو وہ سکھایا ہے یا علم الغیب میں اس کے اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میرے فکر کو لے جانے والا بنا (احمد)

**اللھم انی اعوذبک من الھم والحزن والعجزوالکسل والبخل والجبن، وضلع الدین وغلبة الرجال** اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں فکر وغم سے اور عاجز ہو جانے اور سستی سے اور بخل اور بزدلی سے اور قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غالب آجانے سے۔ (بخاری)

## بے قراری کی دعائیں

**لاالہ الااللہ العظیم الحلیم لاالہ الا اللہ رب العرش العظیم لا الہ الا اللہ رب السموات ورب الارض ورب العرش الکریم** اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں عظمت والا بردبار ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو آسمانوں کا رب اور زمین کا رب اور عرش کریم کا رب ہے۔ (بخاری ومسلم)۔

**اللھم رحمتک ارجو فلا تکلنی الی نفسی طرفة عینٍ واصلح لی شانی کله ، لاالہ الا انت** اے اللہ! میں تیری رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں پس تو مجھے ایک

آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے سپرد نہ کر اور میرے لئے میرے تمام کام درست کردے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (ابوداؤد)۔

**لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین** تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں تو پاک ہے یقیناً میں ظالموں سے ہوں۔ (ترمذی)

**الله الله رب لا اشرک به شیئاً** اللہ اللہ میرا رب ہے میں اسکے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا۔(ابودوٗد)۔

## دشمن اور اہل حکومت سے ملنے کی دعا

**اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذبک من شرورھم** اے اللہ ہم تجھی کو ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔(ابوداؤد)

**اللھم انت عضدی وانت نصیری بک احول وبک اصول وبک اقاتل** اے اللہ! تو ہی میرا بازو ہے اور تو ہی میرا مدگار ہے تیرے ساتھ ہی میں گھومتا پھرتا ہوں تیرے ساتھ ہی حملہ آور ہوتا ہوں تیرے ساتھ ہی (دشمنوں سے) لڑتا ہوں ابوداؤد و ترمذی

**حسبنا الله ونعم الوکیل** ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور بہت اچھا کارساز ہے (بخاری)

## جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی دعا

اعوذ بالله کہے جس چیز میں شک ہے اس میں مزید سوچ بچار ترک کردے (مسلم)

اللہ کا یہ فرمان پڑھے **ھو الاول والاخر والظاھر والباطن وھوبکل شيٍ علیم** وہی اول ہے وہی آخر وہی ظاہر ہے وہی باطن اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے (ابوداؤد)

## ادائیگی قرض کے لئے دعا

**اللھم اکفنی بحلالک عن حرامک واغنی بفضلک عمن سواک** اے اللہ مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہوجا اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے علاوہ

سب سے غنی کردے۔(ترمذی)

## نماز میں یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسے آنے کی دعا

حضرت عثمان بن العاصؓ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! شیطان میرے درمیان اور میری نماز اور قرأت کے درمیان رکاوٹ بن گیا ہے۔ کہ وہ نماز اور قرأت مجھ پر خلط کر دیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ ایک شیطان ہے جس کا نام خنزب ہے جب تم اسے محسوس کرو تو تین دفعہ اس سے اللہ کی پناہ مانگو اور بائیں طرف تین دفعہ تھوک دو۔

## اس شخص کی دعا جس پر کوئی کام مشکل ہو جائے

**اللھم لاسھل الاماجعلته سھلًاوانت تجعل الحزن سھلااذا شئت**

یا اللہ کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کردے اور تو جب چاہتا ہے تو مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔(ابن حبان)

## گناہ ہو جائے تو کیا کہے اور کیا کرے

جو بندہ بھی کوئی گناہ کرے پھر اچھی طرح وضو کرے پھر اٹھ کر دو رکعتیں پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگے تو اسے اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے۔(ابوداؤد ترمذی)

## شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنا

جب کوئی ایسا واقعہ ہو جائے جو اس کی مرضی کے خلاف ہو یا کوئی کام اس کی طاقت اور اختیار سے باہر ہو جائے تو کیا کہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا طاقت ور مومن کمزور سے بہتر اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے اور دونوں میں بھلائی ہے جو کام تمہیں نفع دے اسکی حرص کرو اور اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچ جائے تو یہ مت کہو کہ ”اگر میں اس طرح کرتا تو یہ ہو جاتا“ بلکہ یوں کہو **قدر الله وماشاء فعل** اللہ تعالیٰ نے تقدیر میں لکھا اور اس نے جو چاہا کیا کیونکہ **لـــو** (اگر) کا لفظ شیطان کا کام شروع کر دیتا ہے۔(مسلم) اللہ تعالیٰ عاجز رہ جانے ہمت ہار دینے پر ملامت کرتا ہے لیکن تم دانائی کا دامن پکڑے

رکھو جب کوئی کام تمہارے اختیار سے باہر ہو جائے تو کہو **حسبی اللہ ونعم الوکیل** مجھے اللہ کافی ہے اور بہت اچھا کارساز ہے۔(ابوداؤد)

## بچوں کو کونسے کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے

ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو ان کلمات کے ساتھ پناہ دیا کرتے تھے۔**اعیذ کما بکلمات اللہ التامۃ من کل شیطانٍ ھامۃٍ ومن کل عینٍ لامۃ** میں تم دونوں کو ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ دیتا ہوں۔(بخاری)

## بیمار پرسی کے وقت مریض کیلئے دعا

نبی ﷺ جب کسی بیمار کے پاس بیمار پرسی کے لئے جاتے تو اسے فرماتے **لا باس طھور ان شاء اللہ** کوئی حرج نہیں یہ بیماری اللہ نے چاہا تو پاک کرنے والی ہے۔(بخاری)

کوئی مسلمان کسی مریض کی بیمار پرسی کرے اور سات دفعہ یہ کہے تو اسے عافیت دی جاتی ہے۔**اسال اللہ العظیم رب العرش العظیم ان یشفیک** ''میں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے''(ترمذی، ابوداؤد)

## بیمار پرسی کی فضیلت

علی بن ابی طالب فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آدمی جب اپنے مسلم بھائی کی بیمار پرسی کے لئے جاتا ہے تو وہ جنت کے میووں میں چلتا ہے یہاں تک کہ وہ بیٹھ جائے اور جب بیٹھ جاتا ہے تو اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو ستر ہزار فرشتے صبح تک دعا کرتے رہتے ہیں۔(ترمذی، ابن ماجہ)۔

## اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو

**اللهم اغفرلی وارحمنی والحقنی بالرفيق الاعلىٰ** اے اللہ مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر اور مجھے سب سے اونچے رفیق کے ساتھ ملا دے۔ (بخاری مسلم)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں نبی ﷺ (فوت ہونے کے وقت) اپنے دونوں ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر پھیرنے لگے اور فرمانے لگے: **لا اله الا الله ان للموت لسكرات** اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں یقیناً موت کی سختیاں ہیں۔ **لا الـه الا الـلـه والله اكبرلا اله الا الله وحده لا اله الا الـلـه وحـده لا شـريـك لـه لا الـه الا الـلـه له الملک وله الحمد لا اله الا لله ولاحـول ولا قـوة الا بالله** اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ اسی کیلئے ملک ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں اور نہ بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔ (ترمذی، صحیح ابن ماجہ)

## جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعا

**انـالـلـه وانااليه راجعون اللهم اجرنی فی مصيبتی واخلف لی خيراً مـنـهـا** یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور بلاشبہ ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں اے اللہ مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے اسکے بدلے میں اس سے بہتر چیز عطا فرما۔ (مسلم)

## بری بات نظر آنے پر یہ دعا پڑھیں

**الحمد لله علی كل حال 〈ابن ماجه〉** شکر ہے اللہ کا ہر حال میں

## تعزیت کی دعا

**ان لـلـه مـااخـذولـه مـااعطىٰ وكل شيٍ عنده باجل مسمًى فلتصبر**

**ولتحتسب** اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دیا اور اسکے پاس ہر چیز مقرر وقت کیساتھ ہے اسلئے تمہیں چاہیے کہ صبر کرو اور ثواب کی نیت رکھو (بخاری مسلم)

## میت کو قبر میں داخل کرتے وقت کی دعا

**بسم اللہ وعلی سنۃ رسول اللہ** اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت پر (تمہیں قبر میں داخل کرتا ہوں) (ابوداؤد)

## میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا

نبی ﷺ جب میت کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس پر ٹھہرتے اور فرماتے: اپنے بھائی کے لئے بخشش مانگو اور اس کیلئے ثابت قدم رکھنے کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے ۔ (ابوداؤد)

## میت کی آنکھ بند کرتے وقت کی دعا

**اللھم اغفر لفلان وارفع درجته فی المھدیین واخلفه فی عقبه فی الغابرین واغفرلنا وله یارب العالمین وافسح له فی قبره ونور له فیه**

اے اللہ فلاں (نام لے کر کہے) کو بخش دے اور ہدایت پانے والوں میں اسکا درجہ بلند کر اور اسکے پیچھے رہنے والوں میں تو اسکا جانشین بن جا اور اے رب العالمین ہمیں اور اسے بخش دے اور اس کیلئے اسکی قبر میں کشادگی کر دے اور اس کیلئے اس میں روشنی کر دے ۔ (مسلم)

الھم اغفرله وارحمه وعافه واعف عنه واکرم نزله ووسع مدخله واغسله بالماء والثلج والبرد ونقه من الخطایا کما نقیت الثوب الابیض من الدنس وابدله داراً خیراً من داره واهلًا خیراً من اهله وزوجاً خیراً من زوجه وادخله الجنة واعذه من عذاب القبر وعذاب النار

اے اللہ اسے بخش دے اس پر رحم کر اسے عافیت دے اسے معاف کر دے اور اسکی مہمانی با عزت کر اور اسکے داخل ہونیکی جگہ وسیع کر دے اور اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے اور اسے گناہوں سے اسطرح صاف کر دے جسطرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا اور

اسے اسکے گھر کے بدلے بہتر گھر، گھر والوں کے بدلے بہتر گھر والے، بیوی کے بدلے بہتر بیوی عطا کر اور اسے جنت میں داخل کر اور اسے قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے پناہ دے۔(مسلم)

اللهم اغفرلحيناوميتناوشاهدناوغائبناوصغيرناوكبيرناو ذكرنا وانثاناللهم من احييته منا فاحيه على الاسلام ومن توفيته منا فتوفه على الايمان ، اللهم لا تحرمنا اجره ولا تضلنا بعده

اے اللہ ہمارے زندہ ہمارے مردہ' ہمارے حاضر' ہمارے غائب' ہمارے چھوٹے' ہمارے بڑے، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو بخش دے۔اے اللہ تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے موت دے ایمان کی حالت میں موت دے۔اے اللہ ہمیں اسکے اجر سے محروم نہ کر اور ہمیں اسکے بعد گمراہ نہ کر۔(ابن ماجہ)

اللهم ان فلان بن فلان فی ذمتك وحبل جوارك فقه من فتنة القبر وعذاب النار وانت اهل الوفاء والحق فاغفر له وارحمه انك انت الغفور الرحيم

اے اللہ فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے پس اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچا تو وفا اور حق والا ہے پس اسے بخش دے اور اس پر رحم کر یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔(صحیح ابن ماجہ ابوداؤد)

اللهم عبدك وابن امتك احتاج الى رحمتك ، وانت غنى عن عذابه ان كان محسنًا فذد فی حسناته وان كان مسيئافتجاوز عنه

اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں تیری رحمت کا محتاج ہوں اور تو اسکو عذاب دینے سے غنی ہے اگر نیکی کرنے والا تھا تو اسکی نیکیوں میں اضافہ کر اور اگر برائی کرنے والا تھا تو اس سے درگزر کر۔

## قبروں کی زیارت کی دعا

**السلام علیکم اهل الدیار من المومنین والمسلمین وانا ان شاء الله بکم لا حقون نسال الله لنا ولکم العافیة** اے اس گھر والے مومنو اور مسلمانو ! تم پر سلام ہو اور ہم ان شاء اللہ تمہیں ملنے والے ہیں۔ ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔ (مسلم)۔

## ہوا چلتے وقت کی دعا

**اللهم انی اسالک خیر ها واعوذبک من شرها** اے اللہ میں تجھ سے اسکی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اسکے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (ابوداؤد/ابن ماجہ)

**اللهم انی اسالک خیرهاوخیرمافیهاوخیرماارست به واعوذ بک من شرها وشرمافیها وشرما ارسلت به** اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اسکی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جسکے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جسکے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے (مسلم بخاری)

## بادل اٹھتے وقت کی دعاء

**اللهم انا نعوذ بک من شر ما ارسل به** اے اللہ ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں اس برائی سے جو ان بادلوں کے ساتھ بھیجی گئی ہے ۔ (ابن ماجہ)

## بادل گرجنے کی دعا

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ جب بادل گرج سنتے تو باتیں چھوڑ دیتے اور پڑھتے **سبحان الذی یسبح الرعد بحمده والملائکة من خیفته** پاک ہے وہ جو گرج اسکی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اسکے خوف سے (اس کی تسبیح پڑھتے ہیں (موطا)

# بجلی کے کڑکنے کے وقت کی دعا

اللهم لا تقتلنا بغضبك ولا تهلكنا بعذابك وعافنا قبل ذلك (ترمذی)

# بارش کی چند دعائیں

اللهم اسقناغيثاًمغيثاًمريئاًمريعانافعاغيرضار عاجلًا غيراجلٍ

اے اللہ ہمیں بارش عطا فرما مدد کرنے والی خوشگوار سرسبز کرنے والی، فائدہ پہنچانے والی نقصان نہ دینے والی۔جلدی جو دیر والی نہ ہو(ابوداؤد)

اللهم اسق عبادك وبهائمك وانشر رحمتك واحيى بلدك الميت

اے اللہ اپنے بندوں اور اپنے جانوروں کو پانی پلا اور اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے مردہ شہر کو زندہ کر دے ۔

# بارش اترتے وقت کی دعا

**اللهم صيباً نافعاً** اے اللہ اسے نفع دینے والی بارش دے۔ (بخاری)

# بارش اترنے کے بعد کی دعا

**مطرنابفضل الله ورحمته** ہم پر اللہ کے فضل اور اسکی رحمت سے بارش ہوئی (مسلم)

# مطلع صاف کرنے کیلئے دعا

اللهم حوالیناولاعلیناالله‍م على الاكام والظراب وبطون الاودية ومنابت الشجر

اے اللہ ہمارے اردگرد بارش برسا ہم پر نہ برسا۔اے اللہ ٹیلوں اور پہاڑوں اور پہاڑیوں پر اور وادیوں کی نچلی جگہوں میں اور درخت اگنے کی جگہوں میں بارش برسا۔ (بخاری،مسلم)

# چاند دیکھنے کی دعا

الله اكبر اللهم اهله علينابالامن والايمان والسلامةوالاسلام والتوفيق لما تحب وترضى ربنا وربك الله

اللہ سب سے بڑا ہے۔اے اللہ تو اسے ہم پر طلوع کر امن' ایمان' سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جس سے تو محبت کرتا اور جسے پسند کرتا ہے (اے چاند) ہمارا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔(ترمذی)

## روزہ کھولنے کے وقت کی دعاء

ذهب الظما وابتلت العروق وثبت الاجر ان شاء الله

پیاس چلی گئی رگیں تر ہوگئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہوگیا (ابوداؤد)

اللهم لك صمت و بك آمن و عليك توكلت و على رزقك افطرت

اے اللہ میں نے تیرے لئے ہی روزہ رکھا اور تجھ پر ہی ایمان لایا اور تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیرے رزق ہی سے افطار کیا

## کھانے سے پہلے کی دعا

جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو پڑھے **بسم اللہ** :اللہ کے نام کے ساتھ کھاتا ہوں۔اور اگر بھول جائے تو کہے۔ **بسم اللہ فی اولہ واخرہ** اللہ کے نام کیساتھ کھانا کھاتا ہوں اسکے شروع میں اور اسکے آخر میں۔ (ابوداؤد) **اللھم بارک لنا فیہ وزدنا منہ :** اے اللہ ہمارے لئے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس میں سے زیادہ دے۔(ترمذی)

## کھانے سے فارغ ہوکر پڑھنے کی دعا

**الحمدللہ الذی اطعمنی ھذا ورزقنیہ من غیر حولٍ منی ولا قوۃٍ** تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی بھی کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا۔(ابوداؤد' ترمذی' ابن ماجہ)

**الحمد للہ حمداً کثیراً طیبًا مبارکًا فیہ غیر مکفیٍ ولا مودَّع ولا مستغنیً عنہ ربنا ۔** تمام تعریف اللہ کے لئے ہے' تعریف بہت زیادہ' پاکیزہ جس میں

برکت کی گئی ہے جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے کہ مزید کی ضرورت نہ ہو نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے پرواہی کی گئی ہے اے ہمارے رب۔(بخاری، ترمذی)

## کھانا کھلانے والے کے لئے مہمان کی دعا

**اللھم بارک لھم فیما رزقنھم واغفر لھم وارحمھم** اے اللہ تو نے انہیں جو کچھ دیا ہے اس میں ان کے لئے برکت فرما اور انہیں بخش دے اور ان پر رحم کر (مسلم)

## جو شخص کچھ پلائے یا پلانے کا ارادہ کرے اس کیلئے دعا

**اللھم اطعم من اطعمنی واسق من سقانی** اے اللہ جو مجھے کھلائے تو اسے کھلا اور جو مجھے پلائے تو اس کو پلا۔(مسلم)

## جب کسی گھر والوں کے ہاں روزہ افطار کرے تو یہ دعا کرے

افطرعندکم الصائمون واکل طعامکم الابرار وصلت علیکم الملائکة

تمہارے پاس روزہ دار افطار کرتے رہیں اور تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور فرشتے تمہارے لئے دعا کریں۔(سنن ابی داؤد)

## پہلا پھل دیکھنے کے وقت دعا

اللھم بارك لنا فی ثمرنا وبارك لنافی مدینتنا وبارك لنا فی صاعنا وبارك لنا فی مدنا

اے اللہ ہمارے لئے ہمارے پھل میں برکت فرما اور ہمارے لئے شہر میں برکت فرما اور ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت فرما اور ہمارے لئے مد میں برکت فرما۔(مسلم)۔

## چھینک کی دعا

جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو کہے **الحمد لله** تمام تعریف اللہ کیلئے ہے۔اور سننے والا یوں کہے **یرحمک الله** اللہ تجھ پر رحم کرے اسکے جواب میں چھینکنے والا یہ کہے **یھدیکم الله ویصلح بالکم** اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔(بخاری)۔

## شادی کرنے والے کے لئے دعا

بارك الله لك وبارك عليك

اللہ تیرے لئے برکت کرے اور تجھ پر برکت کرے ۔(ابوداؤد)

## شادی کرنے والے کی اپنے لئے دعا اور سواری خریدنے کی دعا

جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے **اللھم انی اسالک خیر ھا وخیر ما جبلتھا علیه واعوذبک من شرھا وشر ما جبلتھا علیه** اے اللہ میں تجھ سے اسکی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس پر تو نے اسے پید کیا ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔اور جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کی چوٹی پکڑے اور یہی دعا پڑھے (ابوداود)

## غصے کے وقت کی دعاء

**اعوذبالله من الشیطان الرجیم** (بخاری مسلم) میں پناہ چاہتا ہوں اللہ تعالی کی شیطان مردود سے

## مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ دعا پڑھیں

**الحمد لله الذی عافانی مما ابتلاک به وفضلنی علی کثیرٍ ممن خلق تفضیلا** تمام تعریف اس اللہ کیلئے ہے جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے مجھے اپنے پیدا کئے ہوئے بہت سے لوگوں پر بڑی فضیلت بخشی ۔(ترمذی)

## مجلس میں پڑھنے کی دعا

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کیلئے ایک مجلس میں اٹھنے سے پہلے سو دفعہ یہ دعا شمار کی جاتی تھی ۔**رب اغفرلی وتب علی انک انت التواب الغفور** اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھ پر رجوع فرما یقیناً تو ہی بہت رجوع کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔(ترمذی)

## مجلس سے اٹھنے کی دعاء

سبحانك اللهم وبحمدك اشهدان لااله الاانت استغفرك واتوب اليك

اے اللہ تو پاک ہے اور اپنی حمد کے ساتھ ۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں ۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

## جو شخص کہے ''غفر اللہ لک'' یعنی اللہ تجھے بخشے اس کیلئے دعا

حضرت عبداللہ بن سرجسؓ فرماتے ہیں میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ کے کھانے میں سے کھایا پھر میں نے کہا۔**غفر الله لک یارسول الله** اے اللہ کے رسول ﷺ اللہ تعالیٰ آپ کو بخشے آپ نے فرمایا **ولک** اور تجھے بھی ۔ (نسائی)

## وہ ذکر جس کے ساتھ آدمی دجال کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے

**احبک الذی احببتنی له** اللہ تجھ سے محبت کرے جس کیلئے تو نے مجھ سے محبت کی (ابوداؤد)

## جو شخص تمہارے لئے اپنا مال پیش کرے اس کیلئے دعا

بارك الله لك فى اهلك ومالك اللہ تمہارے لئے تمہارے اہل اور مال میں برکت کرے ۔ (بخاری)

## قرض ادا کرتے ہوئے قرض دینے والے کیلئے دعا

بارك الله لك فى اهلك ومالك انما جزاء السلفِ الحمد والادا

اللہ تعالیٰ تیرے لئے اہل اور مال میں برکت کرے قرض کا بدلہ تو صرف تعریف اور ادا کرنا ہے (نسائی)

## شرک سے خوف کی دعا

اللهم انى اعوذ بك ان اشرك بك وانااعلم واستغفرك لما لا اعلم

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جانتے ہوئے تیرے ساتھ کسی کو شریک بناؤں اور اس شرک سے تیری بخشش مانگتا ہوں جو میں نہیں جانتا ۔ (احمد)

## جو کسی کو ہدیہ دے یا صدقہ کرے اور اس کیلئے دعا کی جائے تو کیا کہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک بکری ہدیہ دی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسے تقسیم کردو۔ خادم جب واپس آتا تو عائشہ پوچھتی تھیں کہ انہوں نے (جن کو گوشت بھیجا گیا کیا کہا خادم کہتا وہ کہتے تھے۔ **بارک اللہ فیکم** اللہ تم میں برکت کرے عائشہؓ فرماتی ہیں۔ **وفیھم بارک اللہ** اللہ تعالیٰ ان میں بھی برکت کرے۔ ہم انہیں وہی دعا دیں گے جو انہوں نے ہمیں دی اور ہمارا اجر ہمارے لئے باقی رہے گا۔

## بدفالی کی کراہت کی دعا

اللھم لا طیر الا طیرك ولا خیر الا خیرك ولا اله غیرك

اے اللہ نہیں کوئی پرندہ مگر تیرا پرندہ اور نہیں خیر مگر تیری خیر اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

## چوپائے یا کسی سواری پر سوار ہونے کی دعا

بسم الله الحمد لله سبحان الذی سخر لنا هذا وما کنا له مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون الحمد لله الحمدلله الحمد لله الله اکبر الله اکبر الله اکبر سبحانك اللهم انی ظلمت نفسی فاغفرلی فانه لا یغفر الذنوب الا انت

اللہ کے نام کے ساتھ تمام تعریف اللہ کیلئے ہے پاک ہے وہ جس نے اس کو ہمارے لئے مسخر کردیا حالانکہ ہم اس سے ملنے والے نہیں تھے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں تمام تعریف اللہ کیلئے تمام تعریف اللہ کیلئے ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے پاک ہے تو اے اللہ یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔ (ابوداؤد)

## سفر کی دعا

الله اکبر الله اکبر الله اکبر سبحان الذی سخرلنا هذا وما کنا له مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون اللهم انانسالك فی سفرنا هذا البر والتقوٰی ومن العمل ماترضی اللهم هون علینا سفرنا هذا واطوعنا السفر والخلیفة فی الاهل اللهم انی اعوذبك من وعثاء السفر وکابة

المنظر وسوء المنقلب فی المال والاھل ۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اسے ملنے والے نہ تھے۔ اے اللہ ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقوی کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جسے تو پسند کرے سوال کرتے ہیں اے اللہ ہمارا یہ سفر ہم پر آسان فرمادے اور اس کی دوری ہم سے طے کر دے۔ اے اللہ تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں نائب ہے اے اللہ میں تجھ سے سفر کی مشقت سے اور مال اور اہل میں منظر کے غم سے اور نام لوٹنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

## اور جب واپس لوٹتے تو یہی کلمات کہتے اور یہ الفاظ زیادہ کہتے۔

**آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون** ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے رب ہی کی حمد کرنے والے ہیں۔ (مسلم)

## بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعاء

اللھم رب السمٰوت السبع وما اظللن ، ورب الارضین السبع وما اقلن ورب الشیاطین وما اضللن ورب الریاح وما ذرین ، اسالك خیر ھزه القریة وخیر اھلھا وخیر ما فیھا ، واعوذبك من شرھا وشر اھلھا وشرما فیھا۔

اے اللہ اے ساتوں آسمانوں کے رب اور ان چیزوں کے رب جن پر انہوں نے سایہ کیا ہے اور ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہے اور شیطانوں کے رب اور ان چیزوں کے جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے اور ہواؤں کے رب اور جو کچھ انہوں نے اڑایا ہے۔ میں تجھ سے اسی بستی کی خیر اور اس کے رہنے والوں کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کا سوال کرتا ہوں جو اس میں ہے اور میں اس کے شر سے اور اس کے رہنے والوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور ان چیزوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو اس میں ہیں۔ (تحفۃ الاخیار ص ۳۷)

## بازار میں داخل ہونے کی دعا

لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملك ولہ الحمد یحی ویمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علی کل شيٍ قدیر

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے مرتا نہیں ہے اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (ترمذی)

بسم اللہ اللھم انی اسئلك خیرھذہ السوق وخیرما فیھا واعوذ بك من شرھاوشرما فیھااللھم انی اعوذ بك ان اصیب فیھا یمینا فاجرۃ اوصفخۃ خاسرۃ۔

اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں اے اللہ میں آپ سے اس بازار کی بھلائی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس بازار کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اسکے شر سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ آپ میری حفاظت کیجیے جھوٹی قسم اور خسارہ والے معاملہ میں پڑنے سے۔ (مستدرک)

## مسافر کی مقیم کیلئے دعا

**استودعکم اللہ الذی لا تضیع ودائعہ** میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی کوئی چیز ضائع نہیں ہوتیں۔ (صحیح ابن ماجہ)

## مقیم کی مسافر کیلئے دعا

**استودع اللہ دینک وامانتک، وخواتیم عملک** میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتموں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ **زودک اللہ التقوٰی وغفرذنبک ویسرلک الخیر حیث ما کنت** اللہ تعالیٰ تجھے تقوی کا زادراہ عطا فرمائے اور تیرے گناہ بخشے اور تو جہاں بھی ہو تیرے لئے نیکی میسر کرے۔

## اونچی جگہوں پر تکبیر اور نیچے اترتے وقت کی تسبیح

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم جب اوپر چڑھتے تو تکبیر (اللہ اکبر) کہتے تھے اور نیچے اترتے تو تسبیح (سبحان اللہ) کہتے تھے (بخاری)

## آئینہ دیکھنے پر پڑھنے کی دعاء

**الحمد لله ۔ اللهم کما حسنت خلقی فحسن خلقی** شکر ہے اللہ کا اے اللہ ! جیسا کہ آپ نے ہی میری صورت اچھی بنائی ہے پس آپ ہی میرے اخلاق بھی اچھے بنا دیجیے

## سفر وغیرہ میں جب کسی منزل پر اترے

**اعوذ بکلمات الله التامات من شر ماخلق** میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں ۔ اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ۔ (مسلم)

## سفر سے واپسی کی دعا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی جنگ یا حج سے لوٹتے تو ہر بلند جگہ پر تین دفعہ اللہ اکبر کہتے پھر یہ دعا پڑھتے ۔

لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيٍ قدير ائبون تائبون عابدون لربنا حامدون صدق الله وعده ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ملک ہے اسی کی حمد اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ ہم واپس لوٹنے والے‘ توبہ کرنے والے‘ عبادت کرنے والے صرف اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں ۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے نے لشکروں کو شکست دی (بخاری مسلم)

## خوش کرنے والی یا ناپسندیدہ چیز پیش آنے پر کیا کہے

رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی خوش کرنے والی چیز پیش آتی تو فرماتے الحمد لله الذی بنعمته تتم الصالحات سب تعریف اس اللہ کیلئے ہے جسکی نعمت سے اچھے کام مکمل ہوتے ہیں اور جب کوئی ایسی چیز پیش آتی جو آپ ﷺ کو ناپسندیدہ ہوتی تو فرماتے۔ الحمد لله علی کل حالٍ ہر حال پر تمام تعریف اللہ کیلئے ہے۔ (عمل الیوم ولیله)

## نبی ﷺ پر صلاۃ (درود) کی فضیلت

آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک دفعہ صلاۃ پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ رحمت بھیجتا ہے۔ (مسلم) اور آپ ﷺ نے فرمایا میری قبر کو میلہ گاہ نہ بنانا اور تم جہاں بھی ہو مجھ پر صلاۃ پڑھو کیونکہ تم جہاں کہیں بھی ہو تمہاری صلاۃ مجھے پہنچتی ہے اور آپ ﷺ نے فرمایا بخیل وہ ہے جسکے پاس میرا ذکر کیا جائے تو وہ مجھ پر صلاۃ نہ بھیجے۔ (ابوداؤد، احمد)

## مرغ بولنے اور گدھا ہینگنے کے وقت کی دعا

جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ سے اسکے فضل کا سوال کرو۔ یعنی یہ پڑھو اللهم انی اسئلك من فضلك کیونکہ اس نے فرشتہ دیکھا ہے اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان دیکھا ہے۔ یعنی یہ پڑھو اعوذ با لله من اشیطان الرجیم (بخاری، مسلم)

## کتوں کا بھونکنا سنیں تو !

جب تم رات کے وقت کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کا ھینگنا سنو تو ان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔ (ابوداؤد، احمد)

## برا خیال آنے پر یہ دعا پڑھیں

اعوذ بالله من الشیطن آمنت بالله و رسله (مسلم کتاب الایمان)

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان سے ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ۔

## کسی قوم سے ڈرتا ہو تو کیا کہے؟

اللھم اکفنیھم بما شئت اے اللہ مجھے ان سے کافی ہو جا جس چیز کیساتھ تو چاہے۔ (مسلم)

## تعجب اور خوشی کے وقت کی دعا

**سبحان اللہ!** اللہ پاک ہے (مسند احمد) نبی ﷺ کے پاس کسی ایسی بات کی خبر آتی جس سے آپکو خوشی ہوتی تو اللہ کا شکر ادا کرنے کیلئے سجدے میں گر جاتے۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

## جو شخص اپنے جسم میں درد محسوس کرے

اپنا ہاتھ جسم کے اس حصے پر رکھو جسے تکلیف ہے پھر کہو۔ **بسم اللہ**، تین دفعہ، اور سات مرتبہ یہ کہو **اعوذ باللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر**، میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کی پناہ پکڑتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں (مسلم)

## جو کسی چیز کو اپنی نظر لگ جانے سے ڈرے وہ کیا کہے

تم میں سے کوئی شخص جب اپنے بھائی یا اپنی ذات یا اپنے مال میں سے کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے اچھی لگے تو اس کیلئے برکت کی دعا کرے کیونکہ نظر لگ جانا حق ہے۔ **﴿احمد﴾**

## گھبراہٹ کے وقت کیا کہے

**لا الہ الا اللہ** اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں **﴿مسلم﴾**

## وحشت ہونے یا نیند نہ آنے پر

**اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من غضبہ و عقابہ وشر عبادہ ومن ھمزات الشیاطن و ان یحضرون ﴿ابوداود﴾** پناہ مانگتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کی کامل باتوں کی اس کے غصہ اور اس کے عذاب سے اور اس کی مخلوق کی برائی سے شیطان کی چھیڑ سے اور ان کے میرے پاس آنے سے۔

## براخواب نظر آنے پر یہ دعا پڑھیں

**اعوذ بالله من الشیطن و شر هذه الرویا ﴿ مسلم ﴾** میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان سے اوراس خواب کی برائی سے۔

## پیر کے سن ہونے پر یہ درود پڑھے

**صلی الله علی محمد صلی الله علیه و سلم** رحمت کاملہ نازل فرمااے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر (الاذکار بحوالہ ابن السنی ۳۳۹)

## دانت کے درد کی دعا

امام بیہقی حضرت عبداللہ بن رواحہؓ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے بارگاہ نبوی ﷺ میں دانتوں کے درد کی شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ نے انکے اس رخسار پر کہ جدھر درد ہورہا تھا، اپنا دست مبارک رکھا، پھرسات مرتبہ یہ پڑھا: **اللهم اذهب ما یجد وفحشه بدعوة نبیک المکین المبارک عندک۔** سیدنا حضرت ابن رواحہؓ فرماتے ہیں کہ دست مبارک اٹھا نے سے پہلے ہی اللہ تعالی نے درد دانت دور فرمادیا

(مدارج النبوہ، خصائص الکبری جزء ثانی) حضرت اسماء بنت ابوبکرؓ کے سراور چہرہ مبارکہ پر ورم تھا تو آپ ﷺ نے یہ ہی کلمات تین مرتبہ پڑھ کر دم فرمایا تو ورم اسی وقت جاتا رہا (خصائص اکبری) نزہتہ المجالس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس خدا کی قسم جس کے قبضہء قدرت میں میری جان ہے کہ جوکوئی مسلمان اسے پڑھ کر دعا کرے گا، اللہ تعالی اس کی بے چینی کو دورفرما دے گا۔ (نزہتہ المجالس جزء ثانی) ۲۔حضرت حمیدہؓ سے رویت ہے کہ حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا حضور ﷺ کی خدمت میں درد دانت کی شکایت کرتے ہوئے حاضر ہوئیں، تو حضور انور ﷺ نے اپنے داہنے دست مبارک کی انگشت شہادت اس دانت پر کہ جسمیں درد تھا رکھ کر یہ پڑھا:

بسم الله وبالله اسئلك بعزتك و جلالك وقدرتك على كل شيئى فان مريم لم تلدغير عيسى من روحك وكلمتك ان تكشف ما تلقى فاطمة بنت خديجه الضرمكة (مدارج النبوة)

دعا کے آخری حصہ میں جہاں فاطمہ بنت خدیجہ ہے اس جگہ مریض یا مریضہ اور اسکی والدہ کا نام لیا جائے۔

## جب کافر کو چھینک آئے تو اسے کیا کہا جائے

**یهد یکم الله ویصلح بالکم** اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حال درست کرے (ترمذی)

## کافر سلام کہے تو اسے کس طرح جواب دیں

جب اہل کتاب تمہیں سلام کہیں تو جواب میں کہو **وعلیکم** (مسلم)

## روزے دار سے کوئی شخص گالی گلوچ کرے تو کیا کہیں

**انی صائم انی صائم** میں روزہ دار ہوں میں روزہ دار ہوں (مسلم)

## ذبح یا نحر کرتے وقت کیا کہیں

**بسم اللـه والله اکبر ‹الهم منک ولک اللهم تقبل منی** اللہ کے نام کے ساتھ (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے اے اللہ (یہ قربانی) تجھ سے ہے اور تیرے ہی لیئے ہے اے اللہ مجھ سے قبول فرما۔ (مسلم)

## سرکش شیطانوں کی خفیہ تدبیروں کے توڑ کیلئے کیا کہیں

اعوذ بكلمات الله التامات التى لا يجاوزهن برولا فاجرمن شرما خلق وبرا وذرا ومن شرما يـنزل من السماء ومن شرما يعرج فيها ومن شر ما ذرا فى الارض ومن شرما يخرج منهاومن شر فتن الليل والنهار ومن شركل طارقٍ الا طارقايطرق بخيرٍ يارحمن

میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں جن سے کوئی نیک اور کوئی بد آگے نہیں گزر سکتا ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے گھڑا اور پیدا کیا اور پھیلایا اور ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پھیلائی اور اسکے شر سے جو اس سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں سے اور ہر

رات کو آنے والے کے شر سے سوائے اس رات کو آنے والے کے جو خیر کے ساتھ آئے اے نہایت رحم کرنے والے۔(مجمع الزوئد)

## دشمن کیلئے دعا

اللهم منزل الكتاب سريع الحساب اهزم الاحزاب اللهم اهزمهم وزلزلهم

اے اللہ اے کتاب اتارنے والے جلدی حساب لینے والے ان جماعتوں کو شکست دے۔اے اللہ انہیں شکست دے اور انہیں سخت ہلا دے(مسلم)

## سفر حج کی دعائیں

**نیت اور تلبیہ:**

غسل وغیرہ سے فراغت کے بعد دو رکعت نماز پڑھ لیں اور جس قسم کے حج کا ارادہ ہے اسکے مطابق نیت کرلے اور زبان سے بھی وہ الفاظ کہے جو تینوں قسموں کیلئے متعین ہیں اگر افراد یعنی صرف حج کا ارادہ ہو تو **اللهم انی ارید الحج فیسره لی و تقبله منی** اے اللہ میں حج کا ارادہ کرتا ہوں اسے میرے لئے آسان کردے اور اگر حج اور عمرہ دونوں کا ارادہ ہو تو یہ دعا پڑھے **اللهم انی ارید الحج والعمرة فیسرهما لی و تقبلهما منی** اے اللہ میں حج اور عمرہ دونوں کا ارادہ کرتا ہوں یہ دونوں میرے لئے آسان فرمادے اور قبول فرمالے اور اگر تمتع کا ارادہ ہو یعنی صرف عمرہ کا تو یوں نیت کرے **اللهم انی ارید العمرة فیسرها لی و تقبلها منی** اے اللہ میں عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں اسکو میرے لئے آسان فرمادے اور قبول فرمالے۔اس سلسلہ میں علماء کرام سے رہنمائی حاصل کرلیں پھر اس طرح تلبیہ کہے۔

لبيك اللهم لبيك لبيك لاشريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لاشريك لك

حاضر ہوں میں اے اللہ! حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں بیشک تمام تر تعریف اور انعام (واحسان) تیرا ہی ہے اور سلطنت بھی تیری ہی ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

کبھی اس طرح کہے

لبيك لبيك وسعديك والخير بيديك لبيك والرغباء اليك والعمل لبيك

حاضر ہوں میں حاضر ہوں اور تیری فرمانبرداری کیلئے تیار ہوں اور ہر خیر وخوبی تیرے ہی ہاتھ میں ہے میں حاضر ہوں اور تیری ہی جانب (میری) رغبت ہے اور (میرا) عمل بھی (تیرے ہی لئے ہے) میں حاضر ہوں۔

کبھی اس طرح بھی کہے:۔

**لبیک الہ الحق لبیک** حاضر ہوں میں اے معبود برحق حاضر ہوں

## تلبیہ کے بعد کی دعاء

جب تلبیہ پڑھ چکے تو یہ دعائیں بھی مسنون ہیں۔

اللهم انی اسئلك غفرانك ورضوانك اللهم اعتقنی من النار

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری مغفرت کا اور تیری رضا کا' اے اللہ! تو مجھے جہنم کی آگ سے آزاد کردے۔

اللهم انی اسئلك رضاك و الجنة واعوذبك من غضبك و النار

اے اللہ میں آپ کی رضا کا اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور آپ کے غصہ اور عذاب دوزخ سے پناہ چاہتا ہوں ۔

## حالت احرام میں چند ضروری اور بنیادی باتیں

(۱) آپ جیسے ہی احرام کا لباس پہن لیں تو اللہ تعالی کی اس توفیق پر دل سے خوش ہو جائیں اور اسی رب ذوالجلال کا شکرادا کریں اور مناسک حج کے دوران کی جو دعائیں ہیں ان پر غور کریں اور خود لبيك اللهم لبيك کے ان کلمات پر غور کریں کہ ہم کسطرح ان کلمات کے ذریعہ توحید کا اقرار واعتراف کر رہے ہیں اور اللہ کی وحدانیت کا اعلان کر رہے ہیں اس سے سبق

حاصل کریں اور اپنے اپنے ماحول میں رہنے کی وجہ سے دانستہ یا نادانی میں شرکیہ جتنے کام ہوئے ہیں اور جتنی شرکیہ باتیں کہی ہیں اور کتنی بدعات میں مبتلا رہے اور کتنے خرافات میں پھنسے رہے ان سے سچے دل سے توبہ کریں اور اللہ تعالی سے معافی مانگیں اور توحید پر قائم رہنے کا عہد کریں

(۲) احرام کی حالت میں بے حیائی، برائی اور بیہودہ باتیں ہرگز نہ کریں اس سے مکمل پرہیز کریں، نہ جھگڑا کریں اور نہ کوئی گناہ کریں ۔

(۳) کسی کو کسی قسم کی تکلیف نہ دیں اپنی طرف سے دوران مناسک حج دوسروں کو نفع پہنچانے اور ضرورت پڑنے پر انکی خدمت کرنے اور انکے بوجھ کو جہاں تک ہو سکے اٹھانے کی کوشش کریں

(۴) ناخن اور بال نہ کاٹیں لیکن اگر کانٹا وغیرہ لگ جائے تو اسکو نکال سکتے ہیں چاہے اس سے خون ہی کیوں نہ نکل جائے ۔ احرام باندھنے کیبعد بدن، کپڑوں یا کھانے پینے میں خوشبو استعمال نہ کریں اور خوشبو دار صابن سے نہ نہائیں لیکن اگر احرام سے پہلے کی خوشبو کا اثر باقی ہو تو کوئی حرج نہیں ہے ۔ شکار نہ کریں شکار سے مراد ایسا خشکی کا جنگلی جانور ہے جسکا شکار حلال ہو ۔ بیوی سے مباشرت وغیرہ نہ کرے ۔ ہاتھوں میں دستانے نہ پہنیں ۔ مرد اپنا سر کسی متصل چیز ( ٹوپی، رومال وغیرہ ) سے نہ ڈھانپے البتہ چھتری، گاڑی کی چھت یا خیمے سے سایہ حاصل کرنے یا سر پر سامان اٹھانے میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ قمیص، پگڑی، ٹوپی، شلوار اور موزہ نہ پہنیں، قبا، شیروانی، بنیان وغیرہ پہننا بھی منع ہے، انگوٹھی، کان میں لگانے والی مشین گلے میں لٹکانے والی یا کلائی گھڑی اور نقدی رکھنے کیلئے بیلٹ وغیرہ استعمال کرنا جائز ہے ۔

## مسجد حرام میں داخل ہوتے ہوئے یہ دعا کیجیے۔

مسجد حرام میں داخل ہوں تو داہنا پاؤں آگے رکھیں اور درود شریف کے بعد یہ دعاء پڑھیں

**اللھم افتح لی ابواب رحمتک سھل لنا ابواب رزقک** اے اللہ ہمارے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور ہمارے لئے رزق کے دروازے آسان فرمادے

## بیت اللہ پر پہلی نظر کے وقت کی دعاء

تین مرتبہ **اللہ اکبر لاالہ الااللہ** کہیں اور نیچے لکھے ہوئے الفاظ دعاء پڑھیں۔

اللهم انت السلام و منك السلام فحينا ربنا بالسلام اللهم زد بيتك هذا تعظيما و تشريفا وتكريماومهابة وزد من حجه اواعتمر ه تشريفا و تكريما وتعظيما وبرا

اے اللہ آپ ہی سلام ہیں اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہے اے ہمارے پروردگار! ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ یا اللہ اپنے اس گھر کی تعظیم وتکریم اور شرف ہیبت زیادہ کردیجیے اور جو اسکا حج کرے یا عمرہ کرے اسکی تعظیم وتکریم اور شرف اور ثواب کو بڑھا دیجیے۔

## طواف کرنے کے وقت کی دعائیں

جب بیت اللہ کا طواف کرے تو جب بھی رکن (حجراسود) پر پہونچے **بسم اللہ اللہ اکبر** کہے۔ دونوں رکنوں (رکن حجراسوداور رکن یمانی) کے درمیان یہ آیت پڑھے:۔

**ربنآ آتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار**

اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں دنیا میں بھی خیروخوبی دے اور آخرت میں بھی خیروخوبی دے اور ہمیں جہنم کی آگ سے بچادے۔ (ابوداود)

یہی آیت کریمہ رکن حجراسوداور حطیم کے درمیان میں اور پورے طواف کے درمیان پڑھتا رہے اور یہی آیت کریمہ رکن حجراسوداور مقام ابراہیم کے درمیان پڑھے۔

حضرت ابوہریرہؓ راوی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشادفرمایا وہاں یعنی رکن یمانی پرستر فرشتے مقرر ہیں چنانچہ جوشخص وہاں یہ دعا پڑھتا ہے اس پر فرشتے آمین کہتے ہیں **اللھم انی اسالک العفووالعافية فی الدنیاوالاخرةربنا آتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنه و قنا عذاب النار**

اورطواف میں یارکن (حجراسود) اور مقام ابراہیم کے درمیان یہ دعا مانگے:۔

**اللھم قنعنی بما رزقتنی وبارک لی فیه واخلف علی کل غآئبة لی**

**بخیر۔** اے اللہ! جو تو نے مجھے روزی عطا کی ہے اس پر تو مجھے قناعت دے اور اس میں میرے لئے برکت بھی دے اور جو میری نظروں سے غائب ہے (اہل وعیال) اس پر تو خیر و برکت کے ساتھ میرا قائم مقام (محافظ) بن جا (میرے پیچھے ان کی حفاظت کر)

اور یہ پڑھے:۔**لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد و ھو علی کل شیء قدیر۔** اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا سب ملک ہے اور اسی کی سب تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

نبی ﷺ نے بیت اللہ کا طواف اونٹ پر بیٹھ کر کیا۔ جب آپ حجر اسود والے کونے پر آتے تو اسکے پاس اسکی طرف کسی چیز سے اشارہ کرتے اور فرماتے **"اللہ اکبر"** جب طواف سے فارغ ہو جائے تو مقام ابراھیم کے پاس آ کر یہ آیت پڑھے:۔**واتخذ وامن مقام ابراھیم مصلی** اور مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنالو (اور نماز پڑھو)

## صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دعا

جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کا بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ صفا کے قریب پہنچے تو یہ کہا:

ان الصفا والمروة من شعائرالله ابدا بما بدا الله به

صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں سے ہیں۔ میں اس سے ابتداء کرتا ہوں جس سے اللہ نے ابتداء کی ہے چنانچہ آپ نے صفا سے ابتداء کی اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھ لیا تو آپ نے قبلہ کی طرف منہ کرلیا اور فرمایا:

لاالـه الا الله وحده لاشريك له له الملك وله الحمد وهوعلى كل شيٍ قديرلا اله الا الله وحده انجزوعده ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ملک ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اس نے

اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے نے لشکروں کو شکست دی ۔ پھر اس کے درمیان دعا کی ۔ آپ نے تین مرتبہ اسی طرح کہا ( مسلم ) یہ دعاء بھی آپ ﷺ سے منقول ہے

اللھم انك قلت ادعونی استجب لکم وانك لا تخلف المیعاد و انی اسئلك کماھد یتنی للاسلام ان تنزعه منی حتی توفانی و انا مسلم

اے اللہ آپ نے فرمایا ہے مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا اور آپ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتے اور میں آپ سے یہ دعا کرتا ہوں کہ جسطرح آپ نے مجھے دین اسلام کی ہدایت فرمائی ہے اسی طرح اسکو باقی بھی رکھیے یہاں تک کہ اسلام ہی پر میری وفات ہو

## یوم عرفہ کی دعا

سب سے بہتر دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے اور سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا ہے یہ ہے: **لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک له له الملک وله الحمد وھوعلی کل شيٍ قدیر** اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ملک ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ ( ترمذی )

یہ دعاء بھی ثابت ہے **اللھم اھدنی بالھدی ونقنی بالتقوی واغفرلی فی الاخرۃ والاولی** اے اللہ تو مجھے ہدایت پر رکھ اور تقوی کے ذریعہ پاک فرما اور مجھے دنیا اور آخرت میں بخشدے ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہیکہ عرفہ کے دن وقوف کے وقت رسول اللہ ﷺ نے سب سے زیادہ یہ دعاء کی

اللھم لك الحمدکالذی تقول وخیرا مما نقول اللھم لك صلواتی و نسکی ومحیای و مماتی والیك مابی و لك رب تراثی اللھم انی اعوذبك من عذاب القبرووسوسة الصدروشتات الامراللھم انی اعوذ بك من شرماتجیئی به الریح ( ترمذی )

اے اللہ تیرے ہی لئے ساری حمد وستائش سزاوار ہے اس طرح جس طرح تو فرماتا ہے اس سے بہتر جو ہم تیری حمد وثنا میں کہتے ہیں اے اللہ ! میری نماز اور میرا حج اور میری ساری عبادتیں اور

میرا جینا اور میرا مرنا سب تیرے ہی لئے ہے اور مجھے زندگی ختم کر کے تیرے ہی حضور میں واپس جانا ہے اور جو کچھ میں چھوڑ کے جاوں تو ہی اسکا وارث ہے اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے اور دل کے وسوسوں سے اور پراگندہ حالی سے اور پناہ مانگتا ہوں ہواوں کے شر اوران کے برے اثرات اور عواقب سے۔

## عرفہ کی شام کی دعاء

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع میں عرفہ کی شام کو میدان عرفات میں رسول اللہ ﷺ کی خاص دعاء یہ تھی۔

اللهم انك تسمع كلامي و ترى مكاني و تعلم سري و علانيتي لا يخفى عليك شيئى من امري و انا البائس الفقير المستغيث المستجير الوجل المشفق المقر المعترف بذنبه اسالك مسئلة المسكين وابتهل اليك ابتهال المذنب الذليل وادعوك دعاء الخائف الضرير ودعاء من خضعت لك رقبته وفاضت لك عبرته وذل لك جسمه و رغم لك انفه اللهم لا تجعلني بدعائك شقياوكن بي روفا رحيماياخيرالمسئولين و يا خيرالمعطين ( الطبرانى فى الكبير )

اے اللہ! تو میری بات سنتا ہے اور جہاں اور جس حال میں ہوں تو اسکو دیکھتا ہے اور میرے ظاہر و باطن سے تو باخبر ہے تجھ سے میری کوئی بات ڈھکی چھپی نہیں ہے میں دکھی ہوں محتاج ہوں، فریادی ہوں، پناہ جو ہوں، ترساں ہوں، ہراساں ہوں، اپنے گناہوں کا اقراری ہوں، تجھ سے سوال کرتا ہوں جیسے کوئی عاجز مسکین بندہ سوال کرتا ہے تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں جیسے گنہ گار ذلیل وخوار گڑگڑاتا ہے اور تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے کوئی خوف زدہ آفت زدہ دعا کرتا ہے اور اس بندے کی طرح مانگتا ہوں جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہو اور آنسو بہہ رہے ہوں اور تن بدن سے وہ تیرے آگے فروتنی کئے ہوئے ہو اور اپنی ناک تیرے سامنے رگڑ رہا ہوں اے اللہ! تو مجھے اس دعا مانگنے میں ناکام اور نامراد نہ رکھ اور میرے حق میں بڑا مہربان نہایت رحم والا ہوجا اے ان سب سے بہتر و برتر جن سے مانگنے والے مانگتے ہیں اور جو مانگنے والوں کو دیتے ہیں۔

## دعاءعرفات کی تفصیلات

وقوف کا اصلی وقت زوال آفتاب سے غروب آفتاب تک ہے اس وقت افضل و اعلی تو یہ ہے کہ قبلہ رخ کھڑا ہوکر مغرب تک وقوف کرے اگر پورے وقت میں کھڑا ہو تو جسقدر کھڑا رہ سکتا ہے کھڑا رہے پھر بیٹھ جائے پھر جب قدرت ہو کھڑا ہو جائے اور پورے وقوف کے وقت میں ذکر اللہ، تلاوت قرآن مجید، درود شریف اور استغفار و توبہ میں مشغول رہے اور درمیان میں بار بار تلبیہ بآواز بلند پڑھتا رہے اور گریہ وزاری کیساتھ اپنے لئے اور عزیزوں اور دوستوں کیلئے اور سب مسلمانوں کیلئے دعا کرتا رہے یہ قبولیت دعا کا خاص وقت ہے۔

وقوف کی دعاوں میں عام دعا کی طرح ہاتھ اٹھانا سنت ہے جب تھک جائے تو ہاتھ چھوڑ کر دعا کرے پھر جب قدرت ہو ہاتھ اٹھائے آنحضرت ﷺ سے روایت ہیکہ آپ ﷺ نے دستِ مبارک اٹھا کر تین مرتبہ **اللہ اکبر وللہ الحمد** کہا اور دعا فرمائی

حضور ﷺ نے وقوف کا پورا وقت دعا اور ذکر اللہ میں گزارا اسلئے بہتر یہ ہے کہ جو دعائیں ہم نے نقل کی ہیں یہ دعائیں اور ان کے علاوہ دوسری جو دعائیں یاد ہیں وہ پڑھیں اور جہاں تک ہوسکیں ان دعاوں کا مطلب سمجھ کر یاد کریں تاکہ ہم اپنے پروردگار سے اس اہم موقع پر جو مانگ رہے ہیں وہ تو ہم کو معلوم رہے اکثر لوگ دعائیں رٹ تو لیتے ہیں مگر ان کا معنی اور مطلب معلوم نہیں ہوتا ظاہر ہے کہ جو دعا ہم کر رہے ہیں اسکا مطلب معلوم ہو تو ہم جو مانگ رہے ہیں وہ تو کم از کم معلوم ہوگا اس سے خشوع اور خضوع بھی پیدا ہوگا اس بارے میں پہلے ہی سے تیاری کر لینی چاہیے۔

## جمروں کو کنکر مارتے وقت ہر کنکر کے ساتھ تکبیر

رسول اللہ ﷺ تینوں جمروں کے پاس جب بھی کنکر پھینکتے " **اللہ اکبر** " کہتے پھر آگے بڑھ جاتے اور ٹہر کر قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے آپ پہلے جمرہ اور دوسرے جمرہ کے بعد اس طرح کرتے البتہ جمرہ عقبہ پر کنکر اور ہر کنکر کے ساتھ **اللـــہ اکبر** کہتے۔ اس کے بعد پلٹ آتے اور اس کے

پاس ٹھہرتے نہیں تھے۔(بخاری)

اگر یاد رہے تو یہ دعا بھی پڑھیں **رغما للشیطان ورضی للرحمن اللھم اجعله حجا مبرورا وسعیا مشکورا وذنبا مغفورا ۔**

## حجراسود والےکونے پرتکبیر

نبی ﷺ نے بیت اللہ کا طواف اونٹ پر بیٹھ کر کیا۔ جب آپ حجراسود والےکونے پرآتے تو اسکے پاس اسکی طرف کسی چیز سے اشارہ کرتے اور فرماتے ’’اللہ اکبر‘‘

## گزارش

حجاج کرام کی سہولت کیلئے ہم ’’حج کے پانچ دنوں کے اعمال‘‘ کےعنوان سے پیش کررہے ہیں تاکہ حجاج کرام کو کسی قسم کی کوئی الجھن یا دشواری نہ ہو جو حجاج کرام اس مضمون سے استفادہ کریں ان سے درخواستہ یکہ وہ احقر مولف کیلئے ،جمیع مسلمانوں کیلئے عموما اور جناب احمد اللہ خان صاحب اور انکی اہلیہ مرحومہ محترمہ رفیعہ سلطانہ صاحبہ کیلئے بالخصوص ضرور دعا فرمائیں

عاجز وعاصی **غیاث احمد رشادی**

# حج کے پانچ دن کے اعمال

حج کے ایام میں اللہ تعالی کے خوش نصیب بندے عرفات کی حاضری کیلئے حرم شریف کے اِرد گرِد جمع ہوتے ہیں، کوئی شمال سے آتا ہے تو کوئی جنوب سے، کوئی سمندروں کو چیرتے ہوئے مسافت طئے کر کے پہونچتا ہے، تو کوئی ہواوں پر اڑتے ہوئے۔ اسلام کے اس مقدس فریضہ کوادا کرنیکے لئے ہزاروں میل کی مسافت طے کی جاتی ہے، مہینوں پہلے تیاریاں کی جاتی ہیں، حج کا سفر ایک عجیب کیفیت پیدا کرتا ہے کہ اس سفر میں ہزاروں روپے خرچ کر کے مسلمان لذت محسوس کرتا ہے اوراس خرچ کا اسے کوئی غم نہیں ہوتا اس سفر کیلئے اپنا کاروبار اور قریبی رشتہ داروں کو ایک مقررہ میعاد کیلئے چھوڑ دیتا ہے۔ بہت سے تو اپنا اَثاثُ البیت فروخت کر کے اس سفر کیلئے نکل پڑتے ہیں، وطن، عزیز، اقرباء، کھیتی باڑی اور تجارت غرضیکہ سب کو چھوڑ کر خوشی کے آنسو بہاتے ہوئے دیارِ حرم کا مسافر چل پڑتا ہے تو پھر کون ایسا ہے کہ جس کے دل میں یہ تڑپ نہ پیدا ہو کہ یہ سفر صحیح اور مسنون طریقہ پر طئے کیا جائے، حج کے فریضہ کو اسلام کے بتائے ہوئے اصولوں اور مناسک پر انجام دیا جائے۔

حج کے ایام (۸/ ذی الحجہ سے ۱۲/ ذی الحجہ) اس سفر کی روح وجان ہیں کہ انھیں ایام میں حج ہوتا ہے، اور حج کے تقریباً تمام ارکان ان ہی دنوں میں ادا کئے جاتے ہیں اسلئے ہر حاجی کو ان دِنوں کا پورا اہتمام کرنا چاہئے۔

لاکھوں کے عظیم الشان اجتماع میں ہر چیز اپنی مرضی کے مطابق انجام دینا بہت دشوار ہوتا ہے، مگر اپنی بساط بھر کوشش بہت ضروری ہے بہت سے حجاج کرام جگہ کی اہمیت، وقت اور دن کی فضیلت سے ناواقف ہو کر منیٰ، عرفات اور مزدلفہ کی مقدس وادیوں میں اپنے انمول اوقات کی قدر وقیمت کو بھول جاتے ہیں، حج کے ایام کا ایک ایک لمحہ سال کے دوسرے دنوں پر بھاری ہے، یہ توبہ واستغفار کے دن ہیں، اللہ تعالی کی رحمتوں اور برکتوں سے فیضیاب ہونیکے دن

ہیں، اپنے گناہوں کو دھوکر اپنے مالک وآقا سے معافی نامہ حاصل کرنیکے دن ہیں، اپنے گناہوں کو یاد کر کے رونے اور آخرت کا عذاب یاد کر کے خوف وخشیت پیدا کرنے کے دن ہیں جنت مانگنے اور دوزخ سے پناہ حاصل کرنیکے دن ہیں، رسول اللہ ﷺ کے نقشِ قدم پر چل کر غلامانِ رسول ﷺ کی فہرست میں اپنے کو درج کرانیکے دن ہیں، آہ وزاری اور خشوع وخضوع اور گریہ وبکاء کر کے ندامت کے آنسو سے اپنی گذشتہ زندگی کے گناہوں کو دھونے کے دن ہیں، وہ بڑا ہی بدنصیب ہے جو ان مقدس ایام میں بھی محروم القسمت رہا رسول اللہ ﷺ کی اتباع میں فریضۂ حج کے مناسک ادا کر کے جنت کا مستحق اور خدا کی رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال ہونے کا وقت پھر مشکل سے ہی آئے گا، حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''حج مبرور کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں'' ایک دوسری حدیث میں ہیکہ جس نے ایمان واحتساب کیساتھ حج کے فریضہ کوادا کیا تو اس کی کیفیت ایسی ہوجاتی ہے جیسے اس کی ماں نے اسے ابھی جنا ہے وہ کون بدنصیب ہوگا جو اتنی بشارتوں کے بعد بھی اپنا حج بے پروائی سے ادا کرے؟ کاش! جانے والا حاجی اس حقیقت کو جان لیتا !! ہم نے حاجیوں کی آسانی کے لئے حج کے ان مبارک دنوں کا آسان اور مختصر طریقہ لکھ دیا ہے اللہ تعالی ہمیں ان سے استفادہ کی توفیق بخشے ۔

## ۸/ذی الحجہ

اسے یومِ ترویہ یعنی تیاری کا دن بھی کہتے ہیں، شب میں یا صبح کی نماز کے فوراً بعد آپ غسل کر کے احرام پہن لیجئے، خوشبو لگایئے،، استغفار اور دعاء کیجئے، اس کے بعد دو رکعت نماز احرام کی نیت سے ادا کیجئے، جب آپ یہ نماز پڑھیں تو آپکا سر احرام کی چادر سے ڈھکا ہوا ہو، جب نماز پوری کر چکیں تو اپنے سے چادر ہٹا لیجئے اور اسطرح سے نیت کیجئے اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّی ترجمہ:۔اے اللہ! میں حج کا ارادہ کرتا ہوں تو اسکو میرے لئے آسان کر، اور میری طرف سے قبول کر، اس نیت کے بعد تلبیہ کے مندرجہ ذیل الفاظ ذرا بلند آواز سے پڑھنا

چاہیئے،ان الفاظ کا ایکمرتبہ پڑھناواجب اورتین مرتبہ پڑھنا مسنون ہے لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْک،اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ۔

ترجمہ :۔ حاضرہوں اے اللہ! حاضرہوں،اقرارکرتا ہوں کہ تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے دربارمیں حاضرہوں،ساری تعریفیں اورنعمتیں تیرے ہی لئے زیبا ہیں، اورساری بادشاہی تیرے ہی لئے ہے،اورتیراکوئی ساتھی نہیں ہے ۔

پورے حج میں ایک مرتبہ سعی کرنا واجب ہے یہ سعی عرفات کی حاضری سے پہلے یا طوافِ زیارت کے بعدکرسکتے ہیں،طواف زیارت کے بعدکرنا افضل ہے،ضعیف اورکمزورلوگ ہجوم کا خیال کرکے پہلے ہی سعی کرکے فارغ ہونا چاہتے ہیں تو پہلے طواف کیجئے،طواف کے سات چکرہیں، پہلے تین چکرمیں آپ چادرکوداہنے مونڈھے کے نیچے سے نکالکر دونوں کونوں کو بائیں مونڈھے پر ڈال لیجئے ، اور ذرا تیزی سے اکڑ کر چلیں کہ ہم کو اسی طرح کرنے کا حکم دیا گیاہے،باقی چارپھیرے معمول کے مطابق کرکے مقامِ ابراہیم پردوگانہ ادا کیجئے،اب آپ ملتزم پرآیئے یہ دعاءکی مقبولیت کامقام ہے۔

آپ نے حج کااحرام باندھاہے،مناسک کی ادائیگی بھی شروع کردی،ملتزم پرآپ خوب دعاء کیجئے،اپنے مالک سے راز ونیاز کی باتیں کیجئے، دل میں رِقت اوراحکم الحاکمین کے دربارمیں حاضری کاخیال کیجئے،دل نہ ٹوٹتا ہوتو توڑیئے،کہ یہی وہ مقام ہے جہاں رسول اللہ ﷺ کے آنسو گرے ہیں،آپ بھی دل کے ساتھ خوب دعاءکیجئے۔

پھرآبِ زمزم شریف پی لیں، اور باب الصفا سے سعی شروع کیجئے یہاں بھی آپ کو سات پھیرے لگانے ہیں،پڑھنے کی دعائیں اورچلنے کا طریقہ پہلے سے معلوم کرلیجئے۔صفااورمروہ کے درمیان چلتے چلتے جودعائیں آپ کریں گےاس پر بڑااجر ملے گا،یہ مقام قبولیت کاہے،ہاں حج

سے پہلے آپ سعی کریں یا نہ کریں ۸/ذی الحجہ کی صبح آپکو منیٰ روانہ ہو جانا ہے، آپ ایک دن پہلے معلم کے ذریعہ موٹر کار کا انتظام کرلیں اپنا سامان واسباب پہلے سے باندھ کر رکھ لیجئے اور بہر حال دوپہر سے پہلے پہلے وہاں پہونچ جائیں ۔ بہت سے صاحبِ ہمت پیدل بھی جاتے ہیں کوئی تین میل کا راستہ ہے عورتیں اور بچے ساتھ ہوں تو آپ پیدل کا ارادہ نہ کریں، آپ کو چوتھے پانچویں دن مکہ مکرمہ لوٹنا ہے، اس لئے اسی انداز سے اپنے کھانے پینے کا انتظام کرلیجئے

آج منی میں کوئی خاص عبادت نہیں ہے سنت ہیکہ آپ ۸/ذی الحجہ کی دوپہر سے ۹/ذی الحجہ کی صبح تک پانچ نمازیں منیٰ میں ادا کریں اور ٹھنڈے وقت میں مسجدِ خیف جائیں بلکہ ممکن ہو تو اپنی نمازیں وہیں جماعت کیساتھ پڑھیں، یہ ایک تاریخی مسجد ہے حضور ﷺ نے یہاں قیام فرمایا تھا اور نماز بھی اسی مسجد خیف میں پڑھی تھی ۔

آپکو یہ دن پورا ذکر واذکار، توبہ واستغفار میں گذارنا چاہیئے آپ یہاں عبادت کیلئے آئے ہیں، ایک عظیم فریضہ کی ادائیگی کے سلسلے میں پہونچے ہیں کوئی لمحہ آپ کا بے کار نہیں جانا چاہیئے ۔اس سفر میں کھانے پینے کو فروعی چیز سمجھ لیجئے اور اسی میں الجھ کر نہ رہ جایئے کہ اگر آج ان لمحوں کو یوں ہی گذار دیا تو پھر یہ دن نہیں آئیں گے، اس وادی کے قیام کو اور یہاں کے گذرنے والے ایک ایک لمحہ کو انمول موتی سمجھ لیجئے اللہ کے لاکھوں بندے یہاں جمع ہیں اور اپنے مالک وآقا کی اطاعت میں یہاں پہونچے ہیں آپ احرام میں ہیں لبیک لبیک کی صداؤں سے بار بار اپنے مالک کی کبریائی اور بڑائی اور اپنی عاجزی وکمزوری کا اقرار کرتے رہیئے کہ آج اسی کا حکم ہے ۔ چونکہ یہ اجتماع بہت بڑا ہوتا ہے اس لئے بہت سے لوگ اپنا خیمہ بھول جاتے ہیں اور پریشان ہوتے ہیں ایسے لوگوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ عموماً ہر معلم کا آدمی اپنا جھنڈا لیکر مسجد خیف میں موجود ہوتا ہے آپ مسجدِ خیف چلے جائیں تو آپ کے معلم کا آدمی آپ کو مل جائے گا، سرکاری دفاتر بھی حاجیوں کی اعانت کے لئے قائم رہتے ہیں آپ ایسے وقت میں گھبرائیں نہیں اور اس سلسلہ میں حکومت نے جو انتظام کیا ہے اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں ۔

# ۹/ذی الحجہ

آج یومِ عرفہ ہے، آج کا دن آپ کے اس طویل سفر کا حاصل ہے، آج آپ حاجی ہوجائیں گے، آج عرفات کی حاضری ہے آج عرفات پر حاضر ہونے والوں پر خدا کی رحمتیں نازل ہوں گی، اور وہ بخشے بخشائے وہاں سے لوٹیں گے۔

آج طاغوتی طاقتوں کے ذلت کا دن ہے، آج شیطان رجیم اپنی ناکامی پر روئے گا، اور خدائے رحیم اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا اس لئے جتنے اہتمام اور دلجمعی کے ساتھ عبادتوں میں لگ سکو لگے رہو دعائیں کرو، گناہوں کو ندامت کے آنسوؤں سے دھوکر صاف کرلو آج اگر غفلت اور لاپرواہی ہوئی تو بدبختی و بدنصیبی کا کوئی ٹھکانا نہیں ہوگا۔

آپ صبح کی نماز منیٰ میں پڑھیئے اور معمولی ناشتہ سے فارغ ہوجایئے اور طلوع آفتاب کے بعد اطمینان وسکون کے ساتھ عرفات کی حاضری کیلئے چلے جایئے، عرفات اگرچہ منیٰ سے قریب ہے مگر سواری سے ہی جانا بہتر ہے، آپ پیدل جائیں گے تو تھک جائیں گے اور عین وقت پر طبیعت میں کسل اور تھکن ہوگی۔ کچھ کھانے پینے کی چیزیں تھوڑی بہت اپنے ساتھ لے لیجئے، جب آپ روانہ ہوں تو لبیک کی صداؤں سے اپنے آقا کے دربار کی حاضری اور معبود حقیقی کی کبریائی کا اقرار کرتے رہیئے، درود واستغفار، خدا کی عظمت اور کبریائی آج آپ کا وظیفہ ہے۔ موٹر آپ کو آپ کے معلم کے خیمہ تک پہونچادے گی، ممکن ہو تو غسل ورنہ وضو کیجئے، اگر آپ پہلے پہونچ گئے تو ذرا لیٹ جایئے عرفات کی حاضری کا اصل وقت سورج ڈھلنے کے بعد ہی شروع ہوتا ہے جبلِ رحمت کے قریب قیام کرنا افضل ہے خوش قسمتی سے اگر آپ کو اس مقدس مقام کے قریب قیام کا موقع ہو تو خیر ورنہ اس میدان میں جہاں بھی قیام نصیب ہو آپ کی خوش بختی ہی ہے۔

آج عرفات میں ظہر اور عصر کی نماز ظہر کے وقت ہی میں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ادا کرنا ہے دوپہر کے فوراً بعد ذکر اور توبہ واستغفار میں مشغول ہوجایئے، سورج غروب ہونے

تک یہاں کا ایک ایک لمحہ آپ کیلئے انمول ہے نہ معلوم زندگی میں عرفات کی حاضری دوسری بار نصیب ہوتی ہے یا نہیں، آپ نے اس حاضری کیلئے سب کچھ کیا تھا تو آپ کا ایک لمحہ بھی فضول نہیں جانا چاہئے ،عرفات کی سب سے زیادہ پسندیدہ مقبول اور بہتر دعاء جو حدیث شریف میں بتائی گئی ہے وہ یہ ہے۔ لَااِلٰہَ اِلَّااللہ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرِ ۔کفن بردوش برہنہ سر آج اللہ کے لاکھوں بندے اس میدان میں جمع ہیں آج آپکا سوال آپ کی مانگ ،آپ کی گریہ وزاری اللہ رب العزت کو زیادہ محبوب ہے ،آج اگر غفلت طاری ہوگئی تو عمر بھر پچھتاوا ہوگا ،آج اللہ کے برگزیدہ بندے آہ وزاری گریہ وبکاہ میں گذارنے کے بعد بھی اس سعید ومحمود ساعت کے گذرنے پر یہ کہہ دیتے ہیں

یہ حیرت رہ گئی پہلے سے حج کرنا نہ سیکھا تھا ۔

## کفن بردوش جا پہنچے مگر مرنا نہ سیکھا تھا

غروب آفتاب تک میدانِ عرفات میں رہنا مسنون ہے آپ بھی کوشش کریں کہ اس نبوی ﷺ سنت پر عمل ہوجائے۔

## دسویں رات

عرفات کے دن سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز عرفات میں پڑھے بغیر مزدلفہ پہونچنے کا حکم ہے مزدلفہ رات میں آپ کسی وقت بھی پہونچ جایئے آج کے دن یہ حکم ہے کہ مغرب کا وقت گذرنے کے بعد بھی آپ مغرب کی نماز قضاء نہیں بلکہ ادا پڑھیں گے یعنی مغرب اور عشاء ایک ساتھ پڑھیں گے ۔

کل آپ نے منٰی کی غیر آبادی کو آباد کیا تھا آج عرفات کے لق ودق صحرا کو اللہ کی فرمانبرداری اور رسول اللہ ﷺ کی اتباع میں چند گھنٹوں میں آباد کردیا' کل جہاں قدم رکھنے کیلئے وحشت ہوتی تھی جہاں انسانوں کا گذر بھی مشکل تھا آج اسے آپ نے بسایا چند گھنٹوں میں چند

لاکھ آدمیوں کا اجتماع اسی میدان میں ہوا۔ مغرب کا وقت ہوا ادھر خدائی پکار ہوی اہل دل لوگوں نے سن بھی لیا کہ میرے بندو! میں نے تمہاری عبادتوں تمہاری گریہ وزاری اور تمہاری حاضری کو قبول کیا، اور جاؤ،

فَاِ ذَافَضۡتُم مِنۡ عَرَفَاتٍ فَاذۡ کُرُوا اللّٰہَ عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِا لۡحَرَامِ :

مزدلفہ کی وادی میں مشعرِ حرام کے آس پاس اپنی رات گذارو اور اللہ کا ذکر کرتے ہوئے گزاردو' مزدلفہ میں تکبیر وتلبیہ پڑھتے رہیں اور اپنے آقا ومولا کو یاد کرتے رہیں مزدلفہ کی رات انوار وبرکات سے پر ہے' اسی مقام پر سید الکونین ﷺ نے امت کی بخشش کرائی تھی اپنے رب سے آج کی رات حاجیوں کے حق میں لیلۃ القدر سے زیادہ فضیلت والی ہے،

رات سونے اور آرام کرنے کیلئے اللہ پاک نے بنائی ہے وَجَعَلۡنَا الَّیۡلَ لِبَاسًا کی قرآن میں گواہی ہے مگر آج اپنی طبیعت پر کچھ جبر کرکے جاگوگے اور آج کی رات کے لمحات کو ذکرِ الٰہی میں گذاروگے تو آپ کا نامہء اعمال اس مقدس رات کی عبادتوں کی وجہ سے روشن اور تابندہ ہوگا، خدا کی رحمتوں اور برکتوں کے مستحق بنوگے۔ یوم عرفہ کی طرح مزدلفہ کی یہ رات شیطان پر بڑی بھاری گزرتی ہے وہ روتا، پیٹتا، سر پر مٹی ڈالتا جاتا ہیکہ اس کی ساری کی کرائی محنت ضائع ہوگئی، مزدلفہ میں قیام کے دوران چاہیے کہ پورے اطمینان اور قبولیت کے یقین کے ساتھ جی بھر کے دعائیں مانگیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور جہاں تک ہوسکے اللہ کی تسبیح اور بڑائی کرنے میں اپنا وقت گزاریں ۔

آپ کو پھر یہاں سے منیٰ کی وادی میں لوٹنا ہے اور وہاں رسول اللہ ﷺ کی سنت میں رمی جمرات کرنا ہے، جمرہ کے قریب کی کنکریاں چن کر اس سے رمی کرنا منع ہے اور تین دن شیطان کو کنکریاں مارنا ہے، اسلئے آپ یہیں سے کنکریاں چن کر رکھ لیں تو بہتر ہے۔

ہاں ایک بات جان لیں کہ شیطان کے قریب سے کنکریاں چننا اس لئے منع کیا گیا ہے کہ منی میں ۱۰/۱۱/۱۲ تاریخ کو اللہ کے بندے جو حضور ﷺ کے اتباع میں رمی جمرات کرتے ہیں اللہ کے حکم سے ان کی پھینکی ہوئی مقبول کنکریاں اٹھائی جاتی ہیں، اور جو کنکریاں وہاں رہ جاتی ہیں وہ مردود ہیں ہادی برحق ﷺ کی اس حقیقت افروز معجزانہ شان آج بھی منیٰ کی وادیوں میں آپ کو

بیشک نظر آئے گی۔ قرآنی احکام کے مطابق آپ نے مشعر الحرام کے قریب مزدلفہ کی وادیوں میں آنسو بہا کر اور ذکر الٰہی کے نہ مٹنے والے نشان چھوڑے ہیں آپ کتنے خوش نصیب ہیں کہ اس مقدس زمین کو اپنی بندگی اور عبدیت پر قیامت کیلئے ایک گواہ بنایا۔ چلئے! صبح کی نماز اول وقت پڑھیئے اور منی چلنے کی اب تیاریاں کیجئے۔

## ۱۰/ذی الحجہ

طلوع آفتاب سے پہلے سکون واطمینان کیساتھ منی کیلئے روانہ ہو جایئے، منیٰ پہونچ کر اپنا سامان قرینہ سے رکھیے، سب سے پہلے آپ کو رمی جمار کرنا ہے یعنی بڑے شیطان کا جہاں نشان ہے اس کو سات کنکریاں مارنا ہے، اس بڑے شیطان کو جمرۃ الکبری بھی کہتے ہیں اسی مقام پر سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو شیطان بہکانے کیلئے پہونچا تھا آپکے رویائے صادقہ کو غلط بتا کر اپنے فریب میں لینا چاہتا تھا اللہ کے اس برگزیدہ پیغمبر نے فوراً ابلیس کی چال کو تاڑ لیا اور اس عدوئے مبین کو سات کنکریاں مار کر ہمیشہ کیلئے اپنے سے دور کر دیا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اتباع میں شیطان کو کنکریاں مارنے والے حاجیو! آج آپ کی شیطان سے جنگ ہے، آج اپنے رسول ﷺ کی اتباع میں کنکریاں مار کر شیطان لعین کو شکست دے رہے ہو۔ خبردار اب اسکے بعد کبھی اسکی پیروی نہ کرنا، ایک دفعہ جب آپ نے اسے دھتکار دیا تو اب کبھی اسے قریب نہ آنے دینا۔ جب سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو اس نے نہ چھوڑا تو ہم عاجزوں پر اسکا قابو پانا تو آسان ہے مگر ابراہیمی سنت پر جمے رہو گے تو وہ مردود خود ہی آپ سے پناہ مانگے گا اور قریب پھٹکنے کی ہمت بھی نہیں کرے گا۔

دسویں تاریخ کو رمی کا وقت اگر چہ گیارہویں کی صبح صادق تک ہے مگر زوال سے پہلے پہلے سنت ہے احرام باندھنے کے بعد سے آج رمی کرنے تک اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، ہر وقت آپ تلبیہ پڑھتے رہیں، اب رمی کے بعد تلبیہ موقوف کر دیجئے۔ آپ رمی جمار سے فارغ ہونے کے بعد حج کے شکریہ میں قربانی کیجئے۔

قربانی کیلئے مذبح جانے پڑتا ہے، قافلہ کے دو تین افراد وکیل بن کر سب کی طرف سے قربانی کر سکتے ہیں ہر ایک کو مذبح پر جانا ضروری نہیں ہے، عید الضحیٰ کی قربانی حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ کے نزدیک واجب اور امام شافعی کے نزدیک سنتِ موکدہ ہے، حج کی قربانی کے ساتھ عید الاضحیٰ کی قربانی بھی کیجئے کہ اس میں بڑا ثواب ہے۔

خوب یاد رکھیئے کہ رمی سے پہلے قربانی نہ کریں ورنہ دم واجب ہوگا، قربانی کے بعد آپ حجامت پھر ناخن وغیرہ کتروائیں اور نہا دھوکر اپنے معمولی کپڑے پہن لیں، اب آپ حج سے فارغ ہونے کے بعد غروب آفتاب سے پہلے اگر طوافِ زیارت کیلئے مکہ جا کر آپ واپس آسکتے ہوں تو بہتر ہے ورنہ یہ طواف بارہویں تاریخ کو غروبِ آفتاب تک کر سکتے ہیں۔

## ۱۲/۱۱ ذی الحجہ

۱۰/تاریخ کو طواف کیلئے مکہ جا کر آنا دشوار ہے، آپ ۱۱یا۱۲/تاریخ کو طوافِ زیارت کیلئے جائیں تو زیادہ بہتر ہے، (حج کے دوران رمی، ذبیحہ اور حلق یا قصر کے بعد سادے کپڑوں میں منیٰ سے مکہء مکرمہ آ کر خانہء کعبہ کے گرد طواف کرنے کو طوافِ زیارت کہتے ہیں یہ طواف فرض اور حج کا رکن ہے اسکے بغیر حج ادا نہیں ہوتا، طواف زیارت کا وقت ۱۰ ذی الحجہ کے روز صبح ہونے پر شروع ہوجاتا ہے اور ۱۲ ذی الحجہ پر ختم ہوجاتا ہے۔) آج رمی زوال کے بعد ہوگی اسلئے طوافِ زیارت سے فارغ ہوکر واپسی میں رمی کریں۔ آج آپ کو تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا ہے کل آپ نے صرف جمرۃ الکبریٰ کے اوپر کنکریاں پھینکی تھیں، اب آج جمرۃ الوسطیٰ یعنی درمیان کے شیطان اور جمرۃ الاولیٰ کو بھی شریک کرلیجئے۔ لعین ابلیس نے جمرۃ الوسطیٰ کے پاس حضرت ہاجرہ کو بہکایا تھا، اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو جمرۃ العقبہ کے پاس بہکایا تھا

## طواف وداع

آفاقی (یعنی مکہ مکرمہ سے باہر رہنے والے کیلئے) اپنے وطن واپس ہوتے وقت خانہ کعبہ کا طواف کرنا واجب ہے جس کو طواف وداع کہا جاتا ہے اس طواف کے بعد با دیدہء نم کعبہ کو بار

بار دیکھتا ہوا حسرت اور افسوس کے ساتھ واپس ہو اور دل میں یہ آرزو رہے کہ میں دوبارہ یہاں آوں اللہ تعالی اسکے اسباب پیدا کردے اور توفیق بھی بخشے۔

## زیارتِ مدینۂ منورہ

جب مدینہءمنورہ کی طرف چلے تو راستہ میں کثرت سے درود شریف پڑھتا رہے اور جب مدینہءمنورہ کے درخت نظر پڑیں اور زیادہ کثرت سے درود شریف پڑھے اور وہاں کی عمارتیں نظر پڑیں تو درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ **اللهم هذا حرم نبيك فاجعله وقاية لى من النار وامانا من العذاب وسوء الحساب ۔**

اے اللہ یہ آپ کے نبی ﷺ کا حرم ہے اسکو میرے لئے جہنم سے پردہ اور عذاب سے اور برے حساب سے امان کا ذریعہ بنا دیجیے۔ جب مدینہ منورہ میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں۔

رب ادخلنى مدخل صدق واخرجنى مخرج صدق واجعل لى من لدنك سلطانا نصيرا اللهم افتح لى ابواب رحمتك وارزقنى من زيارة رسولك ﷺ مارزقت اوليائك واهل طاعتك واغفرلى وارحمنى ياخير مسئول واعنى بحلالك عن حرامك و بطاعتك عن معصيتك و بفضلك عمن سواك ونور قلبى و قبرى اللهم انى اسالك الخيركله عاجله وآجله ما علمت منه وما لم اعلم واعوذبك من الشرك كله ما علمت منه ومالم اعلم اللهم اجعل اوسع رزقك على عندكبر سنى وانقطاع عمرى واجعل خير عمرى آخره و خيرعملى خواتيمه وخير ايامى يوم القاك فيه

اے اللہ! مجھے یہاں صحیح طور سے دخل کیجیے اور صحیح طریقہ سے نکالیے اور اپنی طرف سے میرے لئے مددگار بنا دیجیے یا اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجیے اور مجھے اپنے رسول کی زیارت سے وہ فائدہ عطا فرمایئے جو آپ اپنے اولیاء اور فرمانبردار بندوں کو عطا فرماتے ہیں اور میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما جن سے کچھ مانگا جاتا ہے آپ ان میں سب سے بہتر ہیں اور مجھے اپنے حلال کے ذریعہ اپنے حرام سے اور اپنی اطاعت کے ذریعہ اپنی معصیت سے اور اپنے فضل کے ذریعہ اپنے غیر سے مستغنی کردے اور میرے دل اور قبر کو نور سے بھردے۔ اے اللہ میں تجھ سے ہر بھلائی مانگتا ہوں جلدی آنے والی بھی دیر سے آنے والی بھی

وہ بھلائی بھی جو میرے علم میں ہے اور وہ بھلائی بھی جو میرے علم میں نہیں ہے اور ہر برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اس برائی سے بھی جو میرے علم میں ہے اور اس برائی سے بھی جو میرے علم میں نہیں ہے ۔جب مدینہ منورہ میں داخل ہو جائیں تو جائے قیام پر ضروریات سے فارغ ہوکر غسل کر لیں اگر سہولت نہ ہو تو صرف وضو کر لیں پاک وصاف کپڑے پہن کر عطر لگا کر خشوع و خضوع کیساتھ یہ دعا پڑھ کر مسجد نبوی میں باب جبرئیل سے یا کسی بھی دروازے سے داخل ہوں

اللھم صل علی سید نا محمد و علی آله واصحابه اجمعین اللھم اغفرلی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتك

اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے جملہ آل واصحاب پر۔اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد نبوی میں جب داخل ہو جائیں تو دیکھ لیں کہ اگر مکروہ وقت نہیں ہے تو دو رکعت تحیۃ المسجد ریاض الجنہ یا روضہ ءاطہر کے قریب یا مسجد نبوی میں جہاں جگہ ملے پڑھ لیں اگر فرض نماز ہو رہی ہو تو نماز میں شریک ہو جائیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک پر جائیں اور سامنے کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھیں

السلام علیك ایھاالنبی ورحمةالله وبرکاته صلی الله علیك و جزاك عن امتك خیر الجزاء

پھر دو قدم دائیں طرف چلیں اور یہ دعاء پڑھتے ہوئے حضرت ابو بکر صدیقؓ کی قبر کے سامنے کھڑے ہوں

السلا م علیك یا ابابکر خلیفة رسول الله ﷺ و رحمة الله و برکاته رضی الله عنك و جزاك عن امة محمد خیرا

پھر ایک دو قدم اور آگے چلیں اور یہ دعا کہتے ہوئے حضرت عمرؓ کی قبر کے سامنے کھڑے ہوں

السلام علیك یا امیر المومنین و رحمة الله و برکاته رضی الله عنك و جزاك عن امة محمد خیرا

پھر باوضو ہو کر مسجد قبا جائیں اور وہاں نفل نماز پڑھیں اسی طرح بقیع کے قبرستان جائیں اور حضرت عثمانؓ کی قبر کے سامنے کھڑے ہو کر سلام پڑیں

السلام علیك یا عثمان امیر المومنین و رحمة الله و برکاته رضی الله عنك و جزاك عن امة محمد خیرا

اور جنت البقیع میں مدفون باقی مسلمانوں پر سلام پڑھیں جبل احد کی طرف جائیں اور وہاں سید الشہداء حضرت حمزہؓ اور انکے ساتھ شہید ہونے والوں کی قبروں کی زیارت کریں ان پر سلام پڑھیں اوران کیلئے اللہ تعالی سے مغفرت، رحمت اور رضا کی دعا کریں ۔

## استغفار اور توبہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اسکی طرف توبہ کرتا ہوں اور آپ ﷺ نے فرمایا اے لوگو اللہ کی طرف توبہ کرو پس بیشک میں ایک دن میں اسکی طرف سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں اور آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ کلمات کہے اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے خواہ لڑائی سے بھاگا ہو

استغفرالله الذی لا اله الاهوالحی القیوم واتوب الیه

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جسکے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں ۔(ابوداؤد، ترمذی)۔

بحمد اللہ تم